تاریخ الانبیاء

حصہ اول

منظوم کشمیری



از تالیفات مولانا غلام مصطفیٰ امصفا

ترتیب و تدوین

پروفیسر بشیر احمد نحوی

Borrower's No.	Issue Date	Borrower's No.	Issue Date

Title

Author

Accession No.

Call No.

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

Title [illegible]

Author [illegible]

Accession No. [illegible]

Call No. [illegible]

BORROWER'S NO.	ISSUE DATE	BORROWER'S NO.	ISSUE DATE

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ○ (القرآن الکریم)

تاریخ الانبیاء

حصہ اوّل

منظوم کشمیری

از تالیفات مولانا غلام مصطفےٰ مصفا

ترتیب و تدوین

پروفیسر بشیر احمد نحوی

ناشر: ادارہ ترقی علم و ادب نحوی منزل کالونی روڈ
بیجبہاڑہ کشمیر

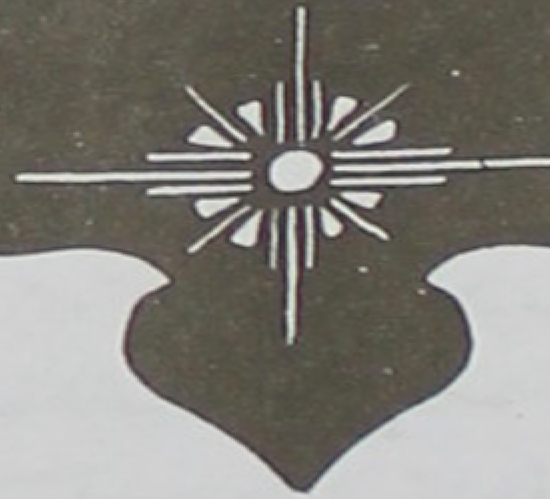
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ـــــ تاریخ الانبیاء
اشاعت ـــــ دوم ۲۰۰۳ء
قیمت ـــــ تین سو روپے
بارِ سویم ـــــ مارچ ۲۰۰۷ء
طباعت ـــــ شالیمار آرٹ پریس سری نگر

ناشر ـــــ ادارہ ترقیِ علم و ادب
نحوی منزل کالونی روڈ۔ بجباڑہ کشمیر

انتساب

انبیائے علیہم السلام کی پاکیزہ ارواح کے
نام جن کی تعلیمات عالیہ نے نوعِ انسانی کی فلاح و
صلاح میں بنیادی کردار ادا کیا ہے



Title [illegible]
Author [illegible]
Accession No. [illegible]
Call No. 8 [illegible]

BORROWER'S NO.	ISSUE DATE	BORROWER'S NO.	ISSUE DATE

مؤلفِ کتاب سے اجمالی تعارف

نام و تخلص ——— آپ کا نام غلام مصطفیٰ اور تخلص نام کی مناسبت سے حرف خاء حذف کر کے مصفا تھا۔

پیدائش ——— آپ انیسویں صدی کی آخری دہائی کے آغاز میں یعنے سنہ ۱۸۹۰ء عیسوی میں جنوبی کشمیر کے تاریخی قصبہ بجبہاڑہ کے ایک معزز گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آبائی پیشہ درس و تدریس اور وعظ و تبلیغ تھا۔

حسب و نسب ——— آپ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی خواجہ محمد تھا جو وعظ و تبلیغ کے علاوہ یونانی طبابت میں بھی کامل مہارت رکھتے تھے۔ آپ قطبِ وقت جناب قدوس صاحب کے فرزند ارجمند تھے۔ قدوس صاحب حافظ قرآن اور عالم باعمل ہونے کے ساتھ انتہائی خلوت پسند تھے۔ آپ خانقاہ فیض پناہ بابا نصیب الدین غازی میں امامت کے فرائض انجام دینے کے علاوہ ہر ماہ قرآن پاک کا ایک نسخہ تحریر فرماتے تھے۔ آج تک قصبہ کے دینی حلقوں میں آپ کے زہد و تقویٰ کے واقعات زبان زد خاص و عام ہیں۔ آپ کے والد محترم ارشد صاحب اپنے عہد کے سربرآوردہ

مدرس قرآن مانے جاتے تھے۔ آپ کی روحانی طاقت اور باطنی صلاحیت کا یہ عالم تھا کہ میاں گل محمد گنگال جو اس وقت کے عارف باللہ اور فتح کدل سرینگر میں مسند ارشاد پر فایز تھے کے انتقال کے وقت وصیت کے مطابق ان کی تجہیز و تکفین کے لیے ارشد صاحب ہی منتخب قرار دئے گئے۔ کیونکہ ارشد صاحب کے والد بزرگوار حمزہ صاحب خود سرینگر کے رہنے والے تھے، اور قصبہ بیج بہاڑہ میں بطور خانہ داماد سکونت پذیر ہوتے تھے۔ اور اپنے زمانے میں بلند پایہ شخصیت کے مالک تھے۔

تعلیم و تربیت ——— مصفا نے چھ سال کی عمر میں اپنے والدین سے قرآن مجید ناظرہ مکمل کر لیا۔ سات سال کی عمر میں ماں کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ جیسا کہ خود بیان کرتے ہیں ؎

در طفولیت ال سعید رشید
پانہ پرۂ لوولس قرآن مجید

دس سال کی عمر تک اپنے ماموں کی تربیت میں رہے۔ جو جامع مسجد بیج بہاڑہ کے امام و خطیب تھے۔ پھر اس وقت کے نامور مدرس اور قلمزن مولانا قمر الدین صاحب خاکی کی درسگاہ میں داخل ہوئے۔ قابل استاد نے اپنی خداداد فہم و فراست کی بدولت مصفا کی ذہانت استعداد اور علمی اشتیاق کو دیکھکر پہلے ہی دن یہ پیش گوئی کی، کہ یہ لڑکا ہونہار ہے۔ آٹھ سال تک ان کی تعلیم و تربیت میں رہ کر فارسی زبان پر کامل دسترس حاصل کی۔ دوران تعلیم ہی طبع آزمائی کرنے لگے۔ ان دنوں کشمیر میں فارسی زبان عروج پر تھی۔ مصفا نے فطری طور پر موزون طبیعت پائی تھی۔ اپنے مشفق استاد کے انتقال کے بعد آپ قصبہ کے ایک اور نامور استاد اور جید عالم دین جناب مولانا غلام محی الدین صاحب بودہ کے حلقہ درس میں شامل ہوئے۔ عربی ادب ——— کے علاوہ تفسیر، حدیث، فقہ، صرف و نحو میں امتیازی مہارت حاصل کر کے اپنے استاد کو ——— اپنا گرویدہ بنا لیا۔ مولانا محی الدین صاحب بودہ خود ایک کہنہ مشق شاعر تھے۔ لیکن مصفا ———

کے بلند تخیل اور موزونی طبع کو دیکھ کر خود ان کی سبقت کا اعتراف کیا۔ خاص طور پر نعتیہ شاعری میں ان سے داد تحسین حاصل کی۔ ایک دن کا واقعہ ہے کہ استاد مولوی صاحب نے ایک طبعزاد فارسی نعت پڑھ کر سنائی۔ دوسرے دن مصفا نے اسی بحر میں ایک متوازی نعت پیش کی۔ جس میں استاد کے ظاہر کردہ خیالات کو ایک نئے انداز میں پیش کیا۔ جسے پڑھکر استاد نے اعتراف کیا کہ واقعی مصفا کی پیش کردہ نعت نے میری لکھی ہوئی نعت کے ساتھ وہی کچھ کیا۔ جو سورج کی روشنی چراغ کے ساتھ کرتی ہے۔ دونوں حضرات کے نعتیہ کلام کا نمونہ تبرکاً ذیل میں درج کیاجاتا ہے۔

محترم مولانا محی الدین صاحب کی طبعزاد نعت کا نمونہ

۱۔ ای وصف تو جملہ وحی تنزیل
جاروب درت جناح جبریل

۲۔ طٰہٰ طراز عادت تو
یاسین صفت سیادت تو

۳۔ از گوهر تابدار دنداں
والنجم اذاهوی است خنداں

۴۔ نون والقلمت بناز نینی
وصف است زحاجبین و بینی

جناب مولانا مصفاؔ کی جوابی طبعزاد نعت کا نمونہ

۱۔ روح اللّٰہت ستادہ بردر
روح القدست کمینہ چاکر

۲۔ طٰہٰ ز طہارتت اشارت
یاسین ز سیادتت بشارت

۳۔ والنجم کہ در قرآن عیاں است
آں وصف جواهر دہاں است

۴۔ نون والقلمت صفت مناسب
قسم است زبینی و دو حاجب

(علیٰ ہذا القیاس)

جوہر شناس استاد نے خود اپنے انتقال سے قبل مصفا کو درس گوئی میں اپنا جانشین قرار دیا، اور بھری محفل میں اس کا اعلان کر دیا۔ ہمدرد اور پرخلوص استاد کی وفات پر مصفا نے تعزیتی جلسہ میں جو نظم مرثیہ کے طور پر پڑھ کر سنائی۔ اس میں مرحوم استاد کی گراں قدر علمی خدمات کا جذباتی انداز میں تذکرہ کر کے اپنا سارا زور بیان صرف کر دیا۔

یہ کسی اجتماع میں نظم پڑھنے کا پہلا موقعہ تھا۔ بیان میں فصاحت اور آواز میں حلاوت خدا داد تھی۔ آپ کا ترنم کے ساتھ مرثیہ پڑھنا بھی رقت خیز ثابت ہوا کہ محفل میں قیامت برپا ہوگئی۔ حاضرین جنمیں بلند پایہ علمأدین بھی تھے اور خدارسیدہ بزرگ بھی تھے سب زار و قطار رونے لگے۔ غرض اسی دن سے آپ کے ہمعصر شاعروں اور ہمدرس قلم کاروں پر آپ کے بلند تخیل فنی مہارت اور برجستہ انداز بیان کی دھاک بیٹھ گئی۔ اور اس کے بعد جب بھی کہیں کوئی علمی محفل منعقد ہوا کرتی تھی۔ تو لازماً مصفا کو اس میں شمولیت کی دعوت دی جاتی تھی۔ اس وقت حسب موقعہ جو کچھ بھی آپ وہاں سناتے تھے۔ سب پر غالب آتا تھا۔ اور برسوں تک آپ کے اشعار زبان زد خاص و عام رہتے تھے۔

مقبولیت ——— آپ کا طرز کلام اتنا دلکش اور طرز تحریر اس قدر دیدہ زیب تھا کہ قصبہ میں اس وقت جس معزز گھرانے میں کوئی تقریب منعقد ہوتی تھی۔ یا کوئی بچہ پیدا ہوتا تھا۔ یا کسی مسجد یا زیارت گاہ کی تعمیر و ترمیم کا مبارک موقعہ ہوتا۔ تو یادگار کے طور پر مصفا سے مادۂ تاریخ لکھوانے کی فرمایش ہوتی تھی۔ اور آپ بالکل رضا کارانہ طور پر اپنے احباب کی فرمایش پوری کرتے تھے۔ ابھی تک بہت سی مسجدوں اور زیارت گاہوں میں آپ کے منظوم مادہ تاریخ پتھروں یا لکڑی کے تختوں پر منقوش ہیں

برجستہ گوئی ——— کسی شاعر کا فنی کمال اسکی برجستہ گوئی میں بھی مضمر ہوتا ہے مصفا نے فطری طور پر موزوں طبیعت پائی تھی۔ آپ کا روزمرہ کلام بھی اکثر قافیہ بند اور نثر مسجع سے کم نہ ہوتا تھا۔ تبلیغ کے موقعہ پر کسی بھی موضوع یا کوئی بھی علمی نکتہ سمجھانے کے لیے برجستہ اشعار بیان کرنے سے افہام و تفہیم کی کامیاب کوشش فرماتے تھے۔ اور ٹھیٹھ کشمیری زبان بولنے میں کوئی ان کا ہم پلہ نہ

تھا۔ آپ تبلیغ میں یا روزمرہ گفتگو میں انگریزی لفظ استعمال کرنے سے گریز فرماتے تھے۔ اور اسے معیوب سمجھتے تھے۔ حالانکہ ان کے عہد شباب میں ہر طرف انگریزی زبان اور انگریز راج کا طوطی بول رہا تھا۔ مگر آپ طبعاً ان دونوں سے متنفر تھے۔ فرمایا کرتے تھے۔ کہ عربی اور فارسی نظم و نثر کا اپنی مادری زبان میں ترجمہ یا تشریح کرنا نہایت کارآمد طریقہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں ؎

پَرِ عالِم دقایقات مکات

کاشرن ناٹھہ کاشری ابیات

تبحرِ علمی ـــــــ مصفاؔ کی معلومات کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ اساتذہ کے کلام پر گہری نظر تھی۔ آپ ہر شعر یا جملہ میں ظاہر کیے گیے خیال کی تہہ میں جانے کی کوشش کرتے تھے۔ اور جب تک کسی نکتے کی اصلیت معلوم نہ کرتے تھے چین نہ آتا تھا۔ آپ کسی بھی نصابی کتاب یا انتخاب میں اس کا ماخذ دیکھے بغیر اس کے اغلاط درست فرماتے تھے۔ اور جہاں کہیں تنقید کی ضرورت ہوتی تو مفصل تنقید فرماتے تھے۔ اصطلاحات پر کامل نظر ہونے کی بدولت آپ کسی کلام کے محاسن و نقائص پر سیر حاصل تبصرہ کرتے تھے معنی سے معنی نکالنا۔ اور بات سے بات پیدا کرنا آپ کا خاصہ تھا۔ ایرانی شعرأ کے کلام پر پورا عبور تھا۔ سعدی۔ نظامی۔ فردوسی اور رومی کے کلام کی گہرائی سے بخوبی روشناس تھے۔ آپ کی علمی باریک بینی۔ فکری نکتہ رسی اور جذبۂ تحقیق کی سینکڑوں مثالیں ہیں۔ جنہیں بیان کرنے کے لیے ایک علیحدہ کتاب قلمبند کرنے کی ضرورت ہے۔

مصفاؔ کے ایک شاگرد حاجی پیر شمس الدین (جو ابھی بقید حیات ہیں) کا بیان ہے کہ دوران شاگردی میں میں نے ایک دن فقہ حنفیہ کی ایک منظوم کتاب بدایع منظوم (تصنیف علی رضا صاحب) ان کے سامنے پیش کیا۔ جس میں لکھا ہے ؎

پست دلواز براست و موش بلند ۔۔۔ وز محلات مرغ و گربہ زو چند

استفسار کرنے پر کہ کنوئیں کا پانی ان جانوروں کے اسمیں مرنے سے ناپاک ہوجاتا ہے تو بکرے اور چوہے میں اس طرح یکساں حکم ہونیکا کیا مطلب ہے مصفاؔ نے فوراً اسکی اصلاح کی اور فرمایا۔ کہ یہ لفظ ھر نسخہ میں کاتب کی غلطی سے وجود میں آیا ہے۔ اور آج تک تمام اساتذہ اسکو اسی طرح پڑھاتے آتے ہیں۔ حالانکہ اس میں از نراست نہیں بلکہ از براۓ موش لبند ہے۔ اس طرح یہ پرانی غلطی مصفاؔ کی نکتہ رسی اور بالغ النظری سے ہمیشہ کے لیے دور ہوگئی۔

فنِ تدریس ـــــــ مصفاؔ عالم دین ہونے کے ناطے ایک کامیاب مدرس تھے۔ شاگردوں کی نفسیات سے بخوبی آشنا تھے۔ اپنے مشفق اُستاد کے انتقال کے بعد آپ نے بقعہ عالیہ کے زیارت خانہ میں ایک دینی درسگاہ قایم کی۔ جس میں قصبہ اور مضافات کے سینکڑوں تشنگان علم اپنی پیاس بجھانے کے لیے رات دن ان کے اردگرد رہتے تھے۔ ان میں سے بیشتر ابھی زندہ ہیں۔ اس درسگاہ کے فیض پانے والوں کا بیان ہے کہ مصفاؔ کی تعلیم و تدریس کی یہ نمایاں خصوصیت تھی کہ آپ کی تشریح طالب علم کے دل و دماغ پر نقش کر جاتی تھی۔ آپ مادری زبان میں اس طرح کوئی بات متعلم کو سمجھاتے تھے کہ دیر تک اس کے ذہن سے مٹ نہ جاتی تھی۔ اُن دنوں عام طور پر لوگ عربی اور فارسی پڑھنے کے شوقین تھے۔ چنانچہ آپ کی معلمانہ مہارت کو دیکھ کر قصبہ کے چند معزز اور علم دوست اشخاص کے ایماء پر آپ نے اپنی درسگاہ جامع مسجد کے احاطہ میں منتقل کی۔ مولوی غلام مصطفےٰ ناظم صاحب۔ منشی خیر اللہ صاحب میر مرحوم حاجی عبد الغفار صاحب مرحوم، خواجہ غلام احمد منٹو صاحب مرحوم، محترم نور الدین فدائی صاحب مرحوم اور شیخ غلام نبی زندہ دل (حال مقیم پاکستان) کے بھرپور تعاون اور انتھک جدوجہد سے یہی درسگاہ دار العلوم شرقیہ اسلامیہ کے نام سے معرض وجود میں آئی۔ اور یہی دار العلوم آج اسلامیہ مائی سکول کی صورت میں تعلیمی خدمات انجام دے رہا ہے۔ آج کل مقامی

طور محترم غلام حسن خاکی صاحب اور دیگر درد دل رکھنے والے حضرات اس ادارے کی ترقی کے لیے کوشاں نظر آتے ہیں۔ مصنف برسوں اس ادارے میں معلمی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ پھر خواجہ غلام مصطفیٰ ٹاک مرحوم ۔ مرزا محمد افضل بیگ مرحوم ۔ خواجہ غلام نبی وکیل المعروف نبہ جی اور حکیم محمد مقبول مرحوم اور دیگر عمائدین قصبہ کے اصرار پر مصنف نے ایک اور دینی درسگاہ اتالیق الاسلام کے نام سے قائم کی ۔ اور یہی درسگاہ آج کل گورنمنٹ پرائمری سکول بابا محلہ کی صورت میں قائم ہے۔

تبلیغی کارنامے ــــــ مصنف نے حصول علم کے بعد درس و تدریس کے علاوہ زندگی بھر اپنے آبائی طریقہ کے مطابق وعظ و تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا۔ قصبہ کی مساجد میں اکثر رات دیر گئے تک لوگوں کو وعظ و نصیحت کے ذریعہ سے دینی شعور بیدار کرنے کی کوشش میں لگے رہتے تھے۔ خاص کر موسم سرما کی لمبی اور اندھیری راتوں میں شائقین آپ کی محفل میں جم کر انتہائی عقیدت کے ساتھ شامل ہو جاتے تھے۔ آپ ہر مجلس میں نئے انداز کے ساتھ علم کے موتی بکھیرتے تھے اور معرفت دین کے دریا بہاتے تھے۔ منبر پر بیٹھکر آپ کے چہرے پر جلال ٹپکتا تھا۔ سامعین کو رلانے اور ہنسانے کا فن ان میں بدرجہ اتم موجود تھا۔ آپ ہر جمعہ کو تحصیل پلوامہ کے علاقہ شاہورہ کے ایک مرکزی قریہ کبیرہ موضع لتر شسطر میں تبلیغ کے لیے باقاعدگی کے ساتھ جایا کرتے تھے جہاں دور دور سے لوگ آپکی تبلیغ سننے کے لیے آتے تھے اور پروانہ وار آپ کے گرد اکٹھے ہو جاتے تھے۔ اور بسا اوقات آپ کو دعوت دیکر دوسرے گاؤں میں لے جاتے تھے۔ آپ نے موضع لتر شسطر کو مرکزی اہمیت کا حامل قرار دیا۔ کیونکہ یہاں پر حضرت امین الملک سید احمد قریشی رحمتہ اللہ علیہ کی زیارت گاہ لوگوں کے جذبۂ عقیدت کا مرجع تھی۔ اپنے والد بزرگوار کے بعد پچاس سال تک یہاں تبلیغی فرائض انجام دیتے رہے اور پھر اپنے فرزند خواجہ حسن نحوی کو اپنا جانشین بنا کر خود مرحامہ سنگم کے

بڑے گاؤں میں وعظ و تبلیغ کا ذمہ لیا۔ اور آخر عمر تک یہ سلسلہ جاری رکھا اور یہیں پر
سلسلۂ کبرویہ کے ایک نامور بزرگ سید غلام محمد کرالہ پوری اکثر آپ کی محفل میں
شریک ہو جاتے اور لوگوں کو ان سے فیضان حاصل کرنے کی ترغیب دیتے تھے۔
ان دونوں علاقوں میں آج جو دینی شعور اور مذہبی واقفیت موجود ہے۔ وہ مصفا کی
انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔ مصفاؔ نے تبلیغ میں بھی اپنا ایک منفرد مقام حاصل کیا۔
اختلافی مسایل سے اجتناب کرنے کے ساتھ غلط عقاید۔ توہمات اور مشرکانہ نظریات
کے خلاف صف آرا ہو کر ان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ اب بھی ان علاقوں میں ایسے لوگوں
کی کثیر تعداد موجود ہے۔ جو مصفاؔ کی علمی محفلوں میں شریک رہتے تھے۔

استغناء ——— مصفاؔ درس و تبلیغ کو پیشہ سمجھکر نہیں، بلکہ ایک
دینی فریضہ سمجھکر انجام دیتے تھے۔ آپ کے عقیدت مندوں نے علاقہ شاہورہ میں آپ
کو زمین اور مکان کی پیش کش کی۔ مگر مصفاؔ کی بے نیازی اور استغنا کا یہ عالم تھا کہ
آپ نے یہ پیش کش قبول کرنے سے معذرت کا اظہار کیا۔ نہ کوئی جائیداد خریدی نہ مکان
بنایا۔ بلکہ ہمیشہ قناعت کی زندگی بسر کی۔ آپ کا مسکراتا ہوا چہرہ آپ کے سکون قلب
کا آئینہ دار تھا۔

عشقِ رسولؐ ——— جب مصفاؔ نعت لکھنے کے لیے قلم اٹھاتے
تھے تو بالکل بدل کر رہ جاتے تھے۔ سچ تو یہ ہے کہ آپ عشق رسولؐ میں ہمیشہ سرشار
رہتے تھے۔ نعت لکھتے وقت ایک وجدانی کیفیت ان کے چہرے پر نمایاں نظر آتی تھی۔
سرمستی اور والہانہ جذبات کے اس عالم میں اپنے آپ کو بھول جاتے تھے۔ اس حالت
میں آپ جو نعت لکھتے تھے۔ اس میں بندش الفاظ کے ساتھ ترنم اور مٹھاس کا ایک
مخلوط رنگ دکھائی دیتا تھا۔ عربی۔ فارسی اور کشمیری نعتوں میں ایک خیال کو مختلف
پیرایوں میں ادا کرتے تھے۔ فارسی نعت میں قرآنی آیات چسپاں کر کے

ایک نیا رنگ بھرتے تھے۔ ایک دفعہ قصبہ میں سیرتی محفل منعقد ہوئی۔ میر واعظ کشمیر مرحوم صدارت کی کرسی پر تشریف فرما تھے۔ مصفاؔ اس محفل میں بذات خود موجود تھے۔ جب دارالعلوم کے بچوں نے مصفاؔ کی لکھی ہوئی نعت پڑھی اور اس شعر پر پہنچے

فدا خواب راحت نمودہ برامت

نداشد قمِ الیّلَ اِلّا قلیلاً

تو سنتے ہی میر واعظ مرحوم اچھل پڑے۔ اور دوران خطاب اس پر داد دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ ایسی نعت ہے جس کی طرف مولانا جامی کا خیال تک نہیں گذرا ہے۔ سامعین عش عش کرنے لگے۔ اور ہر طرف صدائے تحسین بلند ہوئی۔

نفاست پسندی

—— مصفاؔ لباس کے معاملہ میں بہت نفاست پسند تھے سفید اور سبز لباس انہیں بہت مرغوب خاطر تھا۔ میلے کپڑوں اور اندھیرے کمروں سے بہت دور رہتے تھے۔ سفید عمامہ اور بعض دفعہ سبز عمامہ بھی سر پر باندھتے تھے۔ گھر میں یا گھر سے باہر اچھا لباس پہننے کا طریقہ کبھی ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ اسی طرح غذا کے معاملے میں محتاط رویہ اپناتے تھے۔ دوسروں کو بھی کھانے پینے کے آداب سکھاتے تھے۔ کسی سے کوئی ناشائستہ حرکت سرزد ہوجاتی۔ تو سخت ردعمل کا اظہار فرماتے تھے۔ اشارات و کنایات میں اس غلط طرز عمل کی اصلاح کرنے کی طرف پورا دھیان دیتے تھے۔ غلط حرکت کرنے والے کو اپنے پاس بلا کر ہمدردانہ الفاظ میں باز رہنے کی تلقین فرماتے تھے تاکہ وہ دوسروں کے سامنے شرمندہ نہ ہو۔

بہار سے پیار

—— یوں تو بہار کا موسم ہر کسی کیلئے دلکشی کا موجب ہوتا ہے۔ مگر مصفاؔ کو اس موسم سے حد درجہ لگاؤ تھا۔ بہار آتے ہی آپ مناظر قدرت کا لطف اٹھانے خاص کر پھولوں کا جوبن دیکھنے کے لیے سیر کو جاتے تھے۔ صحت افزا مقامات میں بہاریہ نظمیں پڑھنے سے اپنا اور دوسروں کا دل بہلاتے

تھے۔ پھولوں کی رنگینی اور بناوٹ کو دیکھ کر جھومتے تھے۔ فطرت کی گہری نزاکتوں کی داد دیتے اور قدرتی نظاروں کی طرف ہمہ تن محو ہو کر اپنے تاثرات اور احساسات کو مناسب الفاظ کا جامہ پہناتے تھے۔ گویا وہ منظر پڑھنے والے کے سامنے ہو بہو رقصاں نظر آتا ہے۔ آپ نے یوسف و زلیخا کی مثنوی میں منظر نگاری کے خوب جوہر دکھلائے ہیں۔ چند اشعار بطور نمونہ پیش خدمت ہیں ؎

معتبر راوین روایت اَنۍ — حضرت جامین حکایت وَنۍ
تس زلیخایہ خاص باغاہ اوس — باغ کیاہ جنتک سوراغاہ اوس
سۆرتھ دُور آسی گوشن ہندِ — نورۍ تھ اُسی سۆر پوشن ہندِ
سرۆنۍ تل تَدرو کیاہ شولان — نیتھ گُلن عندلیب کیاہ بولان
ہلِ ہلی اُس کیاہ شاباں دچھ راڑھ — تلۍ تلی تھ یہ نخلِ خرما واڑھ
گوشہ تھ گوشہ کیاہ بہارہ تھ — پوشہ زاژن نہ کانہہ شمارہ تھ
عشقہ پیچاں بنفشہ تہ ریحان — ضیمراں تہ گلالہ تہ نعمان
کھُہ منزہ زیادہ رنیہ وُن ہیہ پوش — لچہ منزہ اوس اچھ پوشس پوش
کو سمن با گلِ چمن گُرِ مالنے — یاسمن اُس یاسمنِ یکسان
اُس سیول تہ آرہ دل کھسہ ونۍ — تازہ مسول سہ باکول اُسہ ونۍ
کارہ پتی پوش وارہ زامت اوس — یارہ نیتھ نارِ عشق درامت اوس
غازہ پیتھ اباسی گُل تھ اُسی — تازہ عیاس بولہ کی مہ کھاسی
اوس سیبزی سری ماوان — جعفری خوی دلبری پراوانے
سنبلن رنبلہ وچھاں آرے — منز گُلن تس نچر گمت کارے
یرقمن پیتھ زلاں دُرِ شبنم — پرغمن ڈینشتھی عثراں تہ غم
جلوہ زن در چمن گلِ داؤد — عاشقن گو کنن زیور شہود

ارغواں پوشس اوس بادہ فروش	ہوش داران دپان کری تو نوش
مزۂ پوشس کمال دزۂ دزۂ اوس	ازلی تس لطافتک مزہ اوس
نسترن سنہری پھِرن رنگتھ	نیگوں بسترن اندر شونگتھ
ژھایہ منزی تاپہ گاش پروترأوتھ	اوس زن سُون تہ نافہ وتھرأوتھ
وقت جنبش نناں براہلِ نیاز	تورجِ اللیلَ فی النھارک راز
ڈیکھ بلبل گلن وصول ہوان	لنجہ پتھ لنجہ پوشہ لول گنوان

غرض اس قسم کی منظر نگاری اور تصویر کشی مصفا کی شاعری میں ہر جگہ نمایاں نظر آتی ہے۔

خدا ترسی ——— خدا ترسی مصفا کی زندگی میں صاف نظر آتی تھی۔ آپ ہمیشہ مشرکانہ عقاید واعمال سے کلی طور متنفر تھے۔ توہمات کی بیخ کنی ان کا نظریہ تھا۔ بدعتوں اور برے رسموں سے اپنی بیزاری کا اظہار کرتے تھے۔

موحدانہ خیالات کے ساتھ ساتھ اولیائے کاملین، علمائے عاملین اور بزرگان دین سے بے انتہا عقیدت رکھتے تھے۔ آپ شعر کو شرع کی کسوٹی پر پرکھتے تھے۔ جن قصیدوں اور منقبتوں میں مبالغہ آمیزی یا تجاوز عن الحد کا شائبہ نظر آتا تھا۔ ان پر سخت تنقید فرماتے تھے۔ آپ نے بہت سے مشہور ولیوں کے مناقب لکھے ہیں۔ مثلاً پیر کامل حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ۔ حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ حضرت شیخ نور الدین نورانیؒ۔ حضرت سلطان شیخ حمزۂ کشمیری۔ حضرت بابا داود خاکیؒ اور حضرت بابا نصیب الدین غازیؒ چند قابل ذکر نام ہیں۔ طوالت کے باعث ہم ان مناقب کا نمونہ پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ جہاں تک مصفا کی انسان دوستی کا تعلق ہے آپ ہر کسی کے ساتھ ہمدردی اور ملنساری کے ساتھ پیش آتے تھے۔ کبھی کسی کی دل شکنی نہ کرتے تھے۔ جو ان سے ملنے آتا۔ اسے گلے لگاتے۔ ہر مذہب کے بزرگوں اور ان کی کتابوں کا احترام کرتے

تھے۔ بچوں سے پیار کرنا اور بزرگوں کی عزت کرنا ان کا شیوہ تھا۔ آپ کبھی عمامہ باندھکر اپنے استاد کے پاس نہ جاتے تھے۔ استاد کو دور سے دیکھکر پگڑی نیچے اتارتے تھے۔ آخرت پسندی کا یہ حال تھا کہ جب کبھی مابعد الموت کا تذکرہ چھیڑتے تو آنکھوں سے آنسو کے دریا بہاتے تھے۔ اور یہ جملے ہمیشہ ان کی زبان پر رہتے تھے کہ:

اَلدُّنْیَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَهٗ۔ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهٗ وَیَجْمَعُهَا مَنْ لَا عَقْلَ لَهٗ۔

تالیفات و تصنیفات ـــــــ درس و تبلیغ میں مصروف رہنے کی وجہ سے اگرچہ آپ کو تصنیف و تالیف کا بہت کم موقعہ ملا۔ پھر بھی تاریخ الانبیاءؑ منظوم کشمیری پانچ جلدوں میں تالیف کرنا کچھ کم کارنامہ نہیں۔ اس کے علاوہ عسل المصفیٰ فی نعوت المصطفےٰ۔ حرز الناصحین۔ مثنوی یوسف وزلیخا۔ منصور نامہ۔ فلسفہ معراج منظوم فارسی۔ رسالۂ عید میلاد النبیؐ کے علاوہ جماعت احمدیہ کے رسالہ المسیح الموعود والامام المہدی المسعود کے جواب میں تصفیۃ المصفا فی خروج المہدی و نزول العیسیٰ بین دلایل کے ساتھ سپرد قلم کیا ہے۔ ان کے علاوہ بہت سے قصاید اور مناقب تحریر کیے ہیں۔ اور یہ سارا سرمایہ غیر مطبوعہ ہے ان جوہر پاروں کو زیور طبع سے آراستہ کرتے میں مصفا کو مالی مشکلات کا سامنا تھا۔ اور بعد میں اہل ذوق کی عدم توجہی آپ کا کلام منظر عام پر لانے میں سد راہ ثابت ہوئی۔ تاریخ الانبیا کا یہ پہلا حصہ شایع کرانے میں بھی کافی دشواریاں پیش آئیں۔ مگر چند علم دوست احباب کی حوصلہ افزائی سے اسکی اشاعت ممکن ہوئی۔

سفر آخرت ـــــــ مصفا زیارت حرمین کی خاطر عمر بھر تڑپتے رہے۔ فراق کی اس حالت کو مختلف انداز سے آپ اپنے کلام میں بار بار دہراتے رہے ایک جگہ فرماتے ہیں ؎

پور کیاہ پتہ پتہ درائی آخ تابس | نورِ علا نور لشکر مدینس

پھیوٗر یلہ ھرجا دینکُ غوغا	شیوٗر تم محراب و منبر مدینس
چِیہ سنزہٕ لیہٕ سیت دِتو بایلن	حیّ علی الصلوٰۃ زیور مدینس
چینکُ فغفور ادنیٰ غلامہٕ	ڈیڈی واں چھورومک قیصر مدینس
بے زر مصطفیٰ چھوس دور پیوٗمت	کوت واتہٕ بے مال وٕ بے زر مدینس

اسی طرح بے شمار نعتوں میں دیارِ حبیب ﷺ سے اپنی مہجوری کا رونا رویا ہے آخر وہ وقت بھی آیا جب جون ۱۹۶۳ء میں آپ نے حج کے لیے تیاری کی۔ اور فارم بھر دیا۔ فرطِ شوق سے اس وقت آنکھوں میں آنسو بھر لاتے۔ لیکن مشیت ازلی اور ارادۂ لم یزلی مصطفیٰ کو فراق میں تڑپانے پر تلی ہوئی تھی۔ چنانچہ اس کے پچیس دن گذرنے کے بعد ھی آپ بیمار ہوئے۔ اور روز بروز حالتِ ضعف طاری ہوئی۔ جس کی وجہ سے ڈاکٹروں نے آپ کو آرام کا مشورہ دیا۔ اور زیارت کا اِرادہ ملتوی کرنا پڑا۔ تین سال اسی کمزوری اور بڑھاپے کی حالت میں گذار کر آخر ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۸۶ سنہ مطابق ۱۰ جنوری ۱۹۶۶ء کو آپ مولائے حقیقی سے جا ملے۔ ماہ رمضان کی چودھویں تاریخ تک آپ نے پوری طرح کھڑے ہو کر نماز ادا کی اور روزے بھی رکھے۔ قصبہ کے کئی بزرگوں اور دوستوں نے آپ کو روزہ نہ رکھنے کا مشورہ دیا۔ لیکن مصطفیٰ نے فدیہ بھی دیا اور روزہ بھی رکھا۔ اور فرمایا کہ شاید یہ میرا آخری رمضان ہوگا۔ اس لیے قضا کرنے کا امکان نہیں۔ چودہ تاریخ سے ھی آپ نے کھانا پینا بند کر دیا۔ سوموار سترہ رمضان دن کے ایک بجے کلمۂ شہادت زبان سے پڑھا۔ اور آپ کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ اِنّا للّٰہ وَاِنّا اِلیہِ راجِعُون —

رحلت کی خبر سارے قصبہ میں آگ کی طرح پھیل گئی۔ اور لوگ ہر طرف آخری دیدار کے لیئے امڈ پڑے۔ تجہیز و تکفین کے بعد مطابق وصیت صحن بابا نصیب الدین غازیؒ میں خانقاہ عالیہ کی شمالی دیوار کے متصل آپ مدفون ہوئے —

مصنفؒ کا کلام اگرچہ ان کی زندگی میں عوام تک نہ پہنچا۔ اور اب ان کی
وفات سے بیس سال گذرنے پر اسکی طباعت کا خیال پیدا ہوا اور اصل غنی
کاشمیری کے اس شعر کا مصداق ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں ؎
بگرد و شعر من مشہور تا باشد نفس در تن
کہ بعد از مرگ آہو نافہ بیروں می دہد بورا

بشیر احمد نحوی



تاریخ الانبیأ کی پہلی جلد آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

فی الاصل اس کتاب کی اشاعت وطباعت کا کام کئی سال پہلے انجام پذیر ہوا ہوتا لیکن چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر ایسا نہیں ہو سکا۔ تاریخ الانبیأ کشمیری زبان میں اپنی نوعیت کی پہلی منظوم کتاب ہے۔ یوں تو فارسی اور دیگر زبانوں میں پیغمبروں کے قصے اور کارنامے شرح وبسط کے ساتھ شایع ہو چکے ہیں، تاہم تاریخ الانبیأ کی اہمیت اس لیے بڑھ جاتی ہے کیونکہ یہ کشمیری زبان میں مثنوی کے طرز پر انبیأ علیہم السلام کی پاکیزہ زندگیوں کے حالات و واقعات، تعلیمات اور انسانی دنیا پر اُن کے احسانات کی مستند اور قرآن وسنت سے ماخوذ منظوم تاریخ ہے۔

تاریخ الانبیأ میرے دادا حضرت مولانا غلام مصطفٰے مصفا کی چودہ سالہ عرق ریزی کا ثمرہ ہے۔ آپ نے اپنے شباب کے دنوں میں دنیوی عیش و

آرام کو خیر باد کہہ کے اپنی صبح و شام اس کتاب کی ترتیب، تدوین اور تنظیم پر صرف کر دیئے — اس کتاب میں فقط اُن پیغمبروں کے سوانح اور کارنامے درج کیے گیے ہیں۔ جن کا ذکر قرآن پاک میں ہوا ہے۔ اشعار کی تعداد تقریباً پینتیس ہزار ہے، اس لیے کتاب کو کئی جلدوں میں شایع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ مولف کتاب نے ساٹھ ستر سال پہلے کی مروجہ رسم الخط میں کتاب تحریر کی تھی، لیکن ہم نے اس کو جدید کشمیری رسم الخط میں منتقل کیا۔ مصنف مرحوم نے تاریخ الانبیأ میں جن قرآنی تلمیحات، آیات، یا احادیث کا ذکر کیا تھا۔ ہم نے اُن تلمیحات اصطلاحات اور دقیق الفاظ کے معانی حواشی میں ساتھ ساتھ درج کر دیئے تاکہ کتاب کی علمی، ادبی اور شعری خوبیوں سے جہاں اہل علم محظوظ ہوں، وہاں عام لوگ بھی اس کے محاسن سے مستفید ہو جائیں۔

میں اُن تمام دوستوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں، جنہوں نے کتاب کی پہلی جلد شایع کرانے میں میری ہر لحاظ سے حوصلہ افزائی کی۔ اُمید ہے کہ تاریخ الانبیأ کو قبول عام حاصل ہوگا۔

بشیر احمد نحوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد باری تعالیٰ

حمدِ بے اِنتہا بسوی خدا	اَلَّذِی عَزَّ اِسمُہٗ اَبَدا[1]
مَالِکُ الرّوحِ مُبدِیُ الاَشبَاح[2]	خَالِقُ الخَلقِ فَالِقُ الاِصبَاح[3]
جلوٕ تٔہنٛد چھُ ہر طرف مشہوٗد	مُتجلّی[4] از مظاہرِ موجوٗد
تس بہر جلوٕ چھَہ ہزار کمال	اَکھ دلیلاہ چھَہ از جلال و جمال
بے توقف بہ دستِ قدرتِ[5] ذات	چھُس تصرف بکلِّ مخلوقات
ذرٕ ذرٕ کائناتِ جہان	در شہاداتِ وحدتِ سُبحان
ہوشہِ کے گوشہِ بوز با تاکید	در چمن بانگِ کَلمہٕ توحید
وٕچھ کتاب زبوٗرِ[6] وحدتِ حق	لحَن داؤد بوز علم و سَبق[7]

ا۔ سُہ یمیُک ناو ہمیشہِ غالب چھُ۔ ۲۔ یُس روحُک مالک تہٕ جسمن ہُند ظاہر کرن وول چھُ۔ ۳۔ خلقن ہُند پیدٕ کرن وول، اَنہِ گٹہِ منز گاش کڈن وول۔ ۴۔ روشن۔ ۵۔ ورنگی بغار۔ ۶۔ بمناسبت ذکر انبیاءٔ

شور اذکار نون چھُ یا تکرار	بہرِ اظہارِ یار لذت دار
عاریِ[5] فن چھے کنَن نشیب و فراز	وحدہٗ لا شریک لہٗ آواز
عاشقاں جلوہ جوے در رنگ و بوی	رَبُنا اللہ گوی از ہر سوی
گنبد ارو زِ جلوۂ حق سنج	ڈیٹھ پوشِد پرِ نے ہنٛدی گنج
یم چھِ مُرغان آشیانۂ عشق	تم ممی جلوِ در ترانۂ عشق
از ثریٰ[1] تا بقبۂ مینا	جلوِ گر سے چھُ زیر تہہ بالا
ملکِ سفلی تہٕ عالم علوی	چھی تمے جلوِ در ھزار نوی
خاکہٕ سے منزسہ جلویا متھ ژاو	چاک دِتھ پاک خصلتھاہ نون ڈراو
صُور تھاہ تس ڈِژن بصد تکریم	پُر بقرآں ژاہ احسن[3] التقویم
جلوٕ یے بارگاہِ رحمانی	ژاو در کار گاہِ انسانی
پوٗر گو وتس قوصور علت دوٗر	پیٹوس یا متھ ظہورِ عینِ النور[4]
از رموزِ حضورِ سبحانی	گوو بنتھ رازِ دارِ عرفانی
رنگہٕ رنگہٕ جلوکی پیٹھ انوار	اد پیو ناوتس امانت دار
بہرِ تحصیل لذتِ ایمان	خلقتِ جسم و جاں چھُ تس برہان

---

۱ زیر و بالا - تحت الثریٰ نشہ آسمانس تام۔ ۳ لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔

۴ ۔ روشنی ہُند سرچشمہ۔ ۵ عاری فنک سربوج

کرِیتھ چشمِ معرفت بینا — سرِ توحید از دلِ دانا

زانہٕ یتھ مقصدِ زمان و زمین — نوٗن نشانہ چھُ قدرتک بےیقین

وزِ وزِ در جہاں برائے اہلِ شعور — آسے بظہور کمُ مواید[1] نور

خاصہٕ خاصہٕ عجائیبات جلی — گئے ہویدا[2] بحکمت ازلی

ذات تمی شند زیرِ پردہٕ ملے صفات — جلوہٕ زن ذراو از ہمہ ذرات

غیب داں اِنّہ یراک[3] بخواں — عالم الغیب والشہادہ عیاں

دوستو وارٕ وچھو بچشم یقین — مظہرِ حق چھُ آسمان و زمین

یوٗد ژٕ باہوش گوش دِتھ روزکھ — ربنا ربنا کنو بوزکھ

چرخِ گردوں[4] دایم الدایر — محو در ذکرِ اِنّہٗ قادر[5]

چھے یہ کنیز شہا وجود در آفاق — تی چھُ آئینہٕ عاشقن بوفاق

در حریمِ[6] نگار اَژھ یکبار — درو دیوار وچھ بنغمۂ یار

مہر و ماہ روز و شب ریاح و نجوم — چھی پران ذکرِ اِنّہ القیوم[7]

---

١ نوُرُک خواجہ   ٢ نوٗن۔ ظاہر

٣۔ بے شک چھُے سُہ ژٕ ے وچھان۔ اِنّہ یراک حین تقوم (القرآن)

فَاِنْ لَمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنّہ یراک — الحدیث۔

٤۔ ہمیشہ گردشس منز روزن وول۔ ٥۔ بے شک چھُ سُہ طاقتہٕ وول۔

٦۔ محبوبہٕ سندِس خلوت خانس اندر   ٧۔ بے شک چھُ سُہ قایم تھوَن وول عالم اجسامس

کُلِ ہستی زِ اوج تا پستی
دِتھ چھُ ہستی بجلوۂ درمستی

یِر مکین و مکاں زمین و زمان
آو یکساں تجلیِ عرفان

در تفاوت مگر چھِ مخلوقات
بنو بنوٕ درمراتب و درجات

سارِنٕے خلقتن اندر انسان
یُیتھ چھُ احسن[1] بموجب قرآن

بلکہ انسان چھُ سرِ قرآنی
اگہ گراہ تِتھ درتگ چھِ پنہانی

تمۍ اَمِس نِش چھِ بڈی تجلیات
لمعات قدم[2] زِ نیرِ ذات

رچھس طلب گار ساکنانِ فلک[3]
پیالہ بردار افسرانِ ملک

چھُس خلائے[4] بسیط جولانگاہ[5]
کر تسخیر[3] مہر[6] و انجم و ماہ

تھپر تھپر تارکن چھِ در افلاک
واتہِ مالوّت یہ خاکی بے باک

عالمس منز یِہ نوکتہ گوّ اظہار
ابنِ آدم چھُ مخزنِ اسرار

گِلِ انسان مخمر از تسنیم
دِلِ مومن چھُ عرشِ ربِ کریم

۱۔ بموجب لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ
۲۔ نور ذاتہٕ کِنہٕ افتابہٕ چِہ اَزلی کرنہٕ یا زِژٕ — ۳۔ ملایکہ
۴۔ شِنیاہ ۔ فضا ۔ ۵۔ کھیلہٕ ہشد مادان
۶۔ آفتابہٕ ۔ ستارِ تہٕ زُون مسخر کرِنۍ ۔

متعلم چھُ سُے زعلم و حکم | در دبستانِ عَلَّمَ الْآدَم [1]
گو مُکرّم بتاجِ کرّمنا [2] | پوُ مقسّم بخوانِ فضلنا [3]
اَنبیا یم چھِ کلھُم بشمار | یک لک و بیست و چہار ھزار
تم تہ از جنسِ آدمیت دٔرائے | روٗ بہ پیشہِ حکمہ اُمتن کُن آئے
سہ صد و سیزدہ چھ ییٚمہِ افضل | پھِکھ تِمَن اندر و نان مورسل
پَرتہ تلکَ الرُّسُل [4] زنصِ کلام | درجہ ہیتھ درجہ اَنبیا چھِ تمام
در امورات وحی ییٚمہِ کامِل | اصفیا اَذٔ چھِ رُوتبہ کینہِ فاضل
روتبہ کینہ نزد خالق اکبر | یم اولوالعزم تم چھِ فاضل تر
باطنن نورِ بارگاہِ احد | نوعِ انسان چھہ ظاہرن اجد
خاصہ پرذاتِ مصطفیٰ شب و روز | سارِنے پیٹھ دوٗرودٔ پر باسوز

۱۔ وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا
۲۔ وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ
۳۔ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا
۴۔ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ

نعت سرورِ کائنات
علیہ الصلوٰۃ والسلام

سیدالعالمین رسولِ امین — شافع المذنبین نذیرِ مبین
اکملُ الانبیاء[1] ہُوَ الخاتِم — افضل الاصفیاء[2] ابوالقاسِم
نُورِ سرمدِ چھُ سُے بجُن ستد — او محمدؐ و اِسمہٗ احمدؐ
بختۂ بدی سے چھُ پاک نامس باو — تختہِ محمودُ چھُس مقامس ناو
اَز ازل تا اَبد چھُ روشن ذاتھ — جاءَ فِی الخلقِ[3] رحمۃ مُہداۃ
سُے چھُ مقصودِ قادرِ بیچون — سُے چھُ مشہُور سِرِ کُن فیکون
سُے چھُ مطلب زِ خلقتِ عالم — بہتر و بہتر از بنی آدم
راز دانِ خدا بذات و صفات — خطبہ خوانِ[4] مجامع عرصات
ذاتِ پاکن سہ صد ہزاران سال — نُور تہندُے رُو چھُن بجاہ و جلال

۱۔ پیغمبرن اندر کامِل تہ ختم الانبیاءؐ۔ برگزیدن اندر افضلؐ کُنیت ابوالقاسم)
۲۔ آدمُکن اندر رحمتُک تحفہٗ بنتھ۔ ۳۔ مُراد روزِ محشر وَاَنا خطیبُھُم اِذا وَفدُوا (الحدیث)

پاؤ اد گوو ابوالبشر[1] بیقین — توُ پتہ ژاو در بہشت برین

ڈراو والیس سُہ از بہشت ملول[2] — تمی سندے ستی توبہ گوس قبول

واتی ادریس ع بر چہارم چرخ — نور کے برکتہ نوبن تھوو نرخ

خضر و الیاس گئے بنتھ سارآب — چوک از چشمیے حیاتش آب

نوحہ سے نام یام برلب آو — بوٹھ لجس نام سیر گامشر ناو

اسی صالح بناقتہ اللہ[3] شاد — پیوس بیلیہ فیض رحمتہ اللہ یاد

اسی بیمیہ دہ ہیر بصلب پاک خلیل ع — نار پیتھ رود از ہلاک خلیل ع

اسمعیلس ز لطف نور نخیم — حل مشکل سپن بذبح عظیم[4]

آو مشہور سے بحضرت ہود ع — زود آزاد گوو ز قوم جحود[5]

پاک اسحاق و یوسف و یعقوب — نوب تہندے رٹھتہ سین محبوب

مصطفےٰ اچھے نبو تک سلطان — ڈیڈی واناہ چھ موسیے عمران

رنج و زحمت ز حضرت صابر — دور گوو نور آس بیلیہ حاضر

پیتو میک عکس بر دل داؤد — فرحتاہ آیہ حاصل داؤد

شہہ سلیمان آبان شکوہ و جلال — قطرۂ نم منگاں ز ابر نوال

ع ۱. حضرت آدم علیہ السلام ۔ ع ۲. آزردہ ۔ ع ۳. خدایہ سنز وڈنی ۔ ع ۴. وفدیناہ بذبح عظیم ۔
ع ۵. منکر قومہ زشہ

ذکریا تہٕ حضرتِ یحییٰ
نعت خوان تمی سندی صباح مسا

روحِ حق ابنِ حضرتِ مریم[1]
دِتھ بشارت زنیرٕ اعظم

برونٹھ سے لوس سارنے تیتہٕ آو
ملک و ملکوت تس نشہٕ نون ڈراو

وجہِ تخلیق کائنات سہ ذاتھ
رہنما ییے سُبل ستودہ صفات

ازرہِ اعتماد گوشن کر
کنت کنزاً[2] چھہ سرٕ پیغمبر

آو سے نور درجہان پیدا
گئے ملک تہٕ فلک تمِس شیدا

انبیأ اولیأ چھہِ تس موحتاج
درة التاج صاحب المعراج

نزد آں اُمّیٔ فصیح زبان
انبیأ چھی چو طفلِ ابجد خوان

فصحائی عرب چھہِ یم قاری
تس نشہِ گنگ[3] ولال گئے ساری

وقتِ ہجرت بغارِ ثور پناہ
زرلاہ اکھ زِ حال گوٗ آگاہ

از ہوا ییے محمدِ مختارؐ
بر درِ غار تمی زلری ووٗج تار

روز خندق بوقت جنگ و وغا[4]
بہر امداد آو بادِ صبا

لیلة الجن بدعوتِ اسلام
ووٗنُن جنن رسالتک پیغام

---

[1] ۔ مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام اِشارٕ بطرف یاتی مِن بعدی اسمہٗ احمد

[2] ۔ اِشارٕ بجانب حدیث قدسی کنتُ کنزاً مخفیاً فاردت ان اعرف فخلقت الخلق ۔

[3] ۔ زِرک تہٕ گُلہ ۔ [4] ۔ جنگ

اَز توقع بہ نزدِ آں ہادی	آہوٗے ماجِ آیہ فرؠ یادی[1]
جنگلکؠ جانور وحوش وطیوٗر	آسی یوان تِمن نِشہِ بحضوٗر
دعوتہ عامکؠ تِمن چھُ لباس	اَرسَلَ اللہُ کافۃً لِلنّاس[2]
در حُدیبیہ وقتِ قلت آب	آب جاری سپُن زِ دستِ جناب
نیلیہِ بحرِ کرم بہ فیضاں آو	ازاصابع[3] بمثلِ دریٰ یاو دراو
سوٗز ذاتن سہ رحمتُک دریا	کیاہ چھُ نارِ جہنمُک پروا
ییٚس نہ آسے دِلس تہنٛزٕ رے ماے	اسفل السافلین[4] چھُ تمی سنٛز جاے
پال سنت چھُ تمی سنٛزٕ ے مِنّت[5]	خاکِ پاتس چھُ آٹھوے جنت
نیرِ فرداکُمر گنڈِتھ بحشم[6]	عشرس منٛز بناز تراوِ قدم
آسہِ سُے عشرکُ مُقدّم[7] جیشس	اُمتس چاوِ کوثرس پیٹھ ترش
سارِنے نیرِ بہ فضلِ رحمانی	سوٗئی خلدِ بریں بہ مہمانی
مہرِ تہنٛدُے نویدِ خلدِ نعیم	قہرِ تہنٛدُے چھُ مثلِ نارِ جحیم
مردم آمیز وقتِ جنگ و تیز	تیز شمشیرِ دشمن خوٗنریز

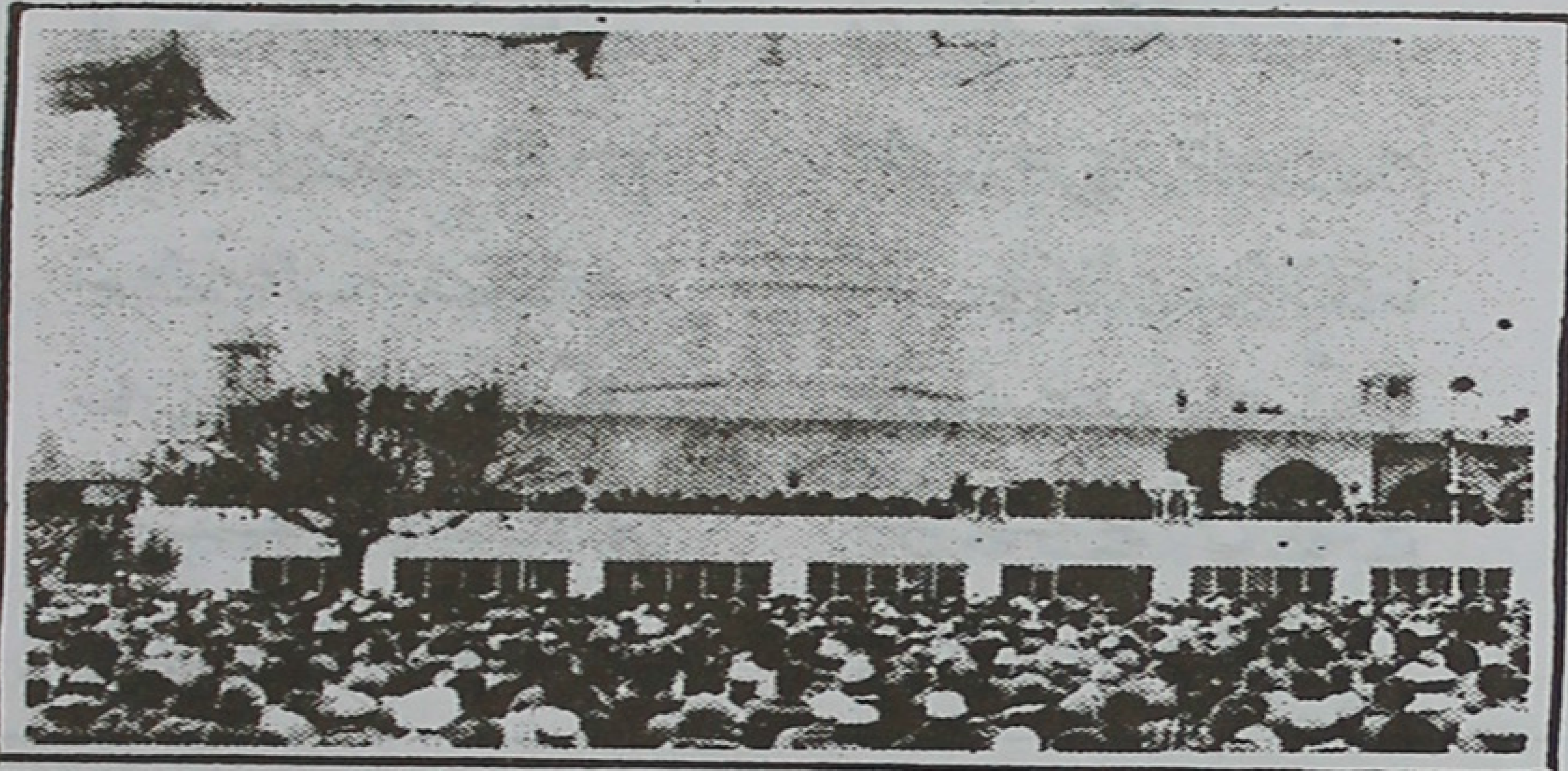
[1] رٕوسی کٕٹ۔ [2] سوٗز اللہ تعالیٰ یمن سارِنے اِنسانن کُن۔

[3] اِشارٕ بطرفِ وَانبعثَ مِنَ اصابعِہٖ ماءَ الزلالِ (کبریتِ احمر)

[4] شٔتیم جہنم۔ بیوٗمن تہ نیوٗی۔

[5] احسان۔ [6] حشمتہٕ سان۔ [7] میرِ کاروان۔ سرِ لشکر۔

نعرہ لاقیصر ولاکسریٰ ۱ | تاجِ اَلفقرُ چھس بَرزیبا
ازکراں تاکراں تمام جہاں | بستہٕ کَرٕی تمو بحلقۂ ایمان
ہلہٕ پیٹھ منکرن کورُن بلا | کلِہٕ لوٗمہٕ رآوی نکھ بخنجرِ لا
آیہٕ یم بر ہدایت وایمان | پایہٕ بڈی تمہِ بنےیہ اہلِ امان
از تم ابرِ فیض آنسرور | گٔیہٕ سآراب تم زِ پاتاسر
چُو تمو از خلاصۂ نبوی | شیرِ پستانَ وحیِ مصطفوی
آفتابِ رسالتک انجم ۵ | رضی اللہ دائمٕ عنہم ۶



۱۔ فردوس۔ ۲۔ اشارہ بحدیث لاقیصر ولاکسریٰ فی الاسلام۔
۳۔ الفقر فخری۔ ۴۔ مراد لاالٰہ الااللہ۔
۵۔ ستارہ۔ ۶۔ خدائو زِ ہمیشہ تِمن پیٹھ رآضی۔

مناقبِ خلفائے اربعہ رضی اللہ عنہم

گوڈ تمو منیں بہرہ[1] ور صدیق	سِر حضرت ٹمی کوڑن تحقیق
آدنگ یار اوس سردارس	جامہ ستی ٹمی ڈون غارس[2]
دو میں یار تس لقب فاروق	بالیقین تس نبی سندے شور شوق
فرق ٹمی پڑاؤ کفر و ایمانس	کوڑ ٹمی جنگ مہ ستی شیطانس
سو میں یار باحیا عثمانؓ	صائب الرای[3] جامع[4] الفرقان
صاحب الحلم سے شفیق سپن	منتخب[5] جنتک رفیق سپن
شیر جبار گوڈ چہارم یار	سے وصی سے چھ حیدر کرار
ٹوٹھ سے اوس آنجنابس خاص	چھے سہ دری یاؤ علمہ کمے غواص
باب خیبر کوڈن بقوت و زور	کرم اللہ وجہہ پہو شور

۱۔ فیض یاب ۲۔ مراد غار ثور ۳۔ دور اندیش ۴۔ قرآن جمع کرن وول۔
۵۔ بموجب لِکُلِّ نَبِیٍّ رَفِیقٌ فِی الْجَنَّةِ وَرَفِیقِی فِیهَا عُثْمَانُ (الحدیث)

فاطمہ مشعلِ حریم علی	نورِ چشمِ محمدِ عربی
حسنینؓ یم چہ ال آں جوادؑ	سیدِ المرسلینہ سندی اولاد
گلشنِ دینہ کی چہ نے ریحان	دونوے سیدا شبابِ جنان
تم چہ مو مختار تہ امانت دار	گنجِ اسرار محشرکی سالار
یم چہ یارانِ سید عالم	رحمت حق تمن بنن ہر دم
خاصہ عمّینِ شافعِ محشر	پاک عباسؓ، حمزہؓ نیک سیرؓ
کور تموزندہ دینِ شاہِ رُسل	از دل و جاں فدا سپنی بالکل
جملہ اصحاب وآل و ہم احباب	گئے شرفیاب در حضورِ جناب
سوزنک ئے خدا ز جملہ انام	سانے تحفہ صلوٰۃ وسلام



ع۱۔ امام حسن مجتبیٰ و امام حسین شہید کربلا رضی اللہ عنہما۔ ع۲۔ مراد حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ

ع۳۔ اِنَّ الحَسَنَ وَالحُسَینَ هُمَا رَیحَانَتَایَ مِنَ الدُّنیَا ع۴۔ ڈو نگل۔

ع۵۔ جنتہ کین جوانن ہند سردار ۔ ع۶۔ خیبر ک درواز۔ ع۷۔ زنچہ بابہ۔ ع۸ نیک خصلتہ۔

ع۹۔ سانے نو کن ہند طرفہ۔

صفِ معراجِ حضرتِ سرورِ کائنات

علیہ افضل الصلوات واکمل التحیات

شبہٕ اکھ شاہِ کشورِ لولاک
گئے خراماں بکنگرِ افلاک

نوٗرِ نوٗرتے چُھ ماہِ تاباں دراو
گاہ تر ووُن تہٕ تیز گوزن واو

ییلہِ اَز خانہٕ دراو شاہانہٕ
سائرِ فلکی کوٗرُن اَکی آنہٕ [1]

بہرِ معراج با ہزار وقار
پیٹھ بُراقس سہ دراو شاہسوار

طرفو [2] گوی دراو جبرائیل
غاشیہ دار [3] آو اسرافیل

منتظر آسی انبیاءٕ درِ شام [4]
کرِ ساواتہٕ یوٗت اِمامِ [5] اَنام

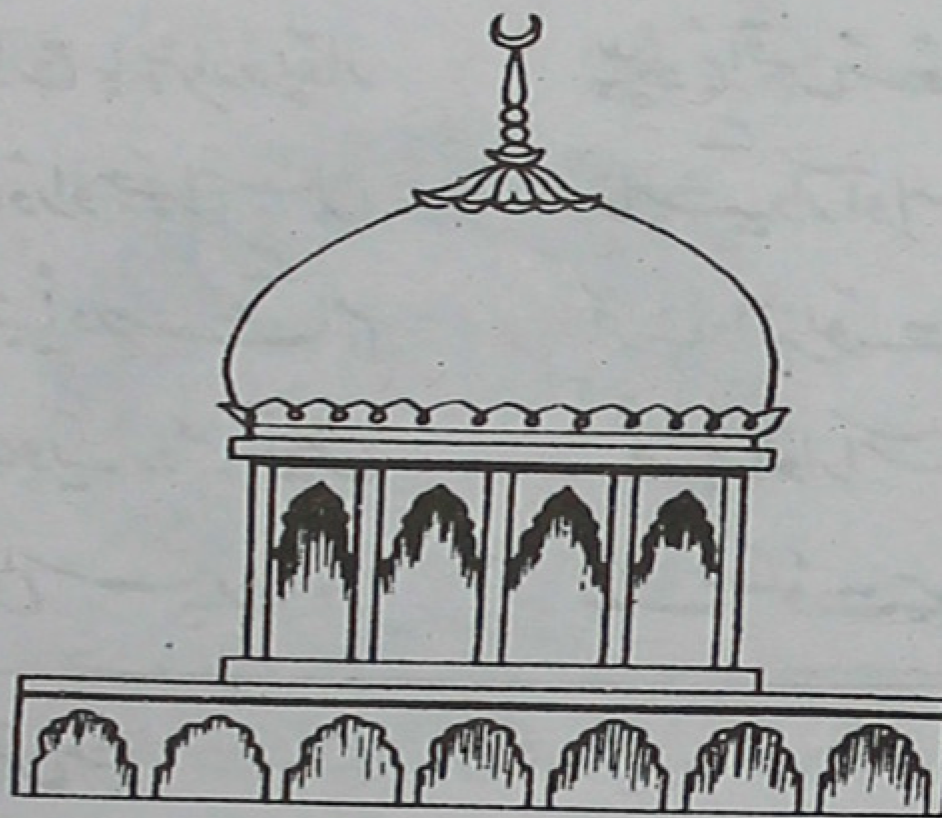
نوٗرٕ کے جلوٕ پیوٕ یسار و یمین [6]
گئے پُر انوار آسمان و زمین

سِدرۃ المنتہیٰ اسٕ پین اَنور
مُلک و ملکوت پیوٕ پرَن یکسر

---

[1] اکی سے ساعتس منز
[2] امدٲ شند فرض بجا انن ووَل
[3] زین پوشس بردار۔ [4] مراد بیت المقدس۔ [5] نوکن ہند پیشوا۔
[6] دچھن تہٕ کھوور۔

واتی عرشس بطرفتہ العین[1]	گردِ نعلین تھوونہ عرشس زین[2]
تمہ بیٹھ یام گئے بنازِ خرام	نَرزِشہ عرشہِ نیے توبُن آرام
قاب[3] قوسینس اندر بحضور	حق تعالیٰ وچھن بچشمِ ظہور
مرحبا رحمتک سپہ سالار	آو بوزِتھ معانی اسرار[4]
گووامینِ خزائین فلکی	خوش مکین[5] مدائین[6] ملکی
از خدا تس رواسپن حاجات	بہرِ امت انِن براتِ نجات
ساری سے عالمس چھ نازِ نوید	اے مصطفاؐ تھاوسو بے امید



۱۔ اچھ ٹٹہ وایہ س اندر۔ ۲۔ زینت۔ ۳۔ فکان قاب قوسین او ادنیٰ

۴۔ امانت۔ ۵۔ رہائش پذیر۔ ۶۔ مراد عالمِ ملکوت۔

در مدحِ محبوب العالم رحمۃ اللہ علیہ

شکرِ للہ مےٚ اوس قسمت جان ۔۔۔ پیر منیو نۍ چھُ حضرت سلطان

ناو تس شیخ حمزہ کشمیر ۔۔۔ مشتہر سے چھُ پیرِ نےٚ ہندِ پیر

بحرِ[1] عرفان و قلزمِ[2] احسان ۔۔۔ عیسیٔ وقت موسیٔ دوران

اکہِ نظرِ سۭتۍ ماہتابِ[3] ولا ۔۔۔ خاک سیٚتۍ کراں چھُ زر و طلا

کوہِ ماراں اگرچہ تس چھُ مزار[4] ۔۔۔ سیرِ بالا ز گنبدِ[5] دوّارا

چھےٚ سۭہ مخدوم تس ملک خادم ۔۔۔ در کمالاتِ او فلک ملازم[6]

روضہٕ ہےٚ منزہ رحمتِ رضوان ۔۔۔ ہر طرف چھےٚ وزان نسیمِ[7] جنان

صحنِ پاکس اندر عبور و مرور[8] ۔۔۔ قدسین تہ ملایکن ہندِ پیوٚر

سۭے چھےٚ آئینۂ ظہورِ خدا ۔۔۔ گیہ منظور[9] کاتی اہلِ صفا

منکشف گےٚ تمس سرایرِ ذات[10] ۔۔۔ فیض جاری کرن چھو بحرِ فرات

۱۔ ماری فنگ سمندر۔ ۲۔ طرفِ تنگ بوڈ دریاو۔ ۳۔ ولایتک زونہ گاش ۴۔ مقبرہ
۵۔ مراد آسمان۔ ۶۔ حاران۔ ۷۔ جنتک خوشبودار ہوا۔ ۸۔ آمد و رفت۔ ۹۔ واضح۔ ۱۰۔ اسرار ذات۔

مردٕ دل کیتھ زندٕ گئے زاں آب — گئے ازاں چشمہٕ شفا سیراب

در ریاضت شاقہ[1] ستھ شیر دلیر — یک قلم کورن نفس و شیطان زیر

شیخ داوود خاکی ییٚ پُر ذوق — تمہِ سند ین طالبن اندر مافوق[2]

رنگہ رنگہ تمس سپُن معلوم — ستر احوالِ حضرتِ مخدومؒ

از مریدان حضرتِ خاکی — ییٚژ چھُ واصل بہ نزہت و پاکی

پادشہ حضرتِ نصیبُ الدینؒ — غازی و آفتابِ برجِ یقین

بایزیدؒ دوم[3] سہ عالیشان — گنجِ ایمان ثانیِ نعمانؒ[4]

زانہہ تہ ہیوٚ تمت تموٚ چھنہٕ بدہان — رود یہ پننِ ہیمہ ازنعیمِ جہان

در علوم و فنون ییٚژ فاضل — در سخا و عطا سیٹھا کامِل

آغہٕ سند چھم گوڈے جبینس داغ — روضہ[5] تمہِ سند منے چھم بہشتک باغ

خلفائیم تہندی چھہ پاک شعار — تمہ ژِ وہ داہ شتھ آسٕن بےشمار

چھس زِ طالِب قریب تر ذاتی — اکھ سہ گونہہ[6] تہ بیاکھ مشکاتی[7]

---

[1] مُشکل عبادتن اندر [2] برگزیدٕ [3] ثانی سُلطان بایزید بسطامیؒ

[4] پانے چھہ مصنفا ییٚمس جایہ اکس طبعزاد منقبتس اندر فرماوان سہ

ژ چھکھ سلطان ژِ وہ داہ شتھ چھی خلیفہ — دوم نعمان امام بوحنیفہؒ

بلا شک چھکھ ژٕ ثانی فخرِ رازی — نظر یا شیخ نصیر الدین غازیؒ

[5] یہ چھہ حسنِ اتفاق کہ مصنفا چھہ امی روضہٕ کس صحن پاکس اندر مدفون آمت کرنہ۔

[6] مراد بابا داؤدِ گھنی رحمۃ اللہ علیہ [7] حضرت بابا داؤد مشکاتیؒ

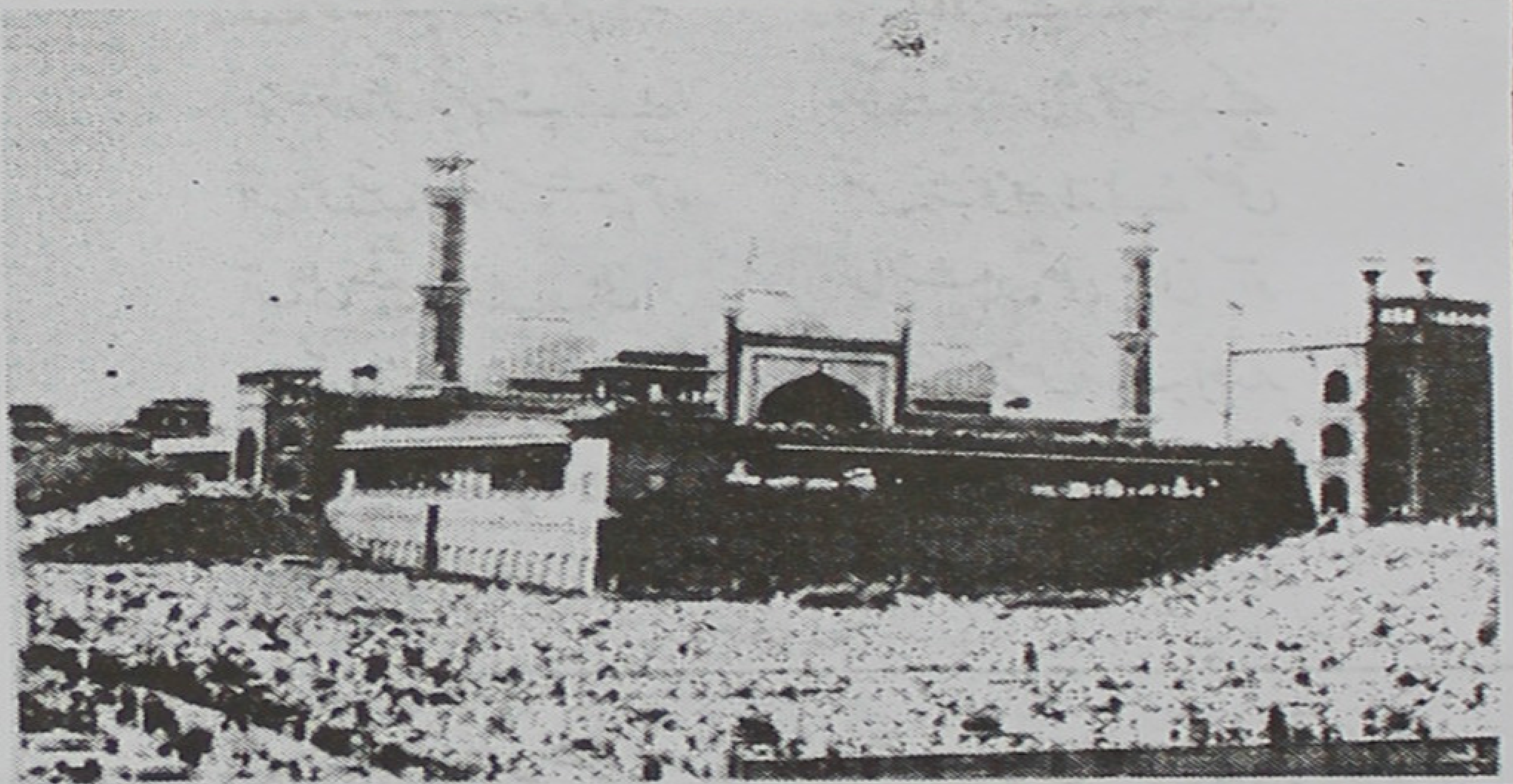
عٔلمہٕ ہستی بلند شان تُہُند — شاہِ فیروز ڈیڈی وان تَہُند

جایہِ جایہِ سُہ پھیور در کشمیر — کرنہِ پرتھ جایہِ مسجدہ تامیر

أسی مٔعمار ہستی تس صاحب — گاری گر، ہمنشین تہ بیِیہِ طالِب

یا الاہی بصحبتِ ایشان — بہرِ خدّام و پاسِ درویشان

خوش مصفاہٕ تھاو تن ہر آن — وقتِ آخر عطا کرُس ایمان



ع۱ چھانُن دِل — ع۲ جمع خادم

بیانِ مرشدِ طریقت

أے خوشا تنہ تھوو نو بُم پایہ[1] — یَینہ ترووم منے مو رشدان سایہ

در حضور علیؑ رُٹم ینہ أے — مرأت قلبیس ژجم تنہ کھے[2]

آں علیؑ[3] یُس چھ نورِ چشمِ علیؑ[4] — تس نشہِ أنی چھ رازِ ملٔے خفی[5]

آں علی منبعِ[6] معانی آو — جانشینِ علیِ ثانی آو

سہروردی طریقہکی اسرار — چھی زکِردار تس نشہِ اظہار

طالبن[7] چھے سہ واتہ ناوان پور — بر ملا[8] کُبروِی طریقیک نور

ورزشِ[9] نفس و گردشِ اذکار — چھے تمس کارو بار لیل[10] و نہار

ع۱. درجہ ع۲ دِلہِ کس شیشہ ع۳ پیر علی شاہ صاحب مرحوم ع۴ مراد سید ع۵ پوشید راز

ع۶ معنین ہُنز وزن جاے۔ ع۷ مراد امیر کبیر ع۸ ننہ وانہ۔ ع۹ مراد ریاضت

ع۱۰ راتھ دوہ

چھُے سراپا[1] سہ وحدتس منز غرق ــــ لختہٕ نورٕ[2] از قدم تا فرق

ذوالکمالات[3] در مقامِ سلوک ــــ صاف دِل پاک از غبارِ شکوک

سابحِ[4] بحرِ کشف و استعداد ــــ صالحِ[5] وقت و فاتحِ اوراد

روز در اہتمام[6] مہمانی ــــ شب سراسر اذکارِ سبحانی

روُے مانندِ ماہ روشن[7] تس ــــ موضع نگرالہٕ پورِ[8] مسکن[9] تس

آوُیس ییٚس تمنِ نش تا حال ــــ ووت بکمال تہٕ بوٚین اقبال

ییم چھِہ اولادٕ تمی ہندی ساری ــــ تمِ تکمیل بسلسلہ[10] داری

سارٕ نٕے آسی نکھہ بغارِ فتور[11] ــــ روزِ بہٕ سند فضل تا بوقتِ نشور[12]



۱۔ ہیر بعن ہٕ ۲۔ نورُک ٹکرِ کھورٕ پیٹھہٕ شیرس تام ۳۔ کمالاتہٕ وول

۴۔ سمندرک ژھانٹھ واین وول ۵۔ وقتک نیکوکار ۶۔ بوٚنٛدبست ۔ انتظام

۷۔ درہ زوٚن ہیوٚہ ۸۔ بڈگام ضِلعک اکھ مشہور گام ۹۔ طلوع سپدنچ جاے۔ باعتبار زوٚن

۱۰۔ سِلسلہٕ قایم تھونس منز۔ ۱۱۔ بلاناغہ ۔ ژھینہٕ بغار ۱۲۔ قیامتہٕ کِس وقتس تام۔

سببِ تالیف واعتذارِ مؤلف

وَجہِ تالیفہٕ نِیہ کوٚرُس مجبوٗر	حسبِ دوٚستوٚر پِیوٚ وُنُن مےٚ ضوٗروٗر
لوٗک اوسُس مےٚ ابتلائےٚ آم	شفقتِ مادری مےٚ روٗوم یام
ظلِ پدری مےٚ تاجِ سراوسُم	دل توٗرے کنہِ مےٚ بےخطراوسُم
اوس تس خواجہٕ محمد ناو	مےٚ وُچھتھ اوس ییٚژ برانہٕ چاو
در طفولیت آس سعید رشید	پانہٕ پیرنوٗوُنس قرآن مجید
توٚتہ سوٗزُنس ئہ باتمکین	در دبستان خاص قمرالدین
اوس اُستادِ فارسی سُہ فہیم	پنج گنجس تمی کٔرم تالیم

۱؎ کتاب جمع کرنک سبب ۲؎ سخت ازمایش ۳؎ مالہٕ سُند سایہ۔ ۴؎ بچپنس اندر ۵؎ مدرسس اندر ۶؎ جناب قمرالدین صاحب خاکی بچہارہ۔ ۷؎ عقلمند

۸؎ مراد نظامی سُنزٕ پانژھ کتابہٕ بییہ امیر خسروٕ سُنزٕ پانژ کتابہٕ

تس تعلیم و ادب کمال شاہ | درس گوئی اندر مجال شاہ
بعد تکمیل تمی کورُم عثمیٖن | آس نزدِ غلام محی الدین[2]
تربیت تمی کرُم بصد اخلاص | سۅ وچھِم بحرِ علامہ کے غواص[3]
در فن منطق و بدیع و بیان | صرف و نحوس اندر وحید زمان[4]
مستند عالماہ بعلمِ عرب | تمی یہ ہیٚچھ لۅو نس زبانٕ ادب
در تبحّر زعنفوانِ شباب | روز و شب کار میون سیرِ کتاب
از پریشانی جہان خالی | پور درسن بیست و شش سالی
اکھ دوہ گوٚبنہ زِ مدرسہ دراس | بازرس کُن یہ کامہ باپتھ آس
بازرس منزِ دکاندار اوس | مثنوی خوان سہ ہوشیار اوس
اتفاقن وُچھِم ہراں تس اشک | قصص الانبیاء پران لبِ خشک
نثر پاٹھی پران سر پاک نہاد[11] | حاضرن کُن وَنان تمیک روداد
در بیانِ امتحانِ ذکریا | بر زبان ذکرِ محنتِ یحییٰ
پانہٕ وٲنی وَنان دراں محفل | فارسی نثر چھے پَرُن مشکل

۱۔ شاباش ۲۔ مولانا غلام محی الدین عرف بوده ۳۔ ڈوٚنگل ۴۔ یکتا
۵۔ معتبر ۶۔ نازو اندازس اندر ۷۔ جوانی ہنٛد آغاز ۸۔ مراد شیتہ وہ
وری یہ چہ عمرِ منز ۹۔ ہنگہ مشگہ ۱۰۔ اوٚش ۱۱۔ پاک خصلتھ ۱۲۔ خلاصہ

پَرِ عالمِ دقایقاتِ نکات[1]   کاشرِن پاٹھی کاشرِ ابیات

ہو سکیے نثرِ سیٖتیٖ کرِتھ منظوم   کاشرِ پاٹھی سارِنے مفہوم

واقفاہ اکھ[2] تتِن تمی ہو وُکھ   نوٚن اشاراہ منٚے کن یہ ظوٗن[3] پوٚدکھ

یہ تمن دِتہٕ لوگ بفضلِ خدا   سَید یمی سیٖتیٖ تشہ یہ کام ادا

کیاز فنِ شعرِ کِے دل آرا[4] چھُس   نوٚن نشانِ گلشنِ مصنفا چھُس

سارِوے یک زبان کرِم تالیف   قصص الانبیا اَژکرِ تالیف[5]

کاشرِ پاٹھی خاص و عام پرِن   چانہٕ حقہٕ تمہ دُعایہ خار کرِن

فضل و احسانہٕ کِے بنیہ یہ سبب[6]   حق تعالیٰ روا کری مطلب

روزِ نقشاہ بصفحۂ دوران[8]   یادگاراہ پتو میانِ جہان

بیٚلہ اصرار[9] کوٚر تموبسیار   پیو منٚے ناچار دوفی[10] تتِن اقرار

رایہ اندری گیم نوگس داوس   لایہ کتھِ پاٹھی وۄتھ تہٕ دَرِی یاوس

سہل چھا بر فقیرِ بے پرٚو[11] بال   انبیاہن ہندے وَنن احوال

استخارہ[12] کوٚرم تتہٕ پیوس بخواب   آم تمہِ کِے خطاب سینٚس آب

اے مصفا اژ کیازِ چھکھ مغموم[13]   قصص انبیا ژ کرِ منظوم

---

[1]۔ زاوِل نوکتہٕ   [2]۔ زانٚی کار۔   [3]۔ گمانہٕ۔ خیال۔   [4]۔ دل پسند۔
[5]۔ مجموعہ لغت، تصنیف مؤلف کتاب۔   [7]۔ ذریعہ   [8]۔ زمانہٕ کس صفس پیٹھ۔   [9]۔ سخت تاکید   [10]۔ مجبوراً
[11]۔ بے سروسامان   [12]۔ طلب خیر کردن۔   [13]۔ غمگین۔

گوس بیدار زن منے آو قرار
دل پٹن وچھ منے منبعِ[1] اشعار

جمعہ ہکے دوہ یہ اوس بابرکت
آیہ اتھ وتھ منے یادِ گئے ہمتھ

چھم وننی مو رسلن ہندی حالات
خاصہ حالات فخرِ موجودات

یوٗد چھہ مشکل[2] منے پیٹھ وئے آسان
دلو پانے کریم شہ حق سبحان[3]

شار سوٗمبرن چھ سخت تربرجان
موختہ ژوہ نبن بسوزن[4] مژگان

ناقدن[5] نش شہ شعر گو کامِل
آسہ یِیس شعر[6] شر علی حامِل

کوٗر منے تمہید[7] یتھ بہ ذکرِ جناب[8]
چھم امیدِ قوی زِ حسنِ[9] ثواب

عذر[10] خواہی کران چھس یارن
اہلِ علمن تہ بیّیہ قلمہ کارن

کرٗ منے کوشش تہ چھم امیدِ[11] فلاح
جایہ لغزش کرن گژھہم اصلاح[12]

چھس بشر کانہہ اکھاہ چھنہ بے عاب
ساترِ العیب[13] چھم منے عالمِ غاب

---

[1] وزن جاے [2] سہل [3] اللہ تعالیٰ [4] اچھر والن ہنزِ شرنہ ستر۔
[5] پرکھاون والی [6] یانے شعرس تہ شرعس چھہ ہوی ترےّ حرف۔ [7] آغاز۔ ابتدا
[8] مراد نور نامہ [9] رت جزا [10] زارہ پارہ [11] رستگاری ہنز آش۔
[12] درستی [13] عابس پردہ کرن وول چھم عاب زانن وول ۔ مراد اللہ تعالیٰ



اے مصفا سخنورِ کافی	کر بجون حبگر قلم رانی
اِبتدأ بحکمِ مذہبِ عشق	برملا[1] ان قدم بمشربِ[2] عشق
تیز وس عشقہ یارِ بل من چھل	دوُر کرمل تہ مشک وعنبر مَل
شوقہ کے آیہ مستی بے وایہ	ذوقہ پانس ژکدست گرایہ
کل گرتھ جانِ جاں شندے چاوہ	چھل بتُن دِل ژ نورٕ ذری یاوہ
بن تُھٔتھے آکھ یتھ میانِ جہان	پاک تن پاک من تہ پاک زبان
پان وَل از لباسِ[3] عرفانی	زان کر باحواسِ نورانی
روز اَندر حضور حضرتِ نوٗر	سوزان از ظہور حضرتِ نور
جان قوربان ژ کرتہ جانانس	ٹھان تُل لولہِ کسِ قلمدانس

۱ء ، ننگ پاٹھو ۔ ۲ء عشقہ کس یارِ بس پیٹھ ۔ ۳ء معرفتہ کہ پوشاکہ سستی

کڈ نیبر الفتک وقلم بافر[1] — در نظران یہ نورِ کے دفتر

سرژِ اعزاز[2] سرورِ[3] اکمل — کرژِ آغازِ دفتر اوّل

کے عنوان بخشامۂ[4] جید — لیکھ گوڈِ نور نامۂ سیّد

در معارج[5] چھوئی گومت منقول — نورِ عالم نما ظہورِ رسولؐ

ابتدا سے حقن کورن پیدا — ملک و ملکوت تس سین شیدا[6]

سے مقدم پدید گو زِ تِ دَم[7] — دراو عالم نیبر زِ کنجِ عدم

جلوہ گرآو سے زِ پر دنیبر — ماسوا[8] نورِ نشہ سین اطہر

درائے تمہِ نورِ پاکہ نشہِ اثبات — عرش و کرسی تہ کل مخلوقات[9]

سارِ وے عالمو کور کھ تحقیق — ژون حدیثن اندر دتیکھ تطبیق[10]

نون چھ گوڈنیک حدیثا ز سرور — اوّلا میون نور گو اظہر[11]

چھے حدیثِ دوم ژِ کر تصدیق — ابتدا روح[12] میون گو تخلیق

در حدیث سیوم ژِ پر مجمل[13] — خالقن عقل[14] یادِ کر اوّل

بوز ژور یم حدیث چھے باہر[15] — اوّلا کور حقن قلم ظاہر[16]

---

1. خشمۃ سان۔ 2. احترام 3. مراد آنحضرتؐ 4. عمدہ تہ قلمہ ستی۔ 5. معارج النبوہ۔ 6. فریفتہ۔
7. نور ذاتِ ایزدی 8. نابودی 9. کائنات 10. مطابقت 11. اوّل ما خلق اللہ نوری
12. اوّل ما خلق اللہ روحی 13. مختصر 14. اوّل ما خلق اللہ العقل۔
15. اوّل ما خلق اللہ القلم 16. روشن

راوِیَن عالِمن سیٚٹھن مشہوٗد — نوٗر پاکٕی چھُ ژوٚن اَندر مقصوٗد

قلمہٕ کُے چاک عقلہٕ شِنہٕ ادراک — نوٗن چھُ از نوٗرِ خواجہٕ لولاک ؐ

نوٗرِ نِشہٕ بیوٚن ژِ روح پاک مےٚ تھاو — روح نوٗن آو نوٗر پاکس ناو

کیٚتھہٕ تحقیق کراں چھِ پیش دلیل — ژوٚن حدیثن بدل ونان تاوِیل[1]

یِی ژِ مقصوٗد پاک ذات چھُ نوٗر — مادۂ اصلِ کائنات چھُ نوٗر

یعنی آں نوٗرِ برگزیدہ ذات[2] — سُے حقیقی چھُ اصلِ موجوٗدات

سُے چھُ دراوّلیتِ گامی — روح و عقل و قلم چھِ لصانی

درہمہ کائنات کالمِصباح[3] — روحِ احمد چھُ اوّلُ الارواح

اوّلِم از مجرّدات[4] چھُ عقل — نہٕ گمژِ غارِ جسم و ذات چھُ عقل

گوٚڈ قلم نوٗن خُدایہٕ علّامن — سُے عیاں اوّلِم چھُ اجسامن

مختصر از وجوہِ بے پایاں — اوّلیت چھِ نوٗرٕ سے شایان

کائنات و مجرّدات تمام — ملکِ ارواح و عالمِ اجسام

نوٗرٕ نِشہٕ کٔنِشر گٔری پیدا گئے — تم تمی نوٗرٕ نِشہٕ ہویدا گئے

نہٕ رِوایت چھِ از ابوموسیٰ[5] — یِی ژِ آں نوٗرِ بافروغ و ضیاء

پیش از خلقتِ جہاں سُے بس — گو نمایاں نوٗن لچھس وری ئس

---

[1] شرح [2] مراد آنحضرت ؐ [3] چراغکی پاٹھی [4] وجوٗد بے جسم یا غار مادی
[5] ابوموسیٰ اشعری رض

اوس دور انسے اندر ئیر کال — سجدہ کے امر آس از متعال[1]

سوی معبود با دلِ خوشنود[2] — پہوسہ نورِ شہود سر بسجود

سجدہ سے منتر پورن بلفظِ صحیح — ذکرِ تسبیح از زبانِ فصیح

ذوالجلالس جمال ہوون تتہ — نازنین جوہراہ بنوون تتہ

پیوس پرتو اونٹ نہ حالی تاب — گوس از ہیبتِ جلالی آب

آب سینتہ ہزار سال سہ رود — بیقراری اندر یعشقِ[3] ودود

مدعا بوز نورِ با تعظیم — گو دہن حصہ تے اندر تقسیم

گوڈنکے حصہ ئس سپن مشتق[4] — تمہ نشہ عرش پادہ گو مطلق[5]

کر نظر وارہ پرژہ درکشاف — عرش نون چھے ز سبز جوہرِ صاف

اوس ئس نورو جلو تتھ مستور[6] — پورنون گو زِ عکس نورِ ظہور

ئس چھ نورِ مجسمِ احمدؐ — سے چھ مقصودِ بارگاہِ احد

پورِ زہرا[7] سرورِ جانِ علیؑ — رونقِ افزائی دینِ مصطفوی

شمعِ بزمِ مجاورانِ الٰہ[8] — سے چھ راوی زِ جدِ[9] عالیجاہ

نیلہ ذاتن سہ نوراون بوجود — عرش از جزوِ[10] اولیین گو بود

ع۱ ازطرفِ خدا ع۲ راضی دلہ ستی ع۳ خدایہ سند عشقہ ستی ع۴ اخذ کرینہ امت ع۵ بالکل۔ ع۶ پوشیدہ
ع۷ ۔ مراد حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ ع۸ خدایہ سندین قرینین ہند
ع۹ ۔ مراد آنحضرتؐ۔ ع۱۰ گوڈنکہ حصہ نشہ۔

وُسعتس منز چھُ تیوٗت عرشِ مجید | تتھ چھِ ہَژدہ[1] ہزار حجرٕ پدید[2]
پرتھ اکِس حجرٕ سۭے ہزار ارکان[3] | چھُس بہر رُکن ساس کنگرٕ جان
پرتھ اکِس کنگرس بطرزِ جمیل[4] | چھُس اَویزان ساسہٕ بدی قندیل
شرحِ قندیل یُوٚد اَنکھ نظر | تی چھُ مشہور نزدِ اہلِ سیر
کرِ نیکہٕ سۭے سوٗنٛب چھِ تتھ اَندٕ یقین | ہفت اطباقِ آسمان وزمین
تھاوکِن چھی شۭے لچھ[5] قوائمِ عرش | ژور قدسی[6] چھِ ازملازمِ عرش
اَکھ ملک چھُے بصُورتِ انسان | دوٚیمِس شکل مثلِ شیرِ عیان
تریٚیمِس شکل صُورتِ کرگس[7] | گاوِ نہر شکل ژورِمِس ملکس
پایہٕ تہندی بزیرِ ہفت زمین | دوٚش[8] تہندی بساقِ عرشِ برین
چھُے مسافت[9] تمن بہر دو قدم | منقذِ[10] ہفت ہزار سالہٕ نہ کم
گئے پدیدار تم یِلیے یِکجان | اَکھ فرمانِ قادرِ سُبحان
میوٗن عرشِ برین تُلو بارے | رُوٗدی راضی تہٕ دوٚپ تموٚ آرے[11]
آیہ ژو نوے بقوٗت وشوکت | عرشہٕ سۭے گئے نہٕ جُنبش وحرکت
حاملو اِلتجا کوٚر کھ بہٕ گریم | اَے خدا ہیکی نہٕ چون عرشِ عظیم

ع۱۔ اَرداہ ساس کمرٕ ع۲ ظاہر ع۳ تھم۔ ستون۔ ع۴ حیپن ع۵ کھورِ۔ ع۶ ملک۔ فرِشتہٕ۔
ع۷۔ گاٹھ ع۸۔ پھیکی ع۹۔ دوٗری ع۱۰۔ وَتھ ع۱۱۔ اَلبتہٕ

آکہ تامتہ خطاب از منان[1]	بخشمو قوت زمین و زمان
باہمہ زور و ہمت و کوشش	کیاز اتھ گئے نہ اکھ ذرہ جنبش[2]
نی کرکہ یام عجز و سستی تام	ذات پاکن تتھے کور کھ پیغام
تہی زنو وردِ کلمۂ تمجید	پس تلو بار مٹیون عرش مجید
قدسیو حکم یام دیت انجام	گیہ نہصد ھزار سال تمام
یام نو لچھ وری سین بشمار	تام تل عرش حاملو یکبار
شہر تہند سے چھ از فلک تا عرش	پر تقبر آن یحملون العرش[3]
بارِ عرشِ عظیم با برکات	سہل سپنک ببرکت کلمات
عالمو وون زنورِ ذاتِ قدم	از دوم حصہ نون گومت چھ قلم
پانشرہ ہتھ وری یہ چے وتے تتہ طول[4]	راہ چِل سالہ تتہ کھجر منقول



---

[1]. خدا [2]. حرکت.

[3]. بارِ چھ تلان عرش۔ قیامتہ کہ دوہ یہ اکن اٹھ حاملان عرش۔ ویحمل عرش ربک فوقہم یومئذٍ ثمٰنیة۔ یعنی قیامتہ کہ دوہ یہ تلن تمن پیٹھ اٹھ فرشتہ عرشس بار یعنی از بیم خدا۔ [4] درازی.

بیانِ لوحِ محفوظ

لوحِ محفوظ دفترِ نادر[1] ۔ کوٚر حقن ترتیمہٕ حصہٕ نِش ظاہر

چھُے اکے موختہٕ دانہٕ کُے پُر نوٗر ۔ لوحِ محفوظ ناوٕ تتھ مشہوٗر

اہلِ تفسیرٕ وُچھ ہیمنیک ووٚن راز ۔ ہفت صد سالہ راہ چھُے سُہ دراز

بخشمت خالقن کھجر چھُے تتھ ۔ ترین ہتن وری ین ہنزٕ ے چھُے وتھ

شٕیہ طرفہ چھہ مرجعِ[2] ملکوت ۔ ژوٚ نوٗ ے اند تمکی چھہ ازیاقوت

اکھ فرشتاہ ملائکن سالار ۔ لوحِ محفوظ سٕے رٹِتھ بکنار

ذکر تِمہ چھُس نہٕ ژھین اکس انس ۔ لوٚحہٕ چی چھسہٕ کینہہ خبر پانس

مستِ تسبیح[3] وکلمِہٕ تہلیل ۔ چھُے سُہ وُچھ حکمتِ خدایہٕ جلیل

حکمِ قلمس سپُن ژکر تحریر ۔ اوٚلامیوٗن علم بنیہٕ تقدیر

لیوکھ قلمن زِ کایناتِ تمام ۔ جملہ احوال تا بصبحِ[4] قیام

علمِ قرآں چھُہ تتھ اندر مرقوم[5] ۔ لوحِ محفوظ پُر سپُن زعلوم

---

1. عجیب 2. جای رجوع 3. سبحان اللہ ۔ لا الٰہ الا اللہ 4. قیامتہٕ کس صبحس تام

5. لیکھنہٕ آمت ۔ بل ھو قرآن مجید فی لوحِ محفوظ (القرآن)

کرخشی لوحہ نے سپن فاخر[1] — گوس واقف زِ علمِ حق ظاہر

چھُمنہٕ خلقن اندر منے کانہہ ثانی — چھُس بہٕ محرم، بعلمِ یزدانی

آو بیٚیہ امر بر قلم زِ خدا — اَے قلم روز منتظر بہ ندا

کرزٕ بر لوحِ پاک گرٛتھ محرم — یمحو اللہ ما یشاء[2] رقم

محو مرقوم و نسخ[3] مکتوبات — غیرِ مرقوم لوکرُن[5] اثبات

محو و اثبات ییکھنک تدبیر — چھُے بدستِ قضائے ربِ قدیر

آیتِ پاک لوحِ محفوظن — بوز ییلہٕ موٗکھ تمس خطرۂ ظن

اِبنِ عباس زبدۃ الاخیار — پورِ بوالفضل[6] نورِ ذوالابصار

بوزمت تمی چھُہ از رسولِ کریم — قلمتے ییوکھ ییلہ زِ علمِ قدیم

لوحِ محفوظ ییٚتھ سپُن مسرور — گو منے معلوم علمِ یزداں پُور

آوا دِ حکم بر قلم زِ جلیل — آیتِ محو لیکھہ باتعجیل

دوپُن اَے مالکِ[7] قضا و قدر — عفو کر گو منے طوٗن بدچھم ڈر

لوحہ سپے پیٚٹھہ یہ اوس درتحریر — گوس تغیر و محو بالتقدیر

ییوکھمت علم سر بسر تمیٚز[8] — آو کرنہٕ مگر نہ ژورے چیز

1۔ فخر کرن وول 2۔ یَمۡحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَ یُثۡبِتُ وَعِنۡدَہٗۤ اُمُّ الۡکِتٰبِ (القرآن)

3۔ ییوکھمت نہٕ ناوُن 4۔ منسوخ کرُن۔ 5۔ یہ نہٕ لیکھنہٕ آسہٕ آمت۔ 6۔ کنیت حضرت عباسؓ۔ پورِ بوالفضل مراد حضرت عبداللہ ابنِ عباسؓ 7۔ اللہ تعالیٰ۔ 8۔ الگ کرُن۔

رزقِ مقسوم کلِ مخلوقات — بیٚیہ عملٕ بیاکھ موتٕچ اوقات

بیٚیہ خط سعادتِ ابرار[1] — بیٚیہ نقشِ شقاوتِ اشرار

چھےٚ نٕہ ہرٕون یمِن بزورِ حکم — نٕہ یمِن ژوٚن اَندر گژھی کیٚنہہ کم

ژوٚرِمے حصٕہ نش پسوز وحیاب — پادٕ گو آفتابِ عالمتاب

پوٚرُبترأژ نشس بامرِ جلیل — دوٚر چھےٚ نوکرورترٕہ لچھ میل

پانژمِس حصٕہ سےٚ بناوِن زوٚن — پھیرٕ وِنی درمنازلِ موزوٚن[2]

ژھانٹ وایان چھِ درفلک بمدار — پیٚرِ قرآن یسبحون کر اقرار[3]

پُس شیٚیم حصہ روٗ دتھ برجاے — اٰٹھ جنت تمی نشہ نیٚژ دراے

سَتمے حصٕہ نشہ چھُ نورِ نہار[4] — اٹھمے حصٕہ نشہ ملک بسیار

مختلف صورتن اَندر مسکون[5] — آے بر شکل ہاے گونا گون

کیٚنہہ چھِ ماند گاو کیٚنہہ چھُ فرس[6] — کیٚنہہ چھِ چوٗں مار[7] کیٚنہہ چھِ چوٗں کرگس[8]

گوڈنیکے آسمانٕچ سُکّان[9] — کُلہم چھی بشکل گاو عیان

بردوم آسمان بغیرِ حیاب — چھی ملک سربسر بشکل عقاب[10]

یِم بچرخِ سیوم ملک چھِ تمام — گانٹہٕ شکلے چھِ تِم چہ خاص چہ عام

ع۱ نیکوکار۔ ع۲ والقمر قدرنٰہ منازل حتیٰ عاد کالعرجون القدیم ۔ (القرآن)

ع۳ کلٌّ فی فلکٍ یسبحون (القرآن) ع۴ دہکہ گاش ع۵ مخفی۔ سربستہ ع۶ گوڈ ع۷ سرپھ ع۸ گانٹھ

ع۹ سُکان یعنی باشندٕ ع۱۰ اکھ سیاہ رنگ شکاری پرندٕ یُس گرد بس ہیوہ چھُ آسان۔

ژوری مس منز چھ تم فرس آئین — پانژ مس منز بشل حور العین

شیئیہ مس منز بصورت ولدان[1] — ستی مس منز بہیت انسان

نوے حصہ نشہ ونان بظہور — کرسی پاک پاد گیہ پرنور

دُر تاباکہ ستہ اکھ دانہ — ستے منزین[2] چھ سور سامانہ

دچھنہ طرفہ بہ رونق کامل — پور داہ ساس تخت چھس شامل

کھوورے طرفہ تخت لر داہ ساس — تختہ نے پیٹھ ملک چھ دراجلاس

موود منزل خدا ترسی — چھی پران ذکر آیتہ الکرسی

اجر تمہ کے لبان چھ تم[3] بہ نیاز — یم ستہ آیہ پران چھ بعد نماز

وسعتس تمکہ سپہ اندر بیقین — دایرس ستون چھ آسمان وزمین[4]

یس دھیم حصہ نور کے پتھ رود — سے چھ ذات محمدی مشہود[5]

رود سے بر یمین[6] عرش اللہ — گاہ تراوان چوصد ھزاراں ماہ

دایما اوس در مقام طواف — ذراو فارغ ز انصرام[7] طواف

یلہ سے نور منبع الانوار — لوگ دنے جلواز یمین ویسار[8]

سوی معبود در سجود ستہ آو — زود[9] بر ذروۂ شہود ستہ آو

پیوو بہ تحمید نیر سرمد[10] — نور منز ناو پیوو تس احمد[11]

۱۔ جنتک اکھ مخلوق ۲۔ آراستہ۔ سجاوتھ ۳۔ موزوری۔ ۴۔ اشارہ بجانب آیۂ وسع کرسیہ السموات والارض ۵۔ موجود۔ ظاہر ۶۔ عرشس دچھنہ طرفہ ۷۔ انذی انذی پھیرنکہ پوندبستہ نشہ۔ ۸۔ دچھنہ کھووری ۹۔ جلدی۔ ۱۰۔ مراد نور آں حضرت[ص]

باوتم کس کوٚر تہٕ محمدؐ ناو تاو چھم ہاوتم چھُ کس یتہٕ باو

ذاتِ پاکن خطاب کوٚر بہٕ قلم اَے قلم بوزیٛہ کرتہٕ محرم

سَے محمدؐ چھُ سیدالثقلین شاہِ لولاک خواجۂ کونین

چھُم سُہ محبوب دوٚن جہانن شوٚب میٚون مطلوب سارِنے مرغوٚب

عشقہٕ تہِندے مَنے چھُم کرن پَیدا آسمان وزمین تہٕ کُل اشیأ

شان بوٗزتھ قلم سپُد ہُشیار گوٚ تمِس عشقِ احمدِ مختار

شوقہٕ سیتن سپُن تمِس اَدِشق ییلہٕ بوٗزن سُہ ماجرا از حق

پیوٚ قلم در کمالِ سوز و گداز ییٚوکھ تمی نام مُصطفےٰ باناز

اَحمدُ خَاتمُ النَّبِیّن نوٗر اُمّۃٌ مُذنبۃٌ وَرَبٌّ غفوٗر

یِی رقم گوٚ قلم کرِتھ آخر تم کرِتھ بیوٚٹھ دَم شرِتھ آخر

چار ییٚس حِصہٕ ییٚس زِ نوٗرِ نبیؐ روٗد باقے بجلوہای جَلی

تتھ تہٕ گَنٛے زوٗر سہم بنیہٕ انجام سہم اول چھُ تتھ وَنان الہام

دوٚیمِس سہمہ ییٚس وَنان چھہِ حیا سُے تھوٚوُن در دو چشمِ اہلِ صفا

از سیوم سہم عقل گَنٛیہٕ اظہر اہل دِینن سوٚ تھاوٕ تمی در سَر

چارمیں سہم معرفت تَتھ ناو اہلِ ایمانٕ تِنٛے سُہ در دل آو

ژوٗلوٗے نوٗریم مَنٛے فی مے نَخ ذاتِ پاکن زِ نوٗرِ احمدؐ آف

ع۱. جنن تہٕ انسانن ہُند سردار ۔ ع۲. پسند ع۳. اڈ ع۴. سرگذشت ۔ واقہٕ ۔ ع۵. اُمت چھس گونہگار مگر رب چھکھ سبٹھا مغفرت کرن وول ۔ ع۶. روشن ۔ ٹاکارٕ ۔ ع۷. حِصہٕ ۔

روایت دیگر

درِ سیر چھے لیکھان سہ مردِ رشید — گاذرونی جنابِ شیخ سعید
خالقن کور بقدرتِ بے قید[2] — روحِ احمد بشکلِ طیرِ سفید[3]
تیتی پرتس عطا کرن بوِ داو[4] — ییتی کل انبیاء چھِ در تعداد
عرشِ پیٹھ تل چھ خاص اکھ دریاو — خوشنما تتھ چھ بحرِ رحمت ناو
نورِ کہ جانور حقن ہر آن — کر نوون یہ بحرِ رحمت سران
غوطہ[5] دیت تمی یہ بحرِ رحمت یام — گئے تمس ژور ساس ورئیہ تمام
گو کرانی سہ نورِ لاثانی — خوش بیانی یہ سبحلہ[6] خوانی
مدتھاہ گو ادا بامرِ خدا — پھوز دریا جدا سہ نورِ ہدیٰ
تس پرومنز پیٹھ وستھ قطرات[7] — زی حقن تم بدستِ قوتِ ذات
یاد تمنے کرن پیٹھ اصلاح — پاک پیغمبرن ہندی ارواح
بعضین نش یتھے ہویدا[8] آو — نورِ امجد یلیے زِ دریاو
شہہ یم تراوی نورنے لفضا — گئیہ ارواح انبیاءؑ پیدا

---

۱. نامِ کتاب ۲. مطلق ۳. سفید جانور ۴. دوستی مو جتھہ ۵. ڈُنگہ ۔ ۶. تسبیح خوانی ۔ ۷. پھیپری ۸. ظاہر ۔

روایت دیگر

پرشرِ مرصادؑ ئے نیاز آگین — تی چُھ لیکھان شہ شیخ نجم الدینؒ[1]

خالقن بیلیہ شہ نورِ پاک پرنن — جانبِ عالم ظہور اونُن

پانہ تہ کنُ تی بصد الفت — وُ چھ بچشمِ محبت و رحمت

اوس مطلوب گو تمیک طالب — نورِ پاکس حیا سیپن غالب

از نظر ہای الفتِ باری — قطرہای عرق گئیس جاری

عرقہ قطرونشہ عیاں یکدم — آے ارواح انبیاءؑ سہ ہم

بیاکہ قطراہ کورُس حقن بجھنور — عرقہ کے بیاکہ قطرہ پہو از نور

کردگارن شہ قطرِ روٹ بنظر — وار یاہ حصہ تہ سیپن چوگہر[2]

ژون سیپن جبرئیل و میکائیل — بیّیہ خود عزرئیل و اسرافیل

بیّیہ حصہ نشِ نئے یہ از قوہ درتھ — حور و رضوان تہ خازنِ جنت

عرقہ قطرسِ اکس کرن داہ قسم — تھاوکن ئہ ونے تمن ہند اسم[3]

---

1. نام کتاب 2. موخیتکی پاٹھو 3. ناو

عرش وکرسی تہٕ ماہ و مہر و نجوم[1] — بیٚیہ لوح و قلم بہشت وخدوم[2]
یُس دُہیتھ حِصہٕ رٗود روشن تر — تتھ بنوٗن طوییل[3] اکھ جوھر
ہا پتیٚ اکھہِ نظر کُرس ذاتن — گو گلِت[4] موم زن تمی ساتن
پیوٗ سُٹھا اضطراب[5] تتھ یکبار — نصفہ بیو آب نصفہٕ سے گو نار
آبہٕ نِش نِی تمام دٔری یا ورٲے — آبہٕ لتیکھ زآب پیٚیدا ورٲے
واو نیٚ بیوت گرزن[6] زبر جاب — آبہٕ بیو واو کوٚر حقن غالب
بیٚیہ غالب کوٚرن بر آب سہ نار — کف عیاں[7] گو تہٕ بیٚیہ حُباب و بخار
از کف آب نوٗن سیٚن یہ زمین — از حُباب بخار چرخِ برین[8]
زندگی آبہٕ نِشہِ سیٚن بوجود — کُل شیٔ[9] چھُ درقرآن مشہود
چھےٚ نمایاں یہ کتھ زاہلِ سراد[10] — نورِ احمد چھُ اول الایجاد
جن وانس و ملک تہٕ وحش و طیور — ماہ[11] و خور دوہ تہٕ راتھ آتش و نور
حشرات[12] و سباع[13] و مور[14] و مگس — خاک و زر کوہ و درتہ ناکس[15] و کس
خار و خس خشک و تر زمین و زمان — گئے تمے فیضہٕ نِی بملک جہان
جلوۂ نورِ سیّد الساداتؐ[16] — آو پیش از تمام مخلوقات

ع[1]۔ ستارہٕ ع[2]۔ غلمان ع[3]۔ زٹیوٗٹھ ع[4]۔ بے قراری ع[5]۔ پرتھ طرفہٕ ع[6]۔ پھوس ع[7]۔ مراد آسمان۔
ع[8]۔ اشارہ بجانب آیہٕ وجعلنا من الماء کل شئ حی۔ ع[9]۔ راستبازن نِشہِ۔ ع[10]۔ گوہ ژٕ پادٕ کرنہٕ آمت۔ ع[11]۔ زٕژن تہٕ آفتاب ع[12]۔ کیمی کرٕل ع[13]۔ درندہٕ ع[14]۔ رنیہ تہٕ مچھ ع[15]۔ اعلیٰ تہٕ ادنیٰ ع[16]۔ مراد آنحضرتؐ۔

عشقُک پوشیدٕ خزانہ

خالقس عشق گوس پانس نوٚن — عشقہٕ نِے تس یہ مِنز پنس اوٚن

چُھکھ تنہا کُنے شریکہٕ رووا — کانہہ ہمتاز[1] نے چھےٚ نہٕ چھکھ یکتا[2]

طاق چھکھ پانہٕ پانسے مُشتاق — چھےٚ نہٕ الحاق یادِ گرِ عشاق[3]

چُھکھ رِ مخفی[4] ہیوٗ کُے نہٕ کانہہ زانِتھ — لیُس نہٕ زانی شُہ کرِ ہیکی مانِتھ

آشکار اژِ کر نوٚوُے کاراہ — عالم آرائشے چھی صفت اراہ

تمِ صفت سُنی کرِ کِھ ژاز قدرتھ — ششجہت بوزِ[5] فطرِ تچ شہرت

ذاتہٕ سے منزیہ خاص مشورِتس — قدرتس ستی پیوٗ کرُن سرِتس

عشق سیدِ یاوتس مُحرکِ راز — کرنہٕ تخلیقہٕ چھی عمل آغاز

پیوٗس مقبول نوٚن کرن بے طول[6] — نورِ پاکِ رسول اصلِ اصوٗل

سُے بایجاد عالمُک بنی یادِ — اوٚ بمراد گو جہان آباد

---

۱. ہیوٗہ ـ نظیر ۔ ۲. کُنے ۔ باقی عاشقن سیتی ۔ ۳. پوشیدٕ ۔ ۴. مراد کاینات ۔ ۵. تحریک دینہٕ وول ۔ ۶. طوالتہٕ بغیر ۔

آخرا نور ذات پاک صفات — گو حجابا[1] تہ نے اندرا اثبات

پردہ پتھ پردہ پھیور پیلہ دردہ — جلوہ نے منز سپین شہ پرورده[2]

پردہ نے منز بناز بہر نماز — باتنگ[3] و تاز کور تمی اغناز

مُدتھاه در قیام[4] رَود مدام[5] — سوی رب[6] الانام گو اتمام

مُدتھاه رَود در رکوع و سجود — مُدتھاه در قعود[7] بہر شہود

راز داں خالقن بتاج نماز — کور سر فراز تورہ کے شہباز

اوس وُنہ در حجاب اس خطاب — کأی مُعلیٰ جناب فیض مآب

چھکھ ژ نور لبیب[8] میون حبیب — بندۂ خوش نصیب خاص قریب

چانی خدمت پسند گییہ ہر چند — بخت چونے بلند گژھ خورسند[9]

حضرت نور یا خدائی غفور — عرض و دستور[10] کرنہ لوگ بحضور

چھم یقین از عطائی رحمتِ عام — تھاو ہم پیشوائے امتِ عام

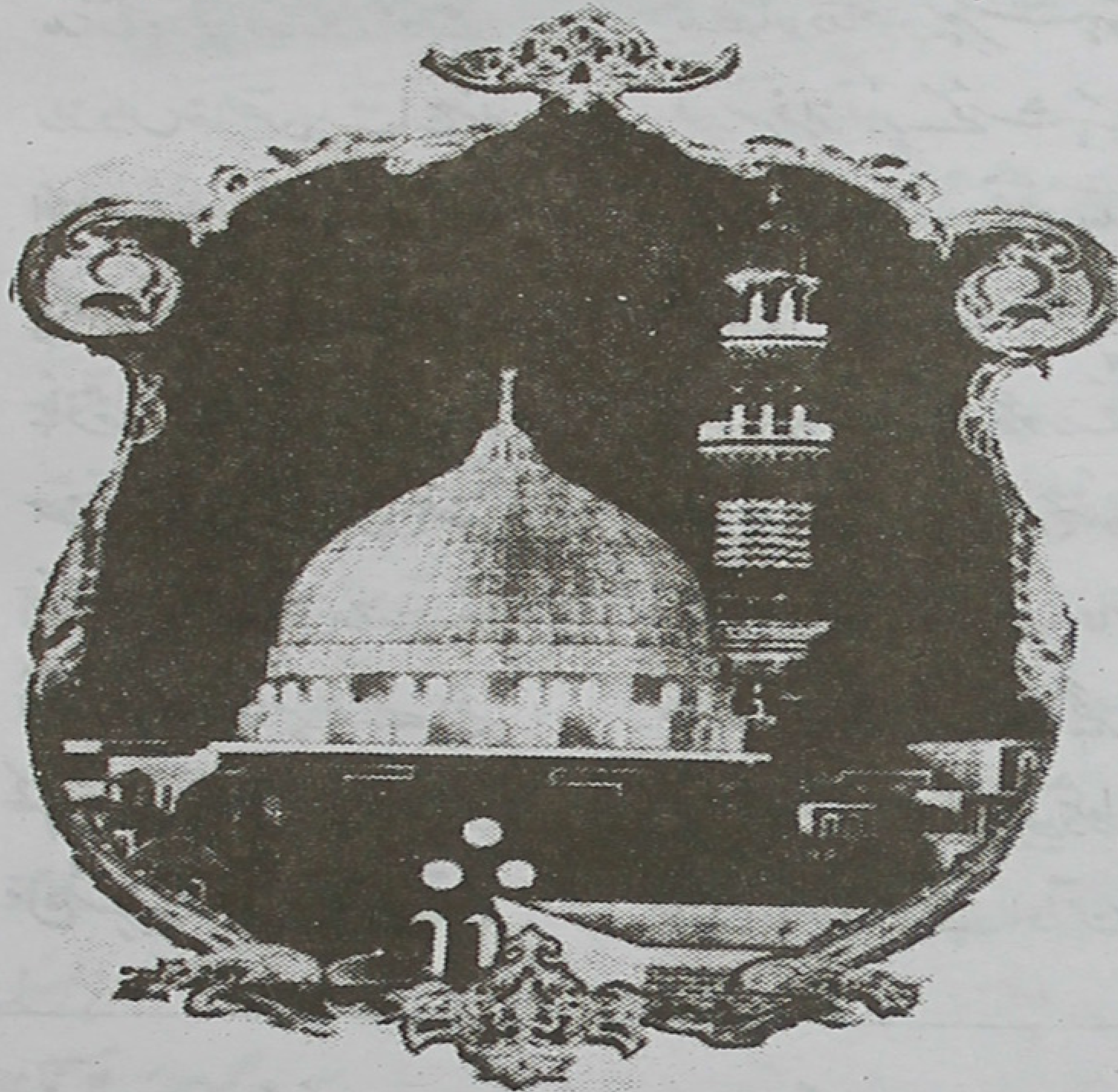
امتھاه اکھ عطا کرکھ منے اخیر — طاعتاه آسہ کم تمن ین گیر

کم ہیکن ماتلتھ شہ تحلم بار — تم گژھ چھکھ پشت غم پیکھ دشوار

من شرتھ کراطاعتن واتن — کو تہی ماکرن عبادتن

۱۔ پردن اندر ۲۔ پالنہ آمت ۳۔ دوڑ دھوپ ۴۔ استادگی ۵۔ ہمیشہ ۶۔ اللہ تعالیٰ
۷۔ تادس اندر ۸۔ داناگاش ۹۔ خوش ۱۰۔ عادت۔ طریقہ

خلعتِ مغفرتؑ گراں ہمت	چھُس زِقو درتھ منگاں براں اُمت
گوَنداۓ سرُورتس اے نوٗر	عجز مذکور تھوو فِ منظور
خلعت خوب ہمتس مرغوب	رحمتا چھے ژےٚ اُمتس منسوب
یُذزی تھےٚ نوٗر درسرورس زیاد	اوس مستوٗر بر ظہور بر زیاد[2]



ع۱۔ خوشی۔ ع۲۔ یانے ییلہٕ نوٗرِ پاکس اُمتہٕ کہِ مغفرتُک یقین آو دِنہٕ۔ نوٗرِ پاکن کوٚر سیٹھاہ خوشی ہُند اِظہار۔ مراد چھُ یِی زِ ازلی اس آمِس اِنسانی ذیتہٕ کِس حسنِ اعظمس پیٚٹھہٕ اُمتہِ فِکر دامنگیر۔



تھاوکن درکتابِ بحرِعلوم — چھےُ سہ نسفیؔ یہ ِسرکراں مرقوم

بے ریانوٗرِ باظہور وضیا — آو اَز ذاتِ کبریا عیبؔا

اَزعرق پیوٚس دانہٕ گوہر — ذاتِ پاکن سہ موٗختہٕ اوٚن بنظر

یٚیلہِ تتھ یِیتچ نظر تراوٚن — کردگارن کٔرمیشیاہ ہاوٚن

موٗختہٕ پھٹوٚل اَز نظرِ مجلاؔگو — پنٛچصد سالہٕ راہ بالاگو

وَجدؔو حالس اَندرٕ سہ یامتھ آو — جوش تمہٕ نِش بمثلِ دری یاؔدراو

آبِ سٔنٛس زِ ہیبتِ مولا — توٚ پتہٕ ژور واوٕ گٔیٔ پیدا

بادِ مشرقؔ صبا دبوٗرؔ وہبوؔب — بیٚیہ بادِ شمال و بادِ جنوب

ژھنوٚنی امرِی سیٚن از حق — ژوٚن جہاتن اَندر بہوِ مطلق

۱۔ چمکدار ۲۔ پانٛژن ہتن وری ین ہنٛز وتہٕ ۳۔ سرمستی۔ کیفیت۔ ۴۔ یُس ہوا مشرقہٕ کِہ طرفہٕ چلیہِ ۵۔ اکہِ واوک ناو۔

آخر از امر ایزد جواد — گیئہ غالب بر آب ژونوے باد

آب منڈک بصد ہزاراں زور — آبہ منز پاد نہایت شور

بوز تو صنع صانع قادر — کف دری یاز آب گو ظاہر

گیبہ بیلہ واو آبسے سرکش — ڈراو از آب شعلۂ آتش

یام از آب دود ووتھ بتمام — جوہر آب در ہوا پہو تام

ذات پاکن بحکمت ازلی — تلۂ خاک ز آب کور نہ جلی

سرخ تلۂ ز آب روشن گو — کعبۃ اللہ ناوتھ شیہ پہو

امر بر جبرئیل و میکائیل — آواز بارگاہ رب جلیل

ہم سرافیل و عزرئیل دگر — گیئہ مامور ز ایزد داور

ژہ نوے ارجمند افلاکی — آیہ ولی ولی بہ ہمت و پاکی

تھپہ کر کھ بر زمین کعبہ ہم — ژور اند لسن ہیوتھ یکدم

ڈرایہ بے وایہ ژور طرفہ دوان — کور کھ روئے زمین بر آب عیان

دون دہ ہن منز تمام روئے زمین — خالقن پاد کور تفصل مبین

در کلام قدیم تی سر کر — خلق الارض چی عبارت پیر

ع ۱. اللہ تعالیٰ، ع ۲. کاری گری ع ۳. پوس ہا نار چ ریہہ، ع ۴. زمینک الکھ کر،

ع ۲. خلق الارض فی یومین یعنے اللہ تعالیٰ ہن کر زمین دون دہ ہن اندر پاد

معتبر لی چھُ از رُواتِ ثِقات — تی بقرآن چھُ گومتن اثبات

دُو دِ نیلہِ دراونون زِ آتش و آب — کھوت تس سیۆر کُن زآب مثلِ حباب

گٔییہِ تتھ آسمان تتھ پیدا — طبقاتِ فلک ورائے[1] فِضا

اَز سما تا باسمانِ دِگر — پانٛژھ ہتھ وری یہ وتھ بحکمِ خبیر

وہب ابن منبہس فورموو — حضرتِ کعب[2] نِ منیٚ نِش بی بوو

اوس تورات خواں سُفر خِ فال[3] — وۆن تمی آسمانن ہُند حال

دۆپ تمی وُچھ منیٚ درکتاب عیاں — نیلہِ وٕتھ کُنٛز چھُ آسمان جہاں

چھُے دوئیم آسمان اَز آهن[4] — سویمیس آسماں زِ رمسِ[5] حسن

چارمیس آسماں زِ نقرهٔ[6] خام — پنجمیس چرخ سونہٕ سُند چھُ تمام

ششمیس اَز زبرجدِ ممقوت — ہفتمیس آسماں چھُ از یاقوت

ذاتِ پاکن بصومعات[7] فلک — کری نہٕ از نور پادٕ خیل ملک

خیل کرو بیاں[8] بذکرِ خدا — محو اَندر سپاس و شکر و دعا

اُڈی چھُ اَز مشکِ اُڈی چھُ اَز عنبر — کینٛہہ زِ کافور کینٛہہ چھُ از ادفر[9]

۱۔ خلائے بسیط اپور۔ ۲۔ حضرت کعب الاحبارؓ ۳۔ مبارک طالع۔ ۴۔ ششتر
۵۔ رتہٕ ترامہٕ نِشہٕ ۶۔ خالص چانٛدِ ہُند
۷۔ آسمانن ہُندِ من عبادت خانن منز ۸۔ ملائکہ مقربین ۹۔ نافہٕ خالص۔

چھِی اَڈ بن نِصِف زیرِف نموُد — نِصِف تن چھکوزِ آتش بے دوُد [1]

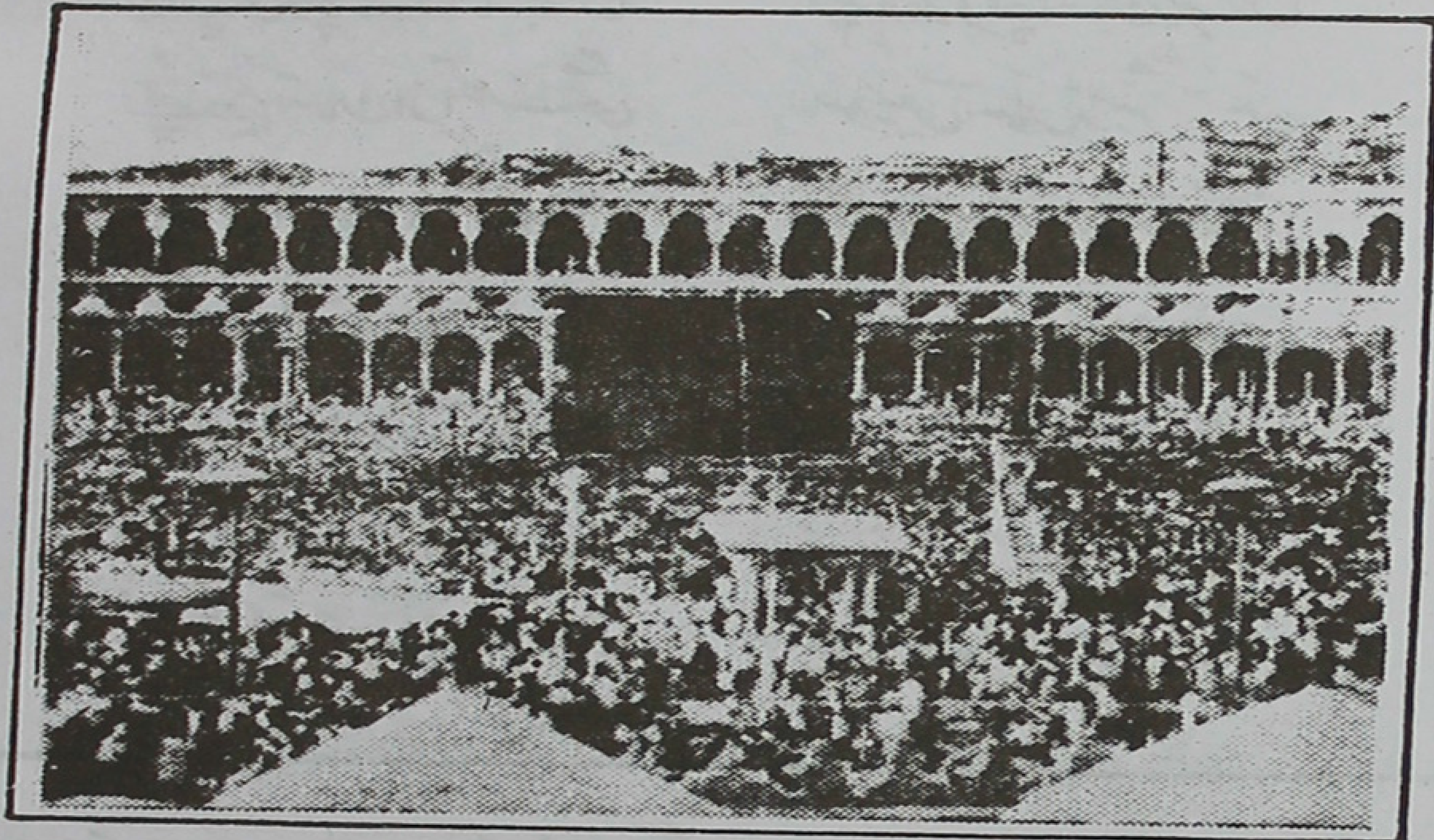
کرتہٕ سَبزِ حِکمتِ خدائے مجیب — برف و نارس تمی کوُرن ترکیب

کینٛہہ ملک چھِی بشکلِ طاؤسی [2] — ذاکراں درمقامِ قدوسی

کینٛہہ رکوعس اندر تہٕ کینٛہہ بسجوُد — کینٛہہ چھہ طائف بجرِ سےٚ ممدود

کینٛہہ تہٕ تقصیر اعتراف کران — بیتِ معموُر سےٚ طواف کران

کینٛہہ ملک استغاثےٚ منز یوُر — ماعرفناک گوٚے تا دمِ صوُر [3]



ء۱- دِہنہ لِگار نارٕ زِشہ ء۲ موُر سٕنٛز شکلہ ء۳ تا صبحِ قیامت

خلقت اشیائے دیگر

ابنِ عباسؓ یعنی عبداللہ — تمی ربوایتھ اُئی اَز رسول اللہؐ

پیشِ از خلقِ آسمان و زمین — اوس بر آب بستہ عرشِ برین

عرش ئیس بہترین اشیأ چھے — در قرآن عَرشہِ علے المأ چھے

بعد از خلقِ عرش گوئیژ کال — گیٔہ اَدِ پادِ عرشِ کی جمال

روزِ شنبہ زمین سیٔن ہموار — آتوارے فلک سیٔن اظہار

بیئیہ اَز حکم قادرِ یکیتا — برزمین کوہ تہ بال گئے پیدا

در دوشنبہ بمقتضای کتاب — خائقن پادکری درخت و دواب

بیئیہ کنیژھاچھ منفعت در خاک — پھلی چمن تتھ بامرِ ایزدِ پاک

گیٔہ لو سوارِ غم تہ ہم پیدا — دٗدی تشویش فکر و رنج و بلا

آیہ لو دوار بیلیہ سیٔن اثبات — گئے نمودار نور تہ ظلمات

۱۔ مَاھَ مَنَکَ حَق مَعِزَتِک ۲۔ دِکاتَ عَرشَہ عَلے المأ ۳۔ بارِثُن وَالی ۴۔ کُلی تہ چارپا

توٗ پتہٕ روز پنجشنبہ آو — ماہ و خورشید پرٛدتلہٕ نوٗن دراو

اَمہِ دوہہٕ ستھ طبق زمنیس گئے — ستوَے آسمان بگردشِ پیئے

بیٚیہ اَمہِ دوہہٕ ستارٕ گئے پیدا — نور افشاں زِ گنبدِ مینا

زیرِ چرخ بریں چھ اکھ دریا — بر ہوا از مشیتِ مولیٰ

ناو تمہِ کُے محیطِ بحرِ طویل — یُو کھمُت چھکھ سَنہ تمتیُک باہ میل

آفتابس حجاب دُری یاوُک — چھس زِتھ گرِ میٚیے ہندِ داوُک

آسہِ ہس نے اگر زآب حجاب — خلق پیٚیہ ہن ذرتھ زگرمی و تاب

نن چھ فرمودۂ خدا بقران — شن دوہن یادٕ گو زمین و زمان

تمِ شیٚیے دوہہ شش ہزار سال ژٕزان — تی چھ ثابت بموجب قرآن

چھےَ سہ دوہہ سیاس وری آن نظر — عِندَ رَبِّکَ کاَلفِ سَنَۃٍ پَر

عالمن بحث پیو دریں اقوال — گو جہاں یادٕ تا بچندیں سال

یوُت مدت بخلقتِ عالم — کیاز نوگ خالقس نہ زیادٕ نہ کم

یوٚد بیکدم بیک اِشارٕ جہان — یادٕ کرِ ہے سہ اوس تس آسان

کیاہ عجایب چھ از خدا بیقین — یادٕ یکدم کوٚرن زمان و زمین

یُمت مدت چھ سرِ پنہانی — نکتہ از رموزِ سبحانی

یادٕ کرنس تمس لگوٚن یژ کال — بہرِ تعلیم صاحبانِ کمال

رسم تاخیر کار چھےَ زجلیل — کارِ شیطان چھ ہر زمان تعجیل

۱۔ مراد آسمان ۲۔ وَاِنَّ یَوْماً عِنْدَ رَبِّکَ کَاَلْفِ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ۔ (القرآن) ۳۔ پوشیدہ راز ۴۔ آہستگی ہند طریقہ ۵۔ جلد بازی کرنٕ۔

بیانہٕ دوزخ

کوٚر بیان راز اہلِ تفسیرو — نوٚکتہٕ دانو تہٕ اہلِ تدبیرو

ییلہِ زمینک مدار پیدا گوٚ — دِ تحت الثریٰ ہویدا گوٚ

سنگ تیرہ چھُ زیرِ ہفت زمین — ناو تمہِ کُے ثریٰ اسپُن تعین

ژھایہِ تھ تل جہنمک اطباق[1] — تھاونہٕ آیہِ بوزِ پرُ احراق[2]

کنوہ زُنٛ چھُ دوزخک سالار — مٔنٛہِ تمِنٛے چھُ تیزراوٚن نار

نارٕ کُے اکھ موکلاہ چھُ مہیل[3] — مشتہر ناو تس چھُ عزرائیل

چھس ژہ واہ ساس سُتِ پرٕلاس — چھس دِ چھنہِ ستھہ تہٕ کھوورٕ ستھ ساس

پٔرتھ اَتھس منز بحکمتِ قادر — تس چھُ ہفتاد ہزار کف ظاہر[4]

بٔنیہ یادٕ ہر کف وہر مُشت — چھس ستھ ساس خوفناک انگشت

بٔنیہ پٔرتھ اونگجہ پیٹھ تُس پرُ شم[5] — اُجدراہ اُجدراہ بہتھ اظلم[6]

---

١. جمع طبق ٢. سوزن شِہ ستی برتھ ٣. ہولناک ۴. ستھ ساس ۵. زہر برتھ ۶. زیر ظالم

بۄنیہ پرتھ اَحد رَس ہیتھ ماراہ[1]	پیٹھ کلس تَند آدمی خوا راہ

طولِ[2] ھرماہ ساسہٕ ورٕی تیچ وَتھ	اَکھ سُرف عالمس اَکس نیہ کھیتھ

بۄنیہ پرتھ سرفہٕ سپے چُھ بد خوتر	زھر بوٚر تُی بچاہ بچاہ برسَر

تارِیَس بیلیہ سُہ ریچ ٹوپھاہ لایَس	شے ستتھ ساس ورِیہ وُدِناوس

کُنوہہ زٕی نیتھی چھِ درا طوار	دوز خکی چھی یمے مُلازمِ کار

ہا گونہگار کرتہٕ ساتھاہ قیان	یَرسُند ع الزبانیہ[3] تقران

تھاوکن تِم بیلیے سِینہٕ پَیدا	آکھ از طرفِ ذوالجلال ندا

جلد آرِو تہٕ امرِ حق پالِو	دوزخک کارخانہٕ سنبالِو

ڈرایے یکدم ہیوتکھ کرن سنز	ہیوکنہٕ ہرگز تمو اَرِتھ تتھ منز

تارُو چھنگ تمو اونکھ نہٕ مجال[4]	کوٚر تمو عرض جانبِ متعال

یا الٰہی زٕ چھکھ خود ایسے قدیر[5]	کر تہٕ اَسہ سہل کامہٕ ہند تدبیر

آو فرمان بجبرَیل اَمین	ان زٕ ھہر یقین دِکھ تسکین

اوس تتھ نقش کلمہٕ نورانی	سارنی[6] لیوکھنکھ تہٕ پیشانی

کلمہٕ طیبہ ہیوتکھ بزبان	ژاے منز دوزخس یامن وامان

---

1. سرفاہ 2. پرتھ سرفہٕ سُند زِچھر 3. فَلیَدعُ نادیہٗ سَندعُ الزبانیہ۔ (القرآن)
4. طاقت 5. اللہ تعالیٰس کُن 6. ڈیکس پیٹھ۔

بیانِ کلمۂ حسنیٰ

سَنہٕ یَس کارِ کلمۂ حُسنیٰ — بَنہٕ سُے یارِ کلمۂ حُسنیٰ

جلوۂ یار دمبدم اظہار — وُچھ ژٕ انوارِ کلمۂ حُسنیٰ

ییٚیہٕ کتہٕ نارِ دوزخس اندر — ہیٚیہٕ یُس یارِ کلمۂ حُسنیٰ

کیا کرن تس موکلانِ عذاب — ہَمسایس[1] جارِ کلمۂ حُسنیٰ

وحدتُک نغمہٕ رحمتُک دُریا — بحرِ ذخّارِ[2] کلمۂ حُسنیٰ

انبیأ چھی عنادلِ[3] بےباک — در چمن زارِ کلمۂ حُسنیٰ

اُمتن منز بہرِ زماں و مکان — نُنہٕ چھہٕ آثارِ[4] کلمۂ حُسنیٰ

سوز حاصل ژٕ اُسے مصفا کر — یوز اسرارِ کلمۂ حُسنیٰ

۱۔ ہمسایہ ۲۔ سۄن سمندر ۳۔ بلبل ۴۔ نشانیہ

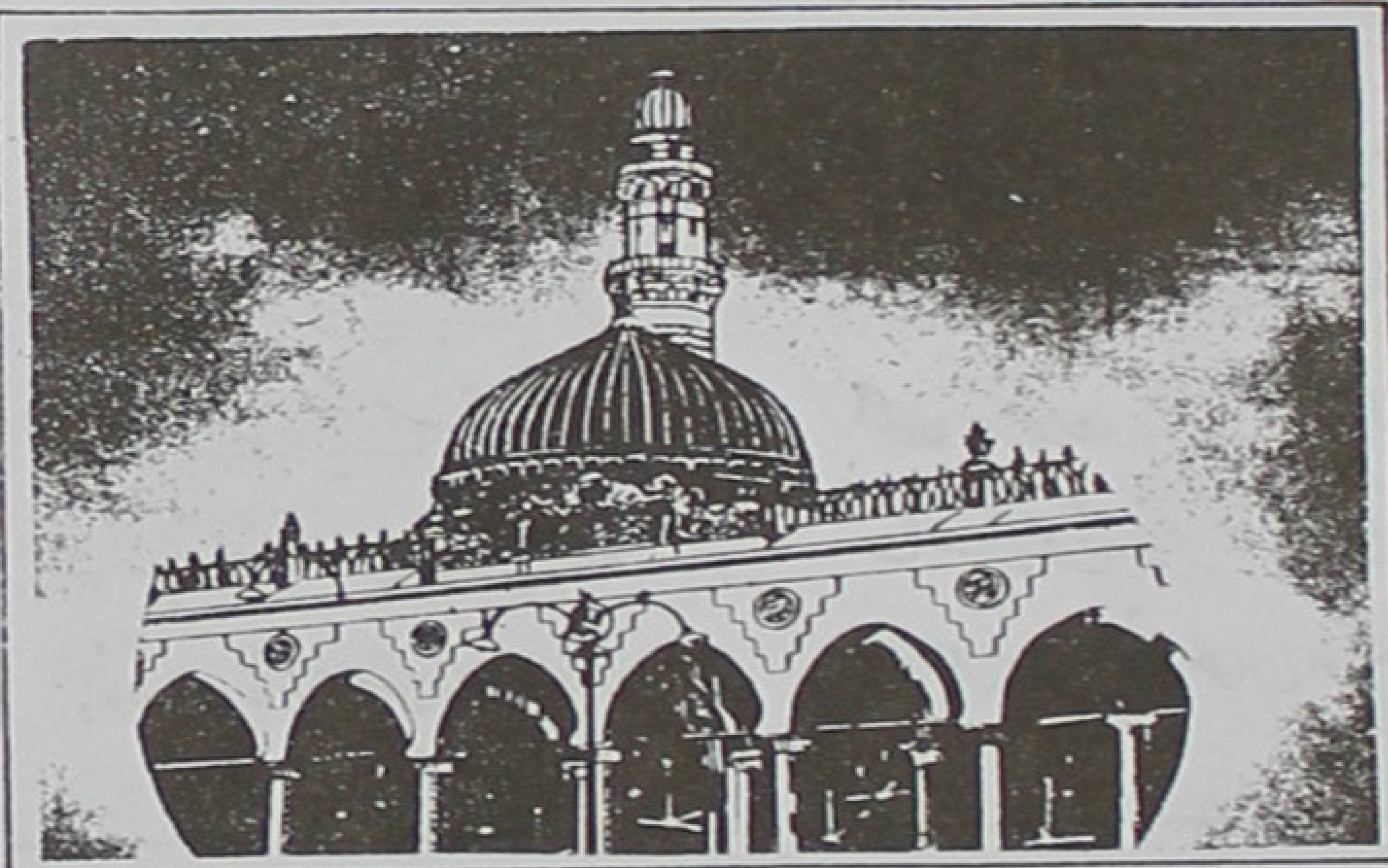
باقی احوالِ دوزخ

پرتھ قرآن چھُ تی کلام اللہ — ولہا سبعۃ[1] ثمیک چھُ گواہ
باب اول چھُ ہاویہ تتھ ناو — سورۃ القارعۃ ژَتس پرتھاو
یُس دویم بر چھُ تتھ وَنان چھِ جحیم — چھُے سیٹھاہ ہولناک تہٕ پُربیم
چھُے ترییم بر تمیک لُغار نیا — حطمہ ناو یتھ چھُ نار اللہ
ژورِمس بابس وَنان چھِ لظیٰ — پرٕتھ ازمار ہا وافعی حا[2]
پونژِمس بابس وَنان چھِ سعیر — تتھ اندر گژھن تمام شریر[3]
یُس شییم باب چھُے سر پر زعذاب — ناو تمیُک سقر مہیب خراب
چھُے ستیم باب غمی پُر آفات[4] — مونگ تمی نِش ملائکو تہٕ نجات
ستِمس منز چھُ چاہ غیّ پُر نار — پرَاضاعو الصلوٰۃ تتھ کن دار

---

۱ لہا سبعۃ ابواب لکل باب منہم جزء مقسوم ۲ گُنہگارتہٕ ۳ شرارتہٕ پسند مراد کافر
۴ فسوف یلقون غیاً۔

وحی ہیتھ آو ییلہِ زِطرفِ جلیل	زرِ درُواوس گومتن جبرئیل[۴]
حضرتن ہیر ژھ تمِس دُراں گُفتار	کیاز چھِ زرِ درنگ دررو خسار
حال ایوبِ نار تمیٔ باوِن	حضرتن اشک نازنین ترواں
گیٔ رواں تمِن زِ اشکِ روان	رَبِّ اغفِر لِاُمّتی بزبان
ییلہِ در بزم گریہ گیٔ ووتھ جوش	ملکوتک ملک ترپییے بجزو ش[۱]
غافلو کر کشادِ گوشِ جگر	پَر درود و سلام بر سرورؐ
غفلتکی پَردِ ژھ تہنز برمای	مای تہنزِ ژزان موکلن پای
سون سردار چھُ نبی رحمتؐ	وُچھتہ کوتاہ تمِن غمِ امت



---

[۱] کریکہ یادس اندر

نورِ احمدؐ یک سیرِ ناسوت

در معارج بموجبِ تفسیر	پرچھُ ملا معین کراں تحریر
نورِ احمد ظہور گاہ احد	بس چھُ مقصد بیارگاہِ حمد
یام سے دراوتوّن زیرِ پردے غیب	تام تمی ووّن زِ ملکِ ہستی نیب[1]
پتو تمیک جلوہ بر فضایِ عدم[2]	گو پدیدار عالم و آدم[3]
سایہ بدی وریہ تمی بعرشِ جلیل	گزراوِن بخواندنِ تہلیل[4]
لوحہ پیٹھ سہ چندہزاراں سال	گو پران حمدِ حضرتِ متعال
جاہ و عظمت تمیک سیٹھن اظہر	گاہ تراوُن بکرسیٔ انور
خاصہ تمی نورِ اکملن پترہ تراو	سایہ بدی وریہ تمی بکرسی چھاو
باولا[5] محوِ ذکرِ سبحان اوس	واریاہ کال سبحلہ[6] خواں اوس

1. عالم وجود 2. نابودی ہندِس شینہس پیٹھ 3. ظاہر 4. لا الٰہ الا اللہ پرنس اندر
5. مو حتہ سان 6. تسبیح پرن وول

در قنادیل عرش با اجلال	بر ملا ذکر حق کورن ئیر کال
نور مصلّیٰ بنیوس عرش علیٰ	گو مجلّی سہ نیر اعلیٰ
دور آخبر ز بارگاہ جلیل	آو روشن خطاب بر جبرئیل
باسرافیل و پاک میکائیل	وس بہ تعجیل بر زمین جمیل
ہتھ تمے لار تھ شیے لقبول	یتھ شیے ار چھ روضۂ گاہ رسول
از فلک تم ترے برگزیدہ ملک	یک بیک وتھ لجار شور و شلک
گل صفت پاک مشت خاک بشوق	تل تموواتی بر فلک پر ذوق
گئیہ مامور تہی انو بحضور	کو نگہ گے نور مشک تہ کافور
آب از عین زنجبیل انو	صاف تسنیم و سلسبیل انو
امر حق بوز تھے ملک تر نیوی	خوش نسق یک بیک ہوان گئیی
ژاے در خلد موجب الہام	دراے ہتھ تم خلاصہ چیز تمام
نوّن ز عرش بریں بزینت و زین	اون تمو نور سرور کونین
آکھ ارشاد رل کرو نورس	پاک کونگس تہ مشک و کافورس
سنبل عنبریں ز خلد بریں	بالیقین مار ہس بماء معین

۱۔ بزرگی سان ۲۔ روشن تہ چمکدار ۳۔ مراد نور آنحضرت ۴۔ پتو لاکن ۵۔ حکم ندا ۶۔ پتہ انتظامہ سان ۷۔ آب زلالہ ستی

ترووِس ناب سلسبیلِ شمیم — چھووہس آب چشمۂ تسنیم

پونختہ از مشک و زعفران خوشبو — موختہ پھول ہیوہ بناوتھ دلجو[1]

منہ منز موختہ دانہ سلہ نووکھ — کھونہ اندر بعشق بلہ نووکھ

از دل وجان سپن تمیک عاشق — جبرئیلن سوال کور از حق

ربنا تھاوتم منے بدمنت — باوتم کیاہ چھ اتھ اندر حکمت

پور دتم خبر منے دل ہنہ آو — نور پھول کیاز اتھ بناونہ آو

آس فرماں کہ اے امینِ عدول[2] — چھے یہ نورِ رسول اصلِ اصول

اصل بنیاد عالمن ہند — فصل ایجاد سے مکینن ہند

سے منے مقصود چھم زملکِ وجود — سے منے مشہود چھم زخیلِ شہود

ماہِ عالم نمامی[3] آدم سے! — شاہ ہژدہ ہزار[4] عالم سے

چھس رگ وپی ز زعفرانِ طہور[5] — استخوانِ شریف از کافور

روی والشمس چھس تہ کوثر خوی — موی از سنبلِ جناں خوشبوی

چھس ز ماالمعین در دندان — چھس ز تسنیم کام ولب خندان

زونہ زلہ شرو چھتھ سر رشکِ بہشت — خونِ پاکیز چھس ز مشکِ بہشت

کاسۂ غم غمزدن بملک جہاں — آسہ تس ز آبِ سلسبیل وہاں

۱۔ دل پسند ۲۔ مراد جبرئیل امین ۳۔ جہاں نما۔ ۴۔ ارداہ ساس ۵۔ پاکیز۔

الغرض نوٗر بیلہٕ مرکب گوٗ !	حسنِ محبوٗبیت مرتب گوٗ
گوٗہراہ پرژن تہٕ صاف نوٗرانی	اختراہ نوٗن براوجِ عرفانی
آو بر جبرئیل حکمِ جلیل	ہاوتن عالمن یہٕ نوٗرِ جمیل
شانہٕ بڈی قدسین کوٗرن تسلیم	دانہٕ نوٗرکہ تلن بصد تعظیم
آسمانن اندر سہ پھرِ ناوٗن	کاینا تس بمعرفت ہاوٗن
ملہٕ ناوٗن گہر عدن چھاوِتھ	موٗلہٕ ناوٗن سہ سرحدن ہاوتھ
پتہٕ سے نیوٗن درسرای بہشت	غوطہ دیت نس بجوی ہای بہشت
ننہِ وانہٕ سہ نیر مسعود	منزٕ ٹی ہیتھ جہا نسپے وننہٕ روٗد
سارنے کنو گوٗرن ندا سے مبین	یی زاٗسے اہلِ آسمان وزٔمین
حضرت مصطفیٰ اوٗ تے تھاوی وٗن	احمد مجتبیٰ منے پزا ویون
پیرٕ ون یہ دردانہٕ طاق بے ہمتا	نوٗن چھ مشتاق تس سرِ پانہٕ خدا
بوٗزی توٗ بس یہوہ سے چھ رحمتِ عالم	سوٗزی توٗ ڈالہِ تس درود وسلام
زادہٕ نوٗرِ پاکذات یہ آو	مادہٕ اصلِ کاینات یہ آو
چھے یہ اوٗل تہٕ بیہ یہوے آخر	عالمن منز چھ باطن و ظاہر

۱۔ ستارہ ۲۔ معرفتہٕ کس تھزرس پیٹھ ۳۔ جوہر ۴۔ آفتاب یعنی نوٗرِ آنحضرتؐ ۵۔ نوٗن آو

پُس اَمِس سرورِس صلوٰت پرے — بوسَرِس منز پنن نجات سرے

شامِل عرش نورِ کے قندیل — اوتھ تھی منز تھووکھ یہ درِ جمیل

رۆز دیر کال در طواف و تلاش — عرشکین کنگرن پوان سے گاش

یاد حق گو علی الدوام کران — سے سبق اوس صبح و شام پران

اوس بالا سہ نیرِ اعظم — کیونتز کالاہ گژھتھ ووکھ آدم

ناگہانی سہ نورِ لاثانی! — تس نہانی تھووکھ بہ پیشانی

نازنین نور در جبین تس اوس — از یسار و یمین مبین تس اوس

جنتس ژاو تس بہاراہ آو — اوس ناتس خلیفۃ اللہ ناو

جنتس منز اما گییس لغزش — آزمایش یَینے یہ تس خواہش

بزرِ مین پیوتہ اوس اوش ہارن — پاس کورنس خودائے غفارن

پور پۆدوے زخلد دراو ملول — نورِ کے پاسہ توبہ گوس قبول

آدمس نش سہ نور دراو جدا — ووت اَدِ نز دِ حضرتِ حوا

تس نش یے اونُن بجانبِ شیث — پس توے گئے تھدان مراتب شیث

آدمن کر سیٹھا عطا یاتس — لولہ تمکے کرن وصایا تس

ع۱۔ ہمیشہ ع۲۔ مراد نورِ مقدس ع۳۔ پوشیدہ طور ع۴۔ کھووری تہ ڈھپنی ع۵۔ اشارہ بطرف انی جاعل فی الارض خلیفۃ ع۶۔ آزردہ ع۷۔ بطرف ع۸۔ درجات۔ ع۹۔ بخشایشہ ع۱۰۔ وصیئیر۔

نزدِ ادریسؑ رفتہ رفتہ سُہ نور — گوٚعیاں چوٗن مہ دوٚہتہ سُہ نور

در چہارم فلک سیٚتھٕ سُہ مکینؑ — بر ملا ووت سُے نجلدٕ برین

نورِ اقدس زنوحؑ ییٚلہِ نوٚن ڈراو — ئتھ تمِس بال ییٚر گامِتھ ناو

گوٚ سیٚٹھا کالہٕ از خلیل اظہار — ژھیٚو وتوٚے نار تس سیٚتھٕ گلزار

ووت ییٚلہِ نزدِ اسمٰعیلؑ حلیمؑ — شُرا کہِ تلہٕ گوٚر ہا بذبحِ عظیم

نورٕ کے دُرز اسمٰعیل اطہر — گوٚز کرشی بکرسئی دیگر

سُے پتوٚنوٚن سیٚتھٕ ز عبد مناف — تس قمرؑ پیو لقب وچھتھ اوصاف

یام تس نِش سہ نورِ حازمؑ دراو — تام اَندر جبین ہاشمِ آو

تس مُسلّم سیٚتھٕ زروی رواج — کوٚنشر کعبس تہ ییٚلہِ سقایتِ حاج

جانب عبد مطلب پیٚی تیٚوٚن — صاحب شان سُے سیٚتھٕ میمونؑ

تس نشہِ انتقال کوٚر نوٗرن — لول تمہِ کے بہشتچن حوٗرن

ووٚل ظہوٗرن جبینِ عبداللہ — پھوٚل رخِ نازنینِ عبداللہ

سُے بہنؑ باییٚنے اَندر شہ بوٚن — تس وُچھتھ زوٗن تہ آفتابس گرٚن

گئیہِ عاشق تمِس زنانِ قریش — پییہِ فلوٗ تمِس وُچھتھ دل ریش

چھے زاہل سیر گوٚمُت منقولؑ — ساری آباو امہاتِ رسولؐ

۱۔ مراد شعور ایمہٕ شیچی زوٗن ۲۔ روزن والیس مراد فردوس ۳۔ فیشرنہٕ بغلام حلیم ۵۔ چہار کرسی آنحضرتؐ ۶۔ زوٗن ۷۔ ضابط العقل ۸۔ تسلیم کرنہٕ آمُت ۹۔ حاجین اپنہِ بہم رسانی ۱۰۔ کامیاب ۱۱۔ مذکوٗر روایت کرنہٕ آمُت ۱۲۔ تالہِ تہ ماجہ۔

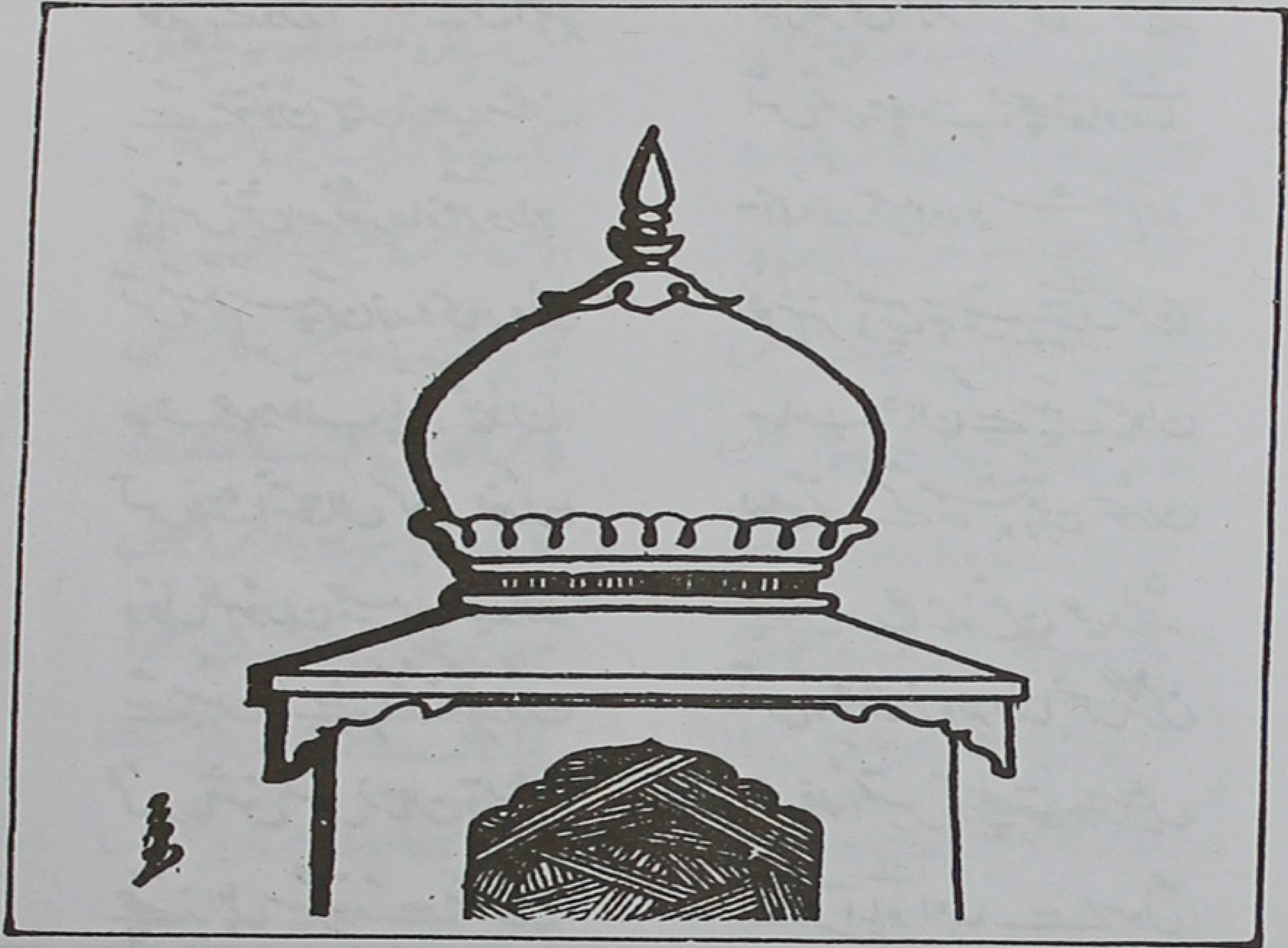
تھو ذاتن زِ شرِ شیطان پاک — بلکہ اَز لوثِ[1] جُرم و عصیاں پاک

زنہٖ برونٹھے زِ نورِ با برکات — گئے کمالاتِ و معجزات اثبات

تِم بہٕ تقریرِ ینِ[3] نہٕ عشرِ عشیر — یِم چھِ درسیرۃ النبی[2] تحریر

کوٚر مےٚ مجمل یہ نوٗر نامہٕ رقم — چھِم لیکھٕن وونی مےٚ قصہٕ آدم

....



---

[1] آلودگی۔ عاب — [2] مختصر۔

آغاز قصہ حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام

فتنۂ ابلیس

در تواریخ یِ سپُن تحقیق
نوع اِنسان چھُ آخری تخلیق

لچھ بدٕ وری یہ برونٹھ درعالم
خالقن پادٕ کرٕ سٕتھا آدم[1]

یمہٕ زوٗز آش پادٕ گئے یتھ کُن
یِرتھ اُکس آدماہ پنُن یُون یُون

دُنٔیک اوس دوہ گومُت بحر
بُوالبشر[1] پادٕ گو بوقتِ دگر

لوسہٕ ییلہٕ آفتاب روزِ قیام[2]
دُنیِہک دوہ تہٕ واتہٕ پرانجام

یوز دھریہ[3] یم چھِ مادٕ پرست
گیہٕ باطل خیالہٕ نٕے منزمت

زون تمہٕ وُے چھُ بے سبب دُنیا
اتفاقی[4] چھُ بلۆ گومُت پیدا

وۆن تمو حادثہٕ چھُ خلقِ زمین
مسلہٕ ارتقا[5] بنوو کھ دین

۱۔ حضرت آدم علیہ السلام ۲۔ مراد قیامت ۳۔ لامذہب ۔ مُنکرِ خودا۔

۴۔ اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا بیس جایہ وَقَالُوۡا اِنۡ ھِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَ نَحۡیٰی وَ یُھۡلِکُنَا اِلَّا الدَّھۡرُ۔ بیہ جایہ چھُ ۔ سُبۡحَانَکَ مَا خَلَقۡتَ ھٰذَا بَاطِلًا۔

۵۔ اشارہ بطرف ڈاروِن DARWIN یم اصولِ ارتقا ایجاد کر۔ یہ اسوا کھ انگریز فلسفی تہٕ سائنس دان ،

جَد اِنسان تِمو تھوٚو کھ وانٛدر | اُنٛکھ دِنی عقایدن منٛز کھُری
پٔنٕنؠ بہٕ وسواس کوٚر تِمو یہٕ قیاس | چھِہ ہوٗے آدمی تہٕ بٔنیہِ نسناس[1]
فکرِ ہِندے اساس چھُکھ بر ظن | یُتھنہٕ تِہنٛزن کتھن ژِتھاوُکھ کن
کوٚر یہٕ تخمین وظن تِمو تحقیق | ہوش کرِ یُتھنہٕ تِتھ کرِکھ تصدیق
پوٚز چھُہ قٲیی لیکھ ژِ در قرآن | زان باقیے تمام وہم و گمان
مان قرآن عقیدِ تھٕو مُحکم | وحدتِ رب[3] تہٕ وحدتِ آدم
رنگ و نسلک تمیز بے معنیٰ | بابہٕ آدم چھُہ مورثِ[4] اعلیٰ
آدمس برونٛٹھ شہ ہزارٕں سال | خالقن نار یادِ کوٚر بجلال
نارِ کِنگاہ و لِتھ ظلمات[6] و نور | سے بہٕ ہنگامہٕ معاینہٕ پھیور
ریٚہہ تمیچ پرٕ[7] ہجوم کرِ معلوم | مصحفس[8] منٛز بیانِ نارِ سموم[9]
پرتوِ نار گوٚ زِ نار جُدا | تمہٕ نِشہٕ کٔرِ حقن ملک پٲدا
یِمِ شیاطین جن چھِہ داین اٰنی | دراے از ظلمتِ[10] دُخانی نِنی

۱- نِنْز یاد - ۲- اکھ جانور یُس انسانس شایہ چھُہ یُس بَن مانس وَنان چھِہ۔ ۳- رب کُن آسُن تہٕ آدم کُنے آسُن ۴- جد اعلیٰ رکنہٕ وراثتُک گوڈنیک مالِک ۵- لچھہ بدس وَرِیَس ۶- انہٕ گٹہٕ تہٕ گاشہٕ ستھرٕ ۷- ہنگامہٕ ستو برتھ ۸- قرانس منٛز ۹- وَالْجَانَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ

۱۰- دٕہہ چہ انہٕ گٹہٕ نِشہٕ۔

قوم پریانِ وجنیاں اظہار
چھی زنارِ سموم و مارج[1] نار

گوڈنکِے جِن تُس ابوالجاں ناو
مول جِنن سہ گوژ ہتس تی تھاو

یِم ملک پادٍ گئے زِ پِیَر تو نار
رُودی مایِلِ بطاعتِ دادار[2]

گئے شیاطین یِیے وُوجود از دُود[3]
زود ترأوکھ عباداتِ معبُود[4]

قوم جِن یِم زِنُور و ظلمت اُسی
کِینہ تِمو نِش تَوَے بطاعت آسی

بیٚلیہِ اولادِ جِن بکثرت آے
در جہاں خالی روز نہٕ کانہہ جاے

گوکھ از حق شریعتاہ ملزوم[5]
پیٚوکھ مطلق ہِدایتاہ مقسوم[6]

تِم بیک دورہ[7] ثوابت شاد
رُود دیندار بر زمین آباد

گوژھ وہ ساس وری یہ اکھ دوراہ
رُود اتھ مُدتس امی طوراہ

گییہ خصلتھ تِمن پنٕنی اظہار
پِیہ در ظلم و فسق و استکبار

گودغا[8] نون تِمن پیَس از ایمان
مُبتلا در تمرد[9] و عصیان

لسے ژِ جکھ نہ مُلے زفعل خراب
پیے بَہ پیے[10] گئے اسیرِ قہر و عذاب

اکھ رسولاہ تِمن تہِ سوز نہٕ آو
تس رسولس وَنان چھِ یوسف ناو

۱۔ وَخلَقَ الجانَ مِن مّارِجٍ مِن نّارِ ۲۔ خوداییہ سندِس اطاعتس اندر۔ ۳۔ دِہہ تشہِ ۴۔ جلدی

۵۔ واجب۔ ۶۔ باگربونہٕ آمت۔ ۷۔ گردش ۸۔ فریب بازی ـــ مکاری۔ ۹۔ سرکشی تہٕ نافرمانی

۱۰۔ لگاتار۔

روز و شب باوی نکھہ پزیک پیغام
بوزِ ناوِن شریعتیک احکام

آیہ سرکشن سیٹھاہ بغض و عناد
درزمین روٗ تموٗ نہال فساد

آخر اخیل جنیانِ پلید
وٲتھ تہٕ یوسف کوٗر کھ بہ ظلم شہید

بہر تبلیغ ییم تمن کُن آے
جن تمن پیٹھ پیٹھ مجادلہ ڈرا یے

وعظیے تھاو ہکنہٕ کن اصلا
گمر ہو ماننہٕ سو خن اصلا

ازملک گئے جماعتھاہ نازل
اڈی کر کھ کُشتہٕ اڈی سپنچ گھایل

اڈی کر کھ بستہٕ در کمند بلا
ختم تھاوکھ کرتھ بامرِ خدا

اوس شخصاہ تمن اسیرن منز
بے شعورن تہٕ بدخمیرن منز

ژول سہ از حملہٕ گو بویرانہ
بہر طاعت بناوی تمی خانہ

تتھ عبادت گہس اندر مشغول
روٗد یا حق بجسم و جاں مبذول

تسی عزازیل نام نامی بیو
وصفِ ملکی ژتھ گرامی گو

گنزراوِن شیٹھ لچھ وری توتام
از عبادت سپن بلند مقام

بندگی تس قبول از حد گئے
پیر زِ تس یادٕ گئے زبر جد گئے

۱۔ دشمنی ۲۔ کٔل ۳۔ لڑایہ جھگڑٕ خاطرٕ ۴۔ ہرگز ۵۔ زخمی ۶۔ معروف۔
۷۔ بزرگ مکرم و معظم ۸۔ پکھٕ زٕ ۹۔ سبز رنگ مایل بہ زردی جوہر۔

صاحب راز گو بُجسِن نیاز — گژھنہٕ با ناز در فضا پرواز [1]

ووت بر چرخ اوّلیں [2] فضا — زیوٗٹھ سجدٕ دِتِن بسوٗے خودا

ساس وری یہ کورُن سجدٕ ادا — پئیوس خاشع [3] لقب زاہلِ سما [4]

ملکن منز سپُن سیٹھا ممتاز — بر دوم آسمان کورُن پرواز

بیٚیہ اکھ ساس وری یہ گو ساجد [5] — ملکوتس خطاب دیُت عابد [6]

ترٛیمِس آسمانسے اندر — ناو تمی سُند ولی سپُن مشہر [7]

درنیٹھ ملکن سٟتۍ آو نیکوکار — تیوٗن بر چرخ چارمیں رفتار [8]

بیٚیہ تم یک ہزار سالہٕ تمام — سجدٕ تِژھ دوٗن تہٕ پئیوس صالح نام [9]

ووت بر چرخ پنجمیں یلہٕ شاد [10] — ترٛوو بیٚیہ سجدٕ تمی نیوٗس مُراد

سجدٕ کے ساس وری یہ گو تس پور — پیو عزازیل ناو تس مشہور

مست واراہ بندگرِ رحمان گو — بر ششم آسمان خرامان گو

تتہٕ پیٹھ دراو ہیتھ سٟتۍ فوج ملک — سوٗے ہفتم فلک بشور و شک

یلہٕ تمی ترٛوو سر پیٹھن بسجود — پیو سرٕ واتِتھ بزیرِ کُرسی زود

۱۔ وُزُد ۔ ۲۔ گوڈنِکِس آسمانس پیٹھ ۔ ۳۔ خوداییں کھوژُوُن ۔ ۴۔ مراد ملک ۔ ۵۔ سجدٕ وِنَنہٕ وول۔
۶۔ بندگی کرن وول ۔ ۷۔ خودادوست ۔ ۸۔ نیکوکار ۔ ۹۔ یانٕژمِس آسمانس پیٹھ ۔ ۱۰۔ نارٕ سان پکُن

کلہ ییلہ تھوٗد تمن ؤچھن جبریل | بییہ میکال تیز عزرائیل

ہم سرافیل یُس چھُ صاحب صوٗر[1] | لوحِ محفوظ تس ؤچھن بحضور

لوح ام الکتاب[2] رحمانی | تس ؤچھن روبروٗ پیشانی

بیاکھ سجدٕ دِتین بوٗے خدا | گے یوٗ تامتھ شئے ساس ؤری ادا

سرتمن تھوٗد موکلن دعا یارب | مہرباں روزتم منئے چھم مطلب

ژٕ ے سوا حالِ دل پنن ونہٕ کس | کرتہٕ واقف منے لوحِ محفوظس

آو فرمانِ حق با سرافیل | لوح تس ہاوکرژٕ جل تعمیل

صاحبِ صوٗرنے بوجیہ خطاب | لوحِ محفوظ ہووُنس بشتاب[3]

کرٔ عزاز پننہٕ نظرتھ یام | ؤچھن تتھ منزٕ لیکھتھ ییہ پاغام

تیرِ شہنشاہ زندگانِ ؤدوٗد[4] | گژھ سرکشس تہٕ سے بنی مردوٗد

بییہ تس امر سجدٕ ازداور[5] | مانہِ نہٕ واتہِ سے بنارِ سقر

بنہِ روکشس زحکم ذاتِ جلیل | واتہِ نارس اندر سرخوار و ذلیل

شین ؤچھن ؤری پننے ہنزٕ ے طاعت | گژھِ منسوخ تس ہیکِ ساعت

اندراں دم بحکمتِ تقدیر | گژھِ تس نالِ لعنتک زنجیر

---

۱. وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۲. وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ ۳. جلدی سان

۴. دوست نہ بان مراد خدائے تعالیٰ ۵. خود دالیس نٕش

ہنگہ منگہ شِکستگی وٗلہِ تس	آبروٗئے فرشتہ گی ڈٗلہ تس
یُنہِ شیطان سُہ رجیم و خسیس	در جہاں ناو تس پییہٖ ابلیس
ییلہ یوٗر تمی سُہ سر نوشتہ غیب	تی وُچھتھ پیوٗسہ در ہزار ہیب[1]
سینہٕ گوٗتس زِ سوزِ غم بریان	ترٕہن لچھن وٕری ییہٕ سپٕن گریان[2]
اوس مدہوش آو یام بے ہوش	پانسے رستی وٗنہ لوگ پرُ جوش
گوٗسنا آسہِ یوٗت رُو گردان	بنہٕ کمبخت یوٗت نافرمان
گوٗسنا یوٗت، ہیوٗ چھہ خوار و خجل	سُجدٕ کےٚ امریُس نہٕ مانہٕ بدلِ
بنہٕ کُس یوٗت کافرِ نعمت	تا قیامت تمِس پییہٖ لعنت
وارٕ وُچھہ کیاہ بنیوٗ شیطانس	پانہٕ تمی لعنتاہ کٔرن پانس
بے خبر اوس سُہ زِ پردٕہ راز	لعن[3] آخر سپنٕے بر اٰعِن باز[4]



[1] بمعنی خوف ۔ ڈر۔ [2] وٕدٕن [3] حاران و پریشان [4] لعنت

[5] لعنت کرِن وٲلِس کُن واپس

عزازیلہ سند باقی روئیداد

تو پتہ کنیشر کاری از[1] یزدان — بر عزازیل ہی سیئن فرمان

اے عزازیل کامگاری کر — خیتن ہنر خزینہ داری کر

ژاو پیلہ خیتس بامر خوداۓ — در بہشت برین اڑتن تمی جاۓ

پورسنتہ ساس وری یہ در جنت — گذر آون بفرحت و عشرت

فخر تہ ناز لوگ سٹھا کرنے — علم توحید لوگ تمن پرنے

مبزاہ زیر عرش بھہر اوکھ — تام پیٹھ منبرس سر بیہہ نوکھ

زیر منبر بہاں تمس جبریل[2] — بیہہ میکائل خاصہ اسرافیل

بڈی ملایک تہ قابض الارواح — زیر منبر تمس صباح[3] و رواح

اوس تیوتھ رقہ تبرتس عزازیلس — سے معلم[4] بنیو و جبریلس

---

[1] خوداۓ سند طرفہ۔ [2] حضرت عزرائیل [3] صبحن تہ شامن [4] استاد۔

لٲنِہ اکہِ التجاء کوٚرُن خُدا — رَبَنا چھکھ ژٕ ربی الاعلیٰ

یِم چھِ جِن تہٕ پٔری برٛوٚنہٕ زمین — حدٕ ڈٕلِتھ چھِ یِژٕ گٔژھتی بیدین

دِم مےٚ فوج ملک تمِک ہمراہ — وَسہٕ اَندر زمین بخیل سیاہ

فِتنہٕ گریم چھِ دیوتےٚ اَندر — اَکہٕ اکہِ سارِنی ژٕنِکھ یوٗسَر

وۄتھ شہٕ ہیتھ سیتی بر زمین یکبار — فوجِ ملکوت بیستؑ و چار ہزار

دراو از امرِ حق ز خَلد نیبَر — آوٗ بترٲژ پیٹھ شہٕ ہیتھ لشکر

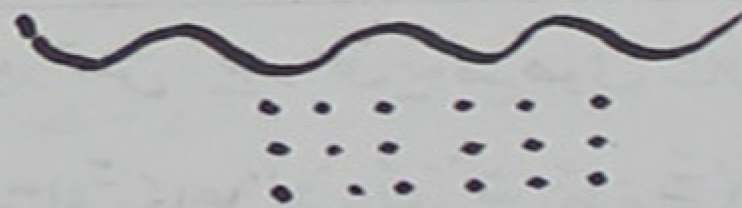
رام دیو و پری کٔرِن بمصافؑ — ژٕلی پسِؑ قاف گیٚنہٕ زمین اَدصاف

ییٚلہِ جِن ڈراے کوہِ قافہٕ اَپور — ملکوٚ ہیوٚت کرُن جہانس دورؑ

شہٕ عزازیل با سَپاہ ملک — بر زمین روٗد کھوٚت کیٛنہٕ بہ فلکؑ

در زمین رود تا زمانِ دراز — اوس باعیش و ناز محرمِ راز

تام تۄدِ ورٕ کےٚ تلاش سپُن — کاینات تہٕ ارتعاشؑ سَپُن



ع۱. عرض ع۲. ژۄوُہ ساس ع۳. جنگس اَندر ع۴. کوہِ قافہٕ پیٹھ ع۵. گردش

ع۶. آسمانس پیٹھ ع۷. لرزٕ.

آمد آدم

نزد اہل سیر چھُ یہے منقول	رنگ بدلُن چھُ عالمک معمولؑ
زندگیہ اکھ لباس گوییلہ تنگ	نوٗ نوٗ شا کھاہ وٗ ولُن نوٗ نوٗ رنگ
حسن فطرت چھُ انقلاب پسند	چھُس بہ تغیٖرؑ ہر زماں پیوندؑ
لایزال س چھُ جلوہای صفات	کلَّ یومٍ چھُ در قرآن اثبات
اکہ وِز اوس دربیاں آمت	ملکن پیٹھ زحق عیاں گومت
قدسیو چھُم تو ہی یہ نکتہ وُنُن	دز زمین چھُم انُن خلیفہ بنُن
دوپُن اِنّی جاعلٌ فی الارض	بوز تھیہ کور ملایکو ئی عرض

۱۔ دوستور ۲۔ تبدیلی ۳۔ تعلق ۴۔ کلَّ یومٍ ھُوَ فی شأن

۵۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○

سانہِ ربّا اَتجعل فیھا	سُے کرِ ہے ناژ در زمین پیدا
سرِ بتر اَژ پیٹھ شر انگیزی	کرِ بر پا فساد۳ و خونریزی
خوٗنِ ناحق سہ ہارِ بر سرِ خاک	پاک اسِتھ بناوِتھ ناپاک
سُے گژھِ پاد یِمی سِندی اولاد	در زمین ہوٗل گنڈان بہ فسق و فساد
یِژ ملوث۴ گژھن لفتنہ گری	اسی تھِ پاٹھی خیل دیو و پری
چھی بہ تسبیح ژیئے کران تحمید	بیبیہ تقدیس ژتے پران تمجید
حمد چونے چھِ اسی کرانے یاد	چھی بہ تسبیح ژیئے دِوانے ناد
چانی سے طاعتس اندر باسوز	دِوِنا اسی چھِ منہمک۱ شب و روز
پس ندا از زبانِ قو درتھ دراو	ملکن کُن خطاب ہیبت آو
ملکو زانہ تی بعلمِ قدیم	بے خبر چھو بہ چھس خدائے حکیم
کائیناتک بہ ربِ اعظم چھس	پننہِ امرک بہ پانہ اعلم چھس
چھو ساری۲ زِ سرِ حق نادان	چھم خلیفہ انُن میانِ جہان
جبرِ ئیلا ژِ وَس بطاقت و زور	میژِ موٹھ تُل ژ از زمین فی الفور۳
آو جبریل سوئے گیتی۴ یام	لرزِ سخت گوز مینس تمام
وُیت نہ سوگند۵ تس بعظمت حق	تھینہ کینہہ میژ تلک منے نژ مطلق۶

۱۔ آلودہ ۲۔ مشغول ۳۔ جلدی ۴۔ دُنیہس کُن ۵۔ قسم ۶۔ بالکل۔

بنہِ ماتہہ میثرے ظلوم و جہول　　کرِ ماسُے زحکمِ ذات عدول[1]

آسہِ شامت[2] کتُس ئہ گرتھ ءِ بدنام　　بیہ مِنّے بیٹھ ملامتک[3] الزام

یوّد پرِزِ ھم حق مِنّے یوتاب چھُنیہ　　طاقت سُوزشِ عذاب چھُنیہ

ذرا و جبریل از زمیں خالی　　ذات پاکس نشہ کرُن حالی[4]

یا الٰہی ژ ئیثر توانا[5] چھُکھ　　چھے زمنیچ خبرژ ءِ دانا چھُکھ

کرُ زمینس مِنّے عذرخواہی پُور[6]　　چون دُیتام قسم ئہ چھُس مجبور

آس خالی توَے زِ حُکم اگر　　بیّیہ کرِ ءِ ہم ئہ نیرَ بارِ دِگر[7]

آوپس امرِ حق بااِسرافیل　　کرژ ءِ جلدی بسوی خاک رحیل[8]

کوّر زمینس سُہ درسُم پابند　　آو خالی بموجب سوگند

توَ پتہ ءِ حُکم آو برمیکال　　قبضہ[9] ئہ خاک اَن تلیتہ فی الحال

تھوّو زمینن شتاب لستہِ قسم　　آو خالی سُہ پیش ربّ پرُغم

عرض کوّر تمی تہ مثلِ روحِ امین　　عذرخواہی کراں چھِ چائی زمین

دُیت مِنّے تمہِ چانہِ عزتک سوگند　　درکمندِ قسم ئہ کوّرنس بند

الغرض امرگو بعزرائیل　　اَنتہ زِ ءِ ی مشت خاک باتعجیل

۱۔ روگردانی ۲۔ بدبختی۔ بدنصیبی ۳۔ رٹہ ۴۔ بیان۔ ۵۔ طاقتور ۶۔ زار پارِ ۷۔ دوِیمہ لٹہ
۸۔ سفر۔ روانگی ۹۔ میٹھ موٹھ۔

تمی زمینس وونن مہ کر انکار — چھم منے فرمان قادر جبار

مبشر موٹھ تمی تینن لشدت زور — ہور بتراش اوش کورن تیر شور

امر سپدس یہ لبطن نعماں تھاو — قابض روح وہ نی منے تھووناوے

موجب حکم حضرت جبار — مشت خاکس ثرکر خمیر تیار

از فلک ابر پاد گو ناگاہ — تراو تمی آب تلخ و شور و سیاہ

توپتہ ہورنس ز آب زلال — پوختہ گی تتھ خمیر تادہ سال

اُس تپر تتھ جنبہ چی سہ میش آخر — گئے طبائع پتو تتھی ظاہر

پیئوس کنہ تا جہن دوہ ہن بملا — سخت باران غم بامر خوہ دا

بس اکی دوہ ہہ بامر ذات و دود — اڈرنہ منز تمس خشی ہندرود

چھی توے کنز سمتھ بنی آدم — غم وچھان زیادہ شادمانی کم

نوع انسان دریں سرای فنا — ووزنہ آو ہہر رنج ویکا



۱۔ عرس منز اکہ مقامک ناو ۲۔ ہنگہ منگہ۔ اچانک ۳۔ مختلف مزاج۔

۴۔ بھرپور ۵۔ اللہ تعالیٰ۔ ۶۔ مراد دنیا ۷۔ محنت تہ ودن

ترکیبِ آدم و حسرتِ ابلیس

نزد اہلِ سیر ځه یئ مشهور
پوخته ئیله گئے خمیرِ آدم پور

شو ذاتِ کمالِ حکمته ستی
تهر شه کمی بنیه دستِ قدرته ستی

پیکرِ خاک رت مرکب گو
با صفاتِ عجب مرتب گو!

وه دنهٔ بیجان روکینه کالاه
راست اندام با قدِ بالا

گو مجلی بصورتِ احسن
پور آراسته چو درِ عدن

بطنِ نعمانسے اندر نظهور
از خدا پیو تمس تجلی نور

سه عزازیل ناگهاں یکروز
آو با فوجِ قدسیانِ دلسوز

۱۔ میرِ مور ۲۔ ترکیب دِنهٔ آمت ۳۔ ترتیب دِنهٔ آمت۔

۴۔ اشاره بآیهٔ اَلَّذِیْ خَلَقَکَ فَسَوّٰکَ فَعَدَلَکَ فِیْ اَیِّ صُوْرَةٍ مَاشَاءَ رَکَّبَکَ

۵۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ

۵ روشن۔ چمکلونه امت ۶ آدمیه شند جسم بنا ہو گئے جاتے ۷۔ اچانک ۸ مراد ملائکه۔

جسم آدم ملایکو تس ہوٗو ‏ ‏ ‏ ‏ از خلافت تمو تس سر بوو

دٔ بلکن نیٖر چھُ میٖشر ہند کرتھ ‏ ‏ ‏ ‏ اندرٕ وُچھہس چھہ کیاہ سناتھ منز

یام سپنِس سو کیفیت محسوس ‏ ‏ ‏ ‏ دٔراو والپس تہٕ کرنہٕ لوگ افسوس

چھیے نیر سُبت[1] پیکرہ آدم ‏ ‏ ‏ ‏ چھُس وُوچھوس اندرٕ لبتھ عالم

گو عداوت تمِس فزون[2] از حد ‏ ‏ ‏ ‏ اندری دِل دِہ دُس زنارِ حسد

اوس نارٕی[3] تہٕ ریٖہہ وُزھس تامتھ ‏ ‏ ‏ ‏ سۄرے رقابت[4] ینے یہ تِس شامت[5]

لاف ملکس دِتن یہ خوش[6] تصویر ‏ ‏ ‏ ‏ بنہٕ یوٚدوٚے خلیفہٕ بالتقدیر[7]

کر یوٚ ماتِھ یکن زِ روی عناد[8] ‏ ‏ ‏ ‏ روزِ کرتا ابد یہ تس منقاد[9]

چھس یہ سر حلقہ[10] ساری نے ملکن ‏ ‏ ‏ ‏ شہر[11] میٖنو نے چھہ ستہٕ ونی فلکن

یام القصہ[12] صورتِ آدم ‏ ‏ ‏ ‏ گیہٕ مشرف زِ خلقتِ[13] عالم

نورِ احمد[14] سُہ از زمان مدید ‏ ‏ ‏ ‏ اوس طایف[15] بگردِ عرشِ مجید

یک قلم سوئی بحکمتِ ماجد ‏ ‏ ‏ ‏ درتنِ بوالبشر سپین وارِد

۱۔ کمزور جسماہ ۲۔ حد کھوتہٕ زیادٕ ۳۔ آتش ۴۔ حریف آسُن ۵۔ بدبختی ۶۔ مراد آدم۔

۷۔ بالغرض ۸۔ دشمنی کُنز ۹۔ تابع ۱۰۔ سرگروہ ۱۱۔ چرچہ — شوہرتھ

۱۲۔ حاصل کلام ۱۳۔ پیدایش ۱۴۔ سیٹھاہ کالہ پیٹھ ۱۵۔ طواف کرن وول

از طبقہای آسمان بیلیہ دراو	باہزاراں شرف باآدم آو
بہرِ تعظیم نورِ با اجلال	دراو ملکوت بہر استقبال
آو بر جبرئیل حکمِ الاہ	نیکھ ستھتہ ساس قدسیاں ہمراہ
جبرئیلن بصد ہزار سرور	روحِ آدم اوشن بہ طبقۂ نور
روح الکھ راز کلمۂ قودیتہ	امر حق چھیے بصورتِ ندرت
کہ مسے محبت چھے علم انسان کم	پہ قلِ الروح درقرآن محکم
مو ختصر آسے از زمین ویار	جوق در جوق تس ملک بسیار
طبق نور بر سر آدم	جبرئیلن سیلے تھوون یکدم
تام آواز اوخلی گیہ پور	روح داخل سپن بشوق و سرور
وون اوڈ لو روح آو بیلیہ بےباک	دِتن ستھ گتھ بگردو بیچیر خاک
گوشہ مامور بر دخولِ جسد	کور مناجات تمی بسوی احد
چھس یہ یارب لطیف و نورانی	یہ چھے جسماہ کثیف و ظلمانی

---

۱. شان وشوکت ۲. خوشی ۳. نادر آسن ۴. وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ
قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ۵. دھیرتہ کھووری
۶. اوخلی یاروح۔ یانے اشھ ئے روح ۷. جسمِ آدم ۸. جسمس منز داخل سپدنس پیٹھ۔
۹. نورک ۱۰. ٹھوس۔ غلیظ ۱۱. تاریک۔

کیاہ تعلق کثیفہٕ سیٚے بلطیف — چھنہٕ ہشراہ کمینہٕ سیٚے بشریف

تس ندا آو کر قبولِ دخول — چھےٚ کمبے کال اتحادِ حلول

کیوٚنشر کالاہ گژھتھ ژ بارِ دگر — ییٚیہ نیٚرن زِ قیدِ جسم نیٚبر

نیٚر نکہِ وقتہٕ از رہِ احسان — وٚلراوتھ بخلعتِ ایمان

یام عفوکٕ نِدا زِ قہ درتھ آو — روح تامتھ میانِ آدم ژاو

نستہِ کنہِ ژاو پھیوٚر گرد دماغ — مژراوِن زِ چشمہٕ مثلِ چراغ

روح نیلہِ ووت تس بنا قرین — بہر جلسہ زِ کف تھوٚن برزمین

ونہٕ بےٚ جان تس سرہ تصیف بدن — تتنلتھ پیٚوس تام نہیٚنک ظن

ملکو یام وٚچھ بجلسہ یوان — نیم جاں نہیٚنہٕ کٕتے تلاش کران

پانہٕ واکی یہ کتھ انکھ بہ بیان — عینِ عجلت چھ طینتِ انسان

عالمو کوٚر اتتھ یہ نو کتہٕ رقم — روح از ناف گوٚرواں یکدم

یام تس روح گو بنا خن پایے — نیوٚند تس آیہ سیٚے زبینی ژرایے

آدمس پیوٚدِ رس اندرِ الہام — تام تمی حمدِ رب کوٚرن اتمام

رٚبہٕ سندِ طرفہٕ آس نیوٚندِ جواب — رحم کٔری نے ژٕے حضرت وہاب

---

۱ تعلق جسم و روح ۲ ژانگر پاٹھو ۳ نزدیک ۴ نہیٚنہٕ خاطرہ ۵ اتھ ۶ جلد بازی ۷ خمیر ۸ خلق الانسان عجولا ۹ نستہِ کنز ۱۰ یرحمک اللہ ۔

عطہ[۱] آدمس رٹتھ جبرئیل | رود در دست سوئی بامر جلیل
آو پیدا بحکمت محکم | ابن مریم[۲] زعطہ آدم
تو پتہ بوالبشر سپن ییلہ پور | ربہ پشند گو تنتھ سہ عبد شکور[۳]
فخر کور قو ورتن براہل سما | آدمن اون منے حمد و شکر بجا
ییلہ تمی حمد پور بذات جلیل | ملکن ہند[۴] ون سپن تبدیل
قدسیو آئی تس زخلد برین | تھوو حریراہ تہٖ کرسی زرین
تاج دیت ہس یہ برکت تحمید[۵] | اوس جو رمت یہ لعل و مروارید[۶]
بیوٹھ بر تخت مثلِ شاہنشاہ | چہر منیر نور سرمدک تس گاہ
یک قلم آو حکم رب کریم | سجدہ دین آدمس پتہ تعظیم
بہر تعظیم نور پاک[۷] حضورؐ | سجدِ دنہ کی ملک سپن مامور[۸]
کینہ مفسر چھپ لی کراں تحریر | صفوت[۹] آدمک بیان تفسیر
یی زِ ذاتن سہ علم ہیچھ نوون | قدسین پیٹھ توے تھز برآون
پر بقرآن ژِ علم الاسما[۱۰] | گئے عیاں تس حقیقت اشیا

۱۔ پوند ۲۔ مراد حضرت عیسیٰؑ ۳۔ سیٹھا شکر گزار بندہ ۴۔ اتجعل فیھا من یفسد فیھا و یسفک الدماء

۵۔ الحمد للہ ۶۔ موختہ ۷۔ مراد نور آنحضرتؐ ۸۔ امر کنہٖ امت ۹۔ برگزیدگی

۱۰۔ وعلم آدم الاسماء کلھا ثم عرضھم علی الملائکۃ فقال انبئونی باسماء ھؤلاء ان کنتم صادقین۔

پیش ملکن کورُن دیو مئے ثبوت — بوزی تھپے گئے ملک سپھا مبہوت[1]

پننہِ لاعلمی[2] آسنکُ اقرار — عاجزی سان کور تمو اظہار

آدمس آواز خدا فرمان — کر مفصل تمی جواب بیان

وون صفی اللّٰہن جواب بحق — بوزی تھپے گئے فرشتہ مشتِ عرق[3]

تام فرمانِ کبریائی دراو — در ندا اُسجدوا[4] لآدم آو

جمع سپدی یہ قدسیاں یکجا — کور تمو سجدہ پُرخلوص ادا

ییلہِ تس کُن فرشتہ پئی بسجود — بس عزازیل سجدہ نشہ پتھ رود

اوس سوئی سجدہ از پئے عزت — اوس نہ سجدۂ عبودیت[5]

بعد اتمام سجدۂ اولیٰ — سوی ابلیس وُچھ تمو اخبا[6]

الیتادہ وُچھکھ سُہ ناہنجار[7] — حق تعالیٰ تمس گومُت بیزار

بارِ دیگر ملائیکو بتمام — سجدۂ شکرِ حق دِتکھ انجام

کور دوئیم سجدہ قدسیو بہ ثنا — در دعایی وونکھ بحسن ادا

ربنا اسی چھِ شاکرِ احسان — مثلِ ابلیس چھِ نہ نافرمان

پس ندا گوز درگہہِ تقدیس[8] — کمی کورُے منعِ سجدۂ ابلیس[9]

کمہِ چیز ژ گوکھ پتھ سرکش — حکم بوزِتھ نہ وَن کمیک چھُے نش

---

۱ حاران: ششدر ۔ ۲ قالوا سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم ۔ ۳ مراد شرمندہ ۔ ۴ واذ قلنا للملئکۃ اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابلیس ابیٰ واستکبر وکان من الکفرین ۔ ۵ بندگی ۔ ۶ تتھ جایہ ۔ ۷ بدذات ۔ ۸ یعنی اللہ تعالیٰ شند حرفہ ۔ ۹ یا ابلیس ما منعک ان تسجد لما خلقت بیدی استکبرت ام کنت من العالین

رانده درگاه

ویت عزازیلہ پے یہ پوز تھ دم — ربنا چھس بہ[1] بہتر از آدم

اَنَا خَیرٌ بہ چھس بگو اطوار — ذات میانی خَلَقتَنِی مِن نَار

چھس بہ از نار بوالبشر از خاک — بلی کہ چھس جوہر اہ ز عالم پاک

طینت آدم از ادیم[2] زمین — ذات تمی ستر خَلَقتَہٗ مِن طِین

آتشی چھس بہ سار نے غالب — خاکیس چھا منے سجد دین واجب

کر عبادت منے در ہمہ افلاک — چھار وا سجد دین منے جانب خاک

ذاتِ پاکن وونس بصد ہیبت — گو کہ پابند ذلت ونکبت[3]

میانہ قہر ک زکینہ تہ چھپے نا یے[4] — میانی لعنت[5] ثرنے تا قیامت چھپے

شکل ملکی تہ سیر جنت تراو — خواری ولعنت و مذمت پراو

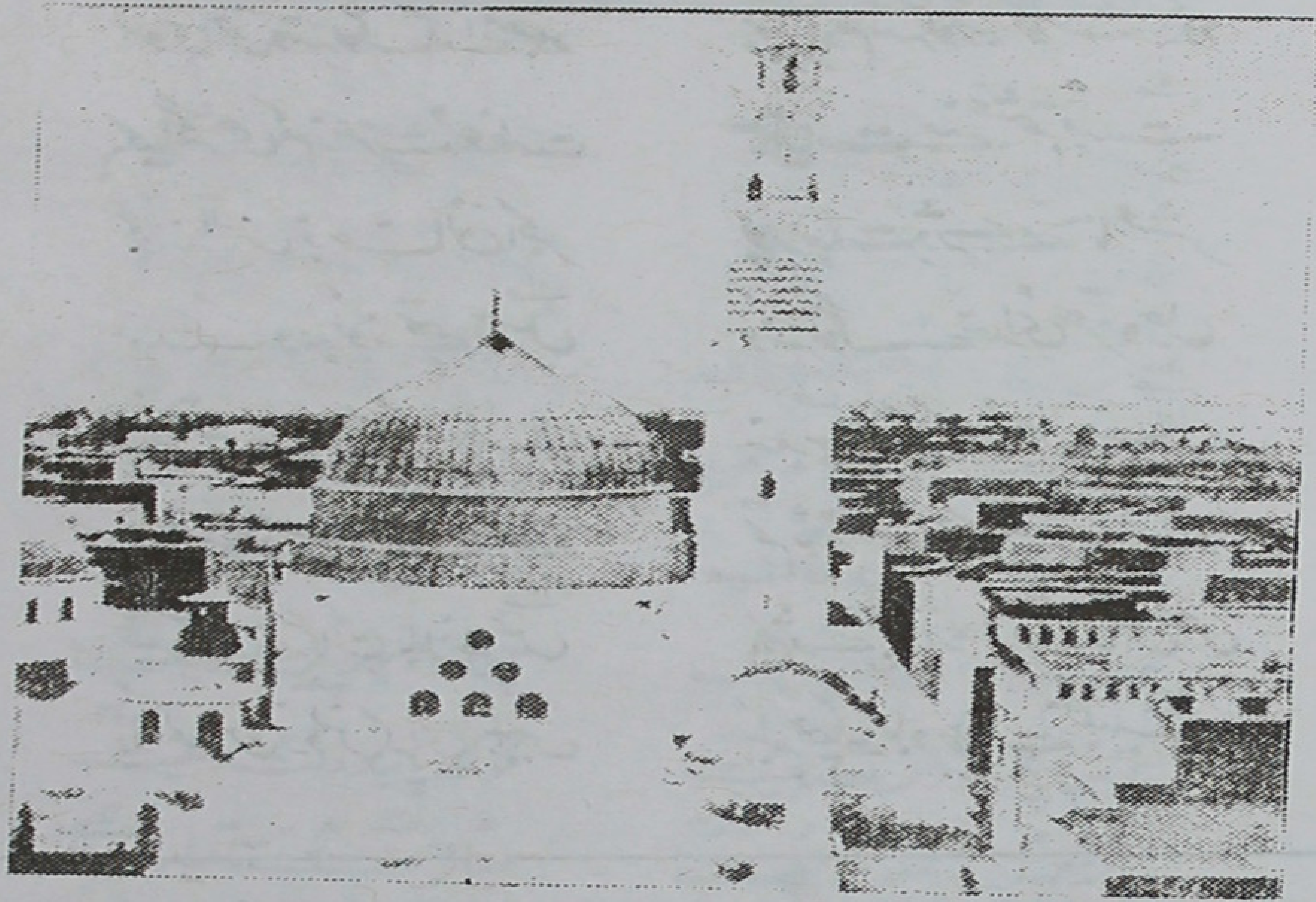
۱۔ قَالَ اَنَا خَیرٌ مِنہُ خَلَقتَنِی مِن نَارٍ وَخَلَقتَہٗ مِن طِینٍ ۲۔ زمینہ ہند سطحہ نشہ ۳۔ بے عزتی ۔

۴۔ بیم ۵۔ اِنَّ عَلَیکَ لَعنَتِی اِلٰی یَومِ الدِّینِ ۔

میر بیروں زِ حلقۂ ایماں[۱]	ہر زماں چھےٚ ژےٚ کربت[۲] و حرماں
گو اَمی لحظہٕ تس مبدّل روٗے[۳]	ناو شیطان تس سپُن ہر سوٗے
سرنگون[۴] گو تہٕ ڈول سُہ آیینہ	چشم سرواڑ تس سرِ سینہ[۵]
از خدا راندہ[۶] و رجیم سپُن	لایقِ درکہٕ جحیم[۷] سپُن
سوی حق وَننہٕ لوگ کہ اے معبوٗد	بہر آدم سُہ کوٗتھ گوٗ مردود[۸]
کیا گژھی کم زِ عزت و عظمت	تا قیامت مےٚ بخشتم مہلت[۹]
گو ندا تس زِ خالقِ اکبر	پوٗر مہلت دِژے مےٚ تا محشر[۱۰]
مہلتک وعدٕ بوز تھےٕ اجہل[۱۱]	وَننہٕ لوگ اے خدائے عز و جل
چھم قسم چانہٕ عزتک الحال	بندٕ چانی کرکھ بہٕ اہلِ ضلال[۱۲]
یم یمن آدمس نشہٕ اولاد	تم بہٕ ڈالکھ انکھ بفسق و فساد
غیر آس بندگانِ با اخلاص[۱۳]	یم ژٕ چھی تھارِ وِنی تہٕ خاص الخلص
ذوالجلالن وونس کراکھ ابلیس	بلہٕ چھیکھ ماو طاقتِ تلبیس[۱۴]

۱۔ داٸرٕ ۲۔ تختی تہٕ نا امیدی ۳۔ مراد مسخ صورتھ ۴۔ وکرمنہٕ ۵۔ سینس پیٹھ ۶۔ کڈتھ ژھننہٕ آمت۔
۷۔ برعکس درجہ مراد تلیم بوو۔ پایہ زیرین ۔ ۷۔ جہنم ۸۔ ردکرنہٕ آمت ۹۔ فرصتھ ۱۰۔ قیامتس تام۔
۱۱۔ مراد شیطان۔ ۱۲۔ گمراہ لَاُغوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِین ۱۳۔ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِین
۱۴۔ مکر و فریب۔

مکرٕ چوٗنے چھُ بس زٕرلِ شُزٕ زال | مچھِ نٔے تہٕ فہمن وٲتِھ ہیکہٕ نال
میانٕی یمٕ چھِی تمن چھُ میثوٗن پَناہ | زانِہہٕ ہیکِھ نہٕ تمن کٔرِتھ گُمراہ
تِم چھِ شہباز چھِہُم تمن پیٹھ ناز | کٔرِ رٕکاوِتھ ہیکِھ تِہنٛد پَرواز
یُس اکھا پراوِ جرأت اِنکار | سٕتی دِمہٕ نٔے کٔرِتھ بٔہ داخلِ نار



۱۔ اِنَّ اَوهَنَ البيوتِ لَبَيْتُ العنكبوت بجاے دیگر اِنَّ كَيدَ الشَّيطٰنِ كانَ ضَعيفاً

۲۔ لَاَملَئَنَّ جهنّمَ منكَ وممّن تبعكَ منهُم اَجمعين۔

پیدائش حوا و عروج آدم

کیٛوٚنٛشر کالا گژھتھ سپٕن فرمان
ملکن کٕن زِ جانبِ رحمان

تختِ آدم تُلِتھ رٲوِ بر دوش[1]
واتہٕ ناوِ کٕو ون بر فلک باہوش

آیہِ سارٕی ملک شُمتِتھ یکبار
بابہٕ آدم تلک بعز و وقار

برسرِ حٕیرٕخ[2] اوین تھوٚوکھ
مثلِ دُردانہٕ سارِ نٕے ہوٚوکھ

تختہٕ پیٹھ بہتھ سُہ پاک سرشت
کرنہٕ لوگ سیر باغہای بہشت

گوٚو بِتھے پاٹھی تس زمانا پُور
اوس بے جفت[3] از زمین مہجور

جنتن پھیوٚر ہر طرف تنہا
کانہہ تہٕ ڈیوٚٹھن نہٕ پانسے ہمتا[4]

گوٚس غموٚس دردِ تنہائی
پیوٚس دشوار سوزِ یکتائی

۱۔ پھیکبن پیٹھ۔ ۲۔ گوڈنکس آسمانس پیٹھ ۳۔ جورِ رٕوس ۴۔ ہمسر۔ ہیوٚ۔

کانٛہہ توٚبن نہٕ شبیہِ[1] گوٚتہ حزین　　ڈاف تراوِن بجٕرسے زرٚین

دل تمِس ڈنجہِ رٗود نہٕ اصلا　　تام تس گئے غنود گی پیدا

امرٚین کوٚرُن بہ روحِ امین　　دل آدم چھُ ییٚژ گوٚمت غمگین

کڈ ژٕلرٕ کانٛہہ ہیچ نیٚبر یکدم　　وارٕ از پہلوئے چیپ آدم

گئیہ تتھ[2] یادٕ حضرتِ حوّا　　با جمال عجب حُسنِ صفا

بر سرِ تختِ آدمس متقرٚون[3]　　بیٚہنوو کھسٕ زِن شرٗودا ہم زٗون

آدمن یام ہترٗلن از خواب　　سوٗنِ حواوٕ چھِتھ سپُن بےتاب

آو تامتھ ندا تمِس از غاب　　جور حوٚایہٕ چھُے چھِنہٕ کانٛہہ عاب

چھُے امس ہیٚچھ تسلط و تملیک　　بوزٕ وُنیس آوتس نزدیک[4]

آس فرمانِ قادرِ متعال[5]　　غیر مہرو نکاح چھُی نہٕ حلال

کر ادا مہر تی چھُ شرطِ نکاح　　اَتھ لاگُن امس گژھی ژٕ مباح[6]

بو البشر آو در دعا بخُدا　　مہر تہٕ ہندسے منے کیاہ کرُن چھُ ادا

امر سپدُس درٗودٕ کُے دہ بار　　پٕژھ سان پرٕ بر احمدِ مختار

سُے چھُ سلطانِ انبیاء و رُسُل　　سُے چھُ ہادٕ السّبل[7] تہٕ رہبرِ کُل

1۔ تطیر۔ ہم صورت۔ 2۔ وَخَلَقَ مِنہَا زَوجَہَا (قرآن) 3۔ نزدیکھ 4۔ مراد پوٚر یختیار۔ 5۔ اللہ تعالیٰ 6۔ درست۔ جائیز۔ حلال۔ 7۔ شریعتہٕ چن وتن ہندر رہنما۔

تُوپتہٕ پۆر درۆ دِ تمہٕ دَہ بار	بر رسُولِ خداؐ باستظہار[1]
آو درجوش بحرِ فیضِ عظیم	خطبہ خواں خود پیٚن خدائے کریم
ییٚمہٕ وِزِ باحوا نکاحِ صفیؑ	گو مکمل بعشرتے کُلی
خیلِ ملکوت آو درتنگ پوی	گئے بہر سوی تس مبارک گوی
عرش تا فرش شادمانی منز	سارِ وے کورکھہٕ شادِیانگ سنز
سوی آدمِ خطابِ فرحت ناک	آو تامت زِ طرفِ ایزدِ پاک
اَسکُن اَنتَ وَزوجُکَ درباغ[2]	وَکُلاحَیثُ شِئتُما بفراغ
از بہارِ جناں تُلو لذّت	رنگہٕ رنگہٕ نعمتن کرِو رغبتھ
دوٚ لوٚے خبتک کھیوو ثمرہ	بافراغت مگر نہ زیٚن شجرہ[3]
مأنی زلومیانی خاص چھُو منت	تھاوی موٗ ژور چیز درجنت
اوّلا جوعؑ و تشنگی[4] چھُو نہٕ	حرِ شمسی برہنگی[5] چھُو نہٕ
آیتِ چھُو یہ باغ نورآنی	حِستہٕ روٗزوزِ مکرِ شیطانی
ییتھ کِلس کُن اگر کرُو الفت	واتِہ توہہ سخت محنت و کلفت[9]

۱۔ یاری منگنہٕ خاطرِ ۲۔ وَقُلنا یا ادمُ اسکُن اَنتَ وَزوجُکَ الجنۃ وَکُلا مِنہا حیثُ شئتما رغدًا (القرآن) ۳۔ وَلا تقربا ھٰذہِ الشجرہ فتکونا مِن الظالمین۔

۴۔ اِن لک الّا تجوعَ فیہا وَلا تعریٰ وانک لا تظمؤا فیہا وَلا تضحٰی ۔۵۔ بوچھِ ۶۔ ترِیشہٕ ہوت آسُن ۷۔ آفتابِچ گرمی ۸۔ ننیتھ یُون آسُن ۹۔ مشقت۔

شجرۂ ممنوعہ

اہلِ تفسیریم گرٲنمٲیہ[1] ۔۔۔ چھی رقم تم کراں دریں آیہ
اَس أتھی منز مشیت قوٚدرتھ ۔۔۔ اوس سوی کُل درختِ بشریت
کنکہٕ چھے شکلہٕ أسی تتھ دانہ ۔۔۔ نکھ پٮ۪ن منع گوس تنہٕ وانہٕ
وٚون اَڈلوا اوس شجرۂ[2] انگور ۔۔۔ بعضیو وٚون سُہ اوس از کافور
شجرۃُ العلم تھوو اَڈ بوتھ ناو ۔۔۔ نو کتہٕ اکھ وٚون اَڈلوٕ ژکن تتھ تھاو
اوس یُس کُل بباغِ خلد پدید[3] ۔۔۔ گوس ممنوع از خدایِ مجید
عارِ قوو وٚون سُہ اوس عشقُک کُل ۔۔۔ گوٚ موکد[4] بمنع سَے بالکل
یَتھ کُلس تل ژٲنی زِ نہٕ رفتار ۔۔۔ نتہٕ واتی اَمیک سُہٕ ٹھا آزار
پأنی پانس پیٹھے بنو ظالِم ۔۔۔ سرِ یُس عشق روز کرسالم
یارٕ ژٕ تہی سلامتُک بستر ۔۔۔ نتہٕ برسر ملامتُک خنجر

1۔ تھدِ موٚلہٕ 2۔ دٔچھ کُل 3۔ ظأہر 4۔ تأکید کرنہٕ آمُت

عقلہ شنز کام گیہ تن آسانی[1]
عشق گوروحہ چی نگہبانی[2]

جسم پرور اگر بنوِ بر سرور[3]
تیلہ روزن چھ از محبت دور

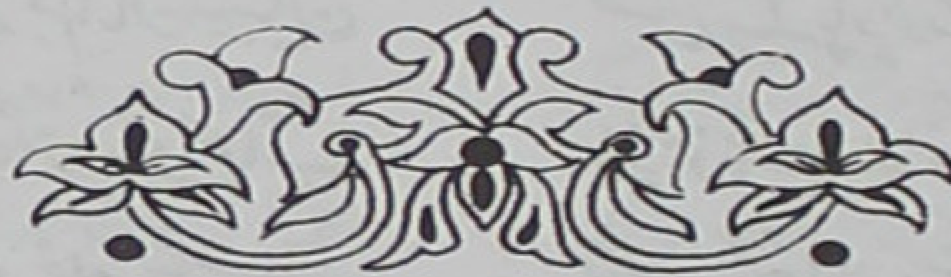
عقل دار السلام چی راغب[4]
عشق دار الملام[5] کے طالب

عقل چھے دال بر رعونتِ تن[6]
عشق چھے خواستدگار رنج و محن[7]

چھے بلادر دِلا بہتھِ روپوش[8]
چھینہ بے نیش[9] عشقہ کے مینوش[10]

عاشقس[11] چھا قرار در جنت
چھا طلب گار راحت فرحت

آسہ دعوائیس بعشق و وفاق[12]
روزِ تن دار بہر تیر فراق



ع۱۔ جسمس آرام دِین ع۲۔ راوٹھ ع۳۔ خوشی ستی ع۴۔ مُراد جنت ع۵۔ مراد دنیا۔ ملامتک گر۔ ع۶۔ غوزور۔ گمنڈ ع۷۔ جمع محنت ع۸۔ دوستی ع۹۔ ٹوپہ روس ع۱۰۔ شراب چنہ وول

ع۱۱۔ اِشارہ بفرمودہ اقبالؒ سے

دل عاشقان نگنجد بہ بہشت جاودانی
نہ نوای دردمندی نہ غمے نہ غمگسارے

ع۱۲۔ دوستی۔

حکمتِ روح آدم و حوّا

آفتاب شسپہر[1] جوادی — شیخ سلطان جنید بغدادی

یہ حقیقت چھے تم انان بہ بیان — عشق پیلیہ پاد کور حقن بہ نہاں[2]

کیونشر کالاہ گزور تمی بحجاب[3] — راز کینی پر دیے اندر بیتیاب

در مقاماتِ خلوتِ مستور — اوس ژھاراں پین محلِ ظہور[4]

مظہر عشق در زمین و فلک — دراونہٕ کانہہ اکھاہ زِ جن و ملک

اوس ہر لحظ طالبِ مظہر — جلوٕ باپتھ شہ ہر زماں مضطر[5]

گو عزازیل نامور پیلہ پور — در زمین و زماں سپن مشہور

شُہرہ پیلہ بیو لعالم بالا — گو زمینس اندر تہند غوغا

مے عشقس ترگیہ گنے لیس رائے — بنہ ابلیس میانہِ جلوچ جائے

---

۱. آسمان ۲. پوشید پاڑھی ۳. پردس اندر ۴. ظاہر سپدنچ جاے ۵. بے بس ـ بیقرار۔

لۄگ سۄ تس کُن مواصلت[1] کرنے   جلوٕ کے لۄگ معاملت[2] کرنے

ہنگہٕ منگہٕ از مقامِ خلوت راز   کرسہٕ سُلطانِ غارتن آواز

روزِ عشقوٕ پَتھ تہٕ کرزہ ہِراس   ہوش کر کونہٕ چھُکھ حریف[3] شناس

تمہِ آوازِ عشق گو بیٖیہِ باز[4]   رُود ئیٚژ کال سے تجلوتِ راز

اَدٕ پوٚت تام حضرت آدمؑ   ذاتِ پاکن اوٚنُن زِکتمِ عدم[5]

در زمین تس خلافتُک اعزاز   بر فلک تس صفی[6] خطاباہ ناز

سجدٕ ملکو دیُتس پئے تعظیم   تخت آراسیُن بصد تکریم

ژاو منٛز جنتس بجاہ و جلال   عشق ہوُوکھ تمِس درخت[7] مثال

شجرِ عشق در نظر تس گو   از خو دامنعہٕ کے خذر[8] تس پیو

عاقبت[9] کوٚر موہتین تس زور   کلہٕ منٛز در نیٖیڑ آس عشقک شور

عشق در جذبہ رُودُس دُنبال[10]   دراو عشقس برائے استقبال

گوٚز دارالسلام سے آرام   کُنجِ دارالملام کوٚرن آرام

از حرم خانۂ سلامت دراو   سوئِ کاشانۂ[11] ملامت آو

۱۔ توٗلُق برٛاوُن   ۲۔ لین دین   ۳۔ مدِ مقابل پٔرزناوَن وول   ۴۔ واپس

۵۔ نابوٗدی منٛزِ پوشیدگی نِشہِ   ۶۔ برگزیدہ   ۷۔ کُلِہ کِس صورتس اَندر   ۸۔ خوف اندیشہٕ

۹۔ پتولاکن   ۱۰۔ پتہٕ   ۱۱۔ مراد دنیا

عاشقس ییٚتھ چھُ باغ جنت تنگ　　نیکنامی چھِ عشقہٕ سیٚتۍ ننگ

آوضمناً یہ نوِ کتہٕ در تحریر　　تھاوکن بوزوو ژیٚنۍ تفسیر

ییلہٕ حوا تہٕ حضرتہٕ آدم　　ژاۍ منٛز جنتس اندر بے غم

ڈیٚکہٕ والنۍ بہشتہٕ کیو انٛدٕ وٕنٛد　　کرِکھ دروازٕ ہاے جنت بند

روٗدۍ دونوے بمنع یزدانی　　ایمنؑ از شرِ مکرِ شیطانی

آدمی روزِ یُس اکھاہ بے بیم　　خاصہٕ از مکر ہاے دیٖوِ رجیمؑ

لُبنہٕ کرِ اجتنابؑ منہیات　　روزِ نہٕ یپھ زراہِ مشتبہاتؑ

بے گماں خطرٕ ہاے رنگارنگ　　تس چھِ واتاں زِ نفسِ بدآہنگؑ

حسب تقدیرِ آدم و حوا　　بیٹھے بے غم بجنتہٕ الماویٰ

یکطرف در زمین سُہ دیٖوِ لعین　　اوس ٹکھِ ہوت بہتھ سیٹھا غمگین

دوکھ ہیوتُن تہٕ نجاک خواری ییٚوٹھ　　زلہٕ وُن نار زَن تمس پیٚو کرٛوٹھ

اوس سوچان سہ راتھ دوہ درغم　　کُنہٕ تدبیر ڈالہٕ ہن آدمؑ

سَازِ شاہ اکھ تیتھے کُرن آغاز　　ہیوت بیالاتمۍ کُرن پرواز

اوس وُنہٕ بافلکؑ تمسِ پیوٚند　　بعدِ میلادِ گوٗ تمس ییٚتھ بند

ؑ۱ بے خطر۔ بے خوف　ؑ۲ مراد شیطان　ؑ۳ ممنوع چیزٕ دیتھ روزُن　ؑ۴ شک دار چیز۔

ؑ۵ بد خصلتھ　ؑ۶ ہیوٚر کُن　ؑ۷ تعلق　ؑ۸ یعنی بعدِ ولادت جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

الغرض وۆت بر درِ مینو[1] أسی دروازٕ بستہٕ[2] تھ ہر سو

گو لعین نااُمیدتہٕ دِل تنگ پیوٚ در اندیشہٕ ہائے رنگارنگ

آدمس نِش میانِ باغِ جنان کِتھٕ پاٹھِن اَژُن گژھم آسان

واتہٕ لۆدتس نِشہٕ بجلد اگر کُنہٕ حیلہٕ کڈِتھ اَنِن ئہٕ نیبر

اتفاقاً زٕ ڈیڈوان منحوس أسی مشہور مار[3] تہٕ طاؤس[4]

آو طاؤس بیوٚٹھ بر دیوار سوی ابلیس ٲمۍ وُچھن یکبار

کوٚر تہٕ ابلیسہٕ سے تفحص حال تورٕ ٲمۍ بووُنس پَنُن احوال

چھُس فرشتہٕ زِ قدسیانِ سما[5] چھُم کرُن سیرِ جنتہ الماویٰ

ٲمۍ دوٚپُس کرِ کھے تھوِتھ ئہٕ قبول بہر آدم ژٕ ئے چھُے نہ حکم دخول[6]

تِم چھِ نادوستانِ رحمانی چھُم مے لازم تِہنٛز نگہبانی

ٲمۍ وۆنُس بر مُژر ونئے بہ صفا ئِیہ میٚچھ ناوِتھ ئہٕ تتھ بدلٕ ژٕدعا

پَرِ یُس سُے دُعا بقلب و زبان بُڈ کرِ زانہٕ ہمیشہٕ روزِ جوان

چھُس دُوِیُم خاصیت بسہٕ فمات روزِ پیوستہٕ سُے لِقیدِ حیات

سوٚئِمیں خاصِیتھ چھِ تتھ اظہر نیبرِ نہٕ زانہٕ ساہ بہشت نیبر

---

[1]۔ جنتہٕ کِس دَروازس پیٹھ [2]۔ بند۔ [3]۔ سَرُف [4]۔ مور [5]۔ آسمانہٕ کیو ملکو نِشہٕ۔

[6]۔ اَژُنک۔

یام طاؤسہ سیٚتہِ ووٚت بگوش	گوٗسہ خاموش زان سیٚن بیہوش
ووٚتھ زِ دیوار گو مُلاقی[1] یار	ترٛنیوٚے چیز تس کرِن اظہار
سرفن یام گوش کرِس خبر	ہوش نِشہِ ڈوٚل تہٕ پاد گوس حذر
مُشراوُن در بہشت بزور	آو ابلیسہ سیٚتہِ نِشہِ فی الفور
تس دوٚپُن چھم مےٚ مدعا[2] یکجا	بر ملا باوتم چھہِ کیاہ مُدعا
تمہ دوٚپُس شرط چھےٚ مگر اکھ کتھ	ہاوتم جنتس مےٚ اَرٕ پنچ وتھ
تھاوِنہ یِر زیٚن جنت پایے	اُس مُشراو در دہن[3] دِم جاے
دور سرفن دہان گو تاواں	تیوٗن شیطان در دہان بجہان
حسب تجویز تتھ کُلس نِشہ آو	اوس ممنوع[4] یُس کوٗرُن ٹھہراو
واتہٕ نوو ُن سہ یام زیر درخت	سخت لوگ ودنہٕ تاکہ[5] بد بخت
سرفہٕ سنٛدِس کلس اندر شیطان	کرنہٕ لوٗگ نالہ زار آہ وفغان
گوڈ نکے اوش بہوے چھہِ در آفاق	ترٛاوِس دیو اخیثن زِ نفاق[6]

---

۱. سرفس سیٚتی ملاقات کران وول ۲. مقصد ۔ مطلب ۳. اُسہس اندر۔
۴. منع کرنہٕ آمُت ۵. مُراد شیطان ۶. دوروٗتی سیٚتی۔

آیہ حوا لو تتھ اوٚنُن رفتار — گو یقین تس وَدان چھُ ظاہر مار[1]

گیہ حورن نشہِ پرٕزھن بیٚون بیٚون — توٚہۍ ولو سرف[2] کمۍ بناسِش اوُن

آیہ پھیرِ تتھ کوٚرُن تفحُّصِ مار — کیاز آے مار چھکھ بَتالہ وزار

تمۍ دوٚپُس چھُم دِلس تُہندِ غم — دلو تُہندے وَدان بہ چھُس ہر دم

چھُو دنیال ہادمِ اللذات[3] — نوش کرُنے توٚہۍ چھُ جامِ ممات[4]

پینیہ تراوُن توٚہۍ یہ باغ ضرور — شجرۃ الخلد[5] نشہِ توٚہۍ چھُ دوٚر

آو توٚہۍ منع قادرِ بیچون — کرتہ زانِو چھُ کیاہ تمیک مضموُن

گرٕٹھِ لیُس اَتھ کلُس نشہِ بےباک — جاوداں روزِ پیٚتہ گرٕٹھی نہٕ ہلاک[6]

لوٚدُ کھیٚیِو دانہٕ اکھ امیکُ الحال — بیٚیُود خلاصی نیُوزِ رنج وزوال

چھُم قسمُ[7] ذاتہٕ شُند دریں گُفتار — چھُس تُہند خار خواہ تہٕ غم خوار

تمۍ خیٚش بیہ رسمِ بد تھوُون — گوڈٕنی تمۍ اپز قسم ہوُون

ہاوِیُس اکھ اپُز قسم بجہان — گرٕٹھِ زانُن سہٕ یارِ شیطان

تمۍ لعین اپُز قسم ہوُون — وسوسک زال بَر حوا تروُون

---

۱. سرف ۲. نالہ زاری اندر ۳. مراد حضرت عزرائیلؑ ۴. موتُک پیالہ

۵. قال یا ادم هل ادلک علی شجرۃ الخلد وملک لا یبلی ۶. ہمیشہ

۷. وقاسمهما انی لکما من الناصحین

بِی ٲمی تتھ کلِس ترٛے دانہٕ ژٔٹِھ
کھیوٗن اکھ دانہ بیا کیھ تھووٗن کھٹِتھ

بر ملا ڈرایہٕ ہیتھ اَکھ دانہٕ
آدمس نِش وونُن سُہ افسانہٕ

تمہِ دوپنس کہٕ اے صفی اللہ
دلو مولا رچھِم منے زیرِ پناہ

وون منے سرفن آو پورٕ یقین
کیاہ چھُ اَتھ لذتھ عجب شیرین

موختصر آدمس کورُن اصرار
پُراش گو سُہ پھول کھیتنس ناچار[1]

یام ٲمی دروہاں اوٚنُن دانہٕ
گو جدا تس سُہ تاجِ شاہانہٕ

حُلۂ[2] نازِ از تنِ اطہر[3]
یک طرف پیوس از قدم تا سر

بیٚیہ طرفہ برہنہٕ[4] گیہ حوا
ڈولوفے ڈرایے دلخزین یکجا

تختہ پیٹھٕ پیوٚن وسِتھ سینہٕ کمزور
نیتھ نتی گے تتہٕ ناتمک ووتھ شور

از خدا ڈراو ہیتک اعلان
پیٚرٕ و ناداہما[5] در قرآن

آیہ تِم پیٚرتھِ کلِس نشہِ گریان[6]
ستر کرِ تو اَسے چھِ اَسی عریان

پیٚرتھ کلاہ گو تمن نشہِ بیزار
یرگ دِنہٕ سپے تمن کورُکھ انکار

آخر الامر مُبتلا تہٕ اسیر
واتی نزدیکِ شجرۂ انجیر

۱۔ مجبور ۲۔ نورک پارچہٕ ۳۔ پاکیزٕ ۴۔ عریاں

۵۔ وَنادٰہُما رَبُّہُمآ اَلَم اَنہَکُما عَن تِلکُما الشجرۃ۔ ۶۔ ودان

لَنجہِ یوٗن ولجہِ تام اَخبٕرن ‌ ‌ ‌ ‌ وٕج یوٗتامتھ تمِوسوٕ عُریاں تن

تن وٕجِکھ یام تہٕ ژلاں گٔیۓ تیز ‌ ‌ ‌ ‌ ہمچو سیماب تھوِکھ[1] پا بگُریز

ولولہٕ پیوٚ یہ عالَم بالا ‌ ‌ ‌ ‌ زلزلہ گوٚ یہ تلۂ[2] غبرا

پییہ بگریہ معاشرِ[3] ملکوٗت ‌ ‌ ‌ ‌ لرزٕ اَندر عناصرِ[4] جبروٗت[5]

شور و غوغا زِ حوٗر و غلمان ذراو ‌ ‌ ‌ ‌ ربنا آدمس نبتھ کیاہ آو

کیٚنہہ ملامت بر آدم و حوا ‌ ‌ ‌ ‌ کرِ نہٕ لگی ونک دَراں اشا

وائے حوا تہٕ بییہ صفیِ[6] کریم ‌ ‌ ‌ ‌ ذرائے عاصی[7] چھ وٚوٚنی ژلان از بیم

الغرض بوالبشر تہٕ بییہ حوا ‌ ‌ ‌ ‌ در مصیبتھ پییمتی آہ[8] و بکا

اشک ہاراں زِ دیدٕ مثلِ سحاب[9] ‌ ‌ ‌ ‌ از خجالت گومُت سُہ آبے آب

بے تحاشا ژلاں یکاں زَن ولو ‌ ‌ ‌ ‌ بانگ یا آدم[10] نِداتس آو

زیادٕ تمی ہیوٚت ژلُن زِ خوفِ عتاب ‌ ‌ ‌ ‌ آوس پورٕ تمی دُیت نہٕ جواب

گوٚس آو دُبارٕ اَے آدم ‌ ‌ ‌ ‌ کوٚت ژلاں تیز چھُکھ ہتا کَڈ تم

آدمن التجا کوٚرُن بخدا ‌ ‌ ‌ ‌ ربنا چون چھُم پواں مے حیا

١۔ ژلنس کُن قدم ٢۔ مراد زمین ٣۔ فرشتن ہنٛز جماعت ۴۔ جمع عنصر ۵۔ مرتبۂ صفاتِ الٰہی ٦۔ مراد آدم ٧۔ نافرمان ٨۔ نالہٕ زاری اَندر ٩۔ اوبرکی پاٹھی ١٠۔ اَے آدم۔

گوس گوشن بِدا جواب ژوَن
کیاز توہہ تھوّو دشمنس کتھ کن

اوسہ ہے ناژے بوومت بیقین
چھو شیطان تو ہہ عدوِ مبین[1]

آدمن یام گور عتابِ بگوش
دربدن کیّنہہ تہ رُود نہ تس ہوش

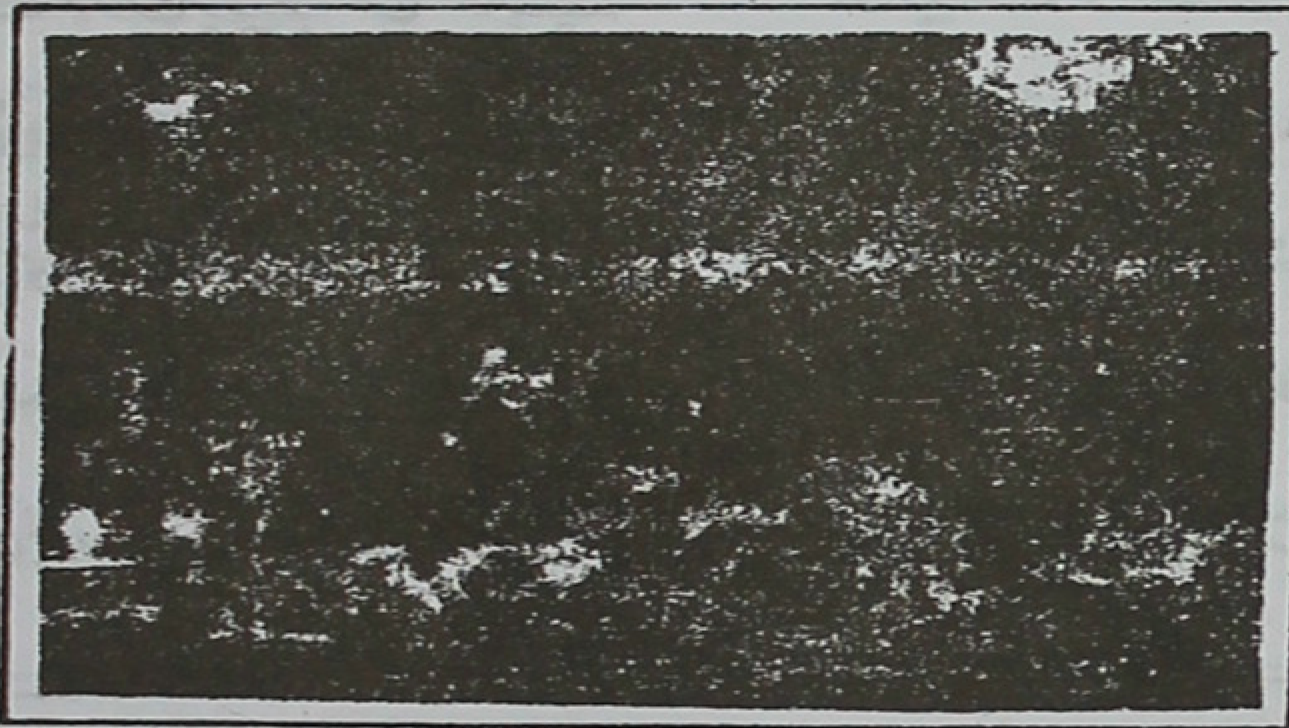
اہبطوا تام گوند ایکبار
بشریت تمن سپنئ اظہار

یام ظاہر سپن علامتِ زشت[2]
تام تم گئے نیبر زِ باغِ بہشت

دستِ حوا رٹتھ صفی آدم
ڈراو از خلدِ بیلہ سیٹھا پُرغم

پوّت نظر دتھ زِ جنتہ الماویٰ
سیتی کیّنہہ لوگ نہ تس لگار عِصا

سُے عصا معجز زِ عہدِ قدیم
دیُت شعین[3] پتھ بدستِ کلیم[4]



۱۔ وَاَقُل لَّکُمَا اِنَّ الشَّیطٰنَ لَکُمَا عَدُوٌّ مُّبِین

۲۔ مراد حاجتِ بشریت ۳۔ حضرت شعیب پیغمبر ۴۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ

آدمؑ و جبرئیلؑ

ییلہِ حوا تہٕ حضرتٕ آدم | از جناں ژلنہٕ لگی بدرد و ستم
نیرِ وُنے زِ بابِ خلد برین | آدمن تسمیس[1] کوٚرن تلقین
بر زبان آس ذکرِ بسم اللہ | اسم رحمٰن و ہم رحیم انگاہ
آونزدیکھ جبرئیلؑ امین | سوی آدم صفی پیٖئے تسکین
تس دوپن اَے صفیِ سبحانی | صبر کر چھے امیدِ آسانی
اسم رحمٰن تہٕ رحیمک یاد | چلنہٕ زلوِ دراد وہ نی گژھی دِلشاد
چھم منے امید از خدا یِ غفور | گژھہِ واتن نجاتہٕ کُے منشور[2]
درمناجاتہٕ جبرئیلؑ امین | او یا خالقِ زمان و زمین
یا الٰہی ژٕ سے وصف چھے رحمٰن | چھے رحیمک صفت تہٕ کر احسان

ع۱ ـ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ع۲ ۔ سرنامہ ۔

دوہ نوے اسم آدمن پٔری تے — دوہ نوے وصف رحمتکی گٔری نے

کیاہ گژھی کم زِ قلزمِ رحمت — چھلہٕ ہکھ یوٗد کدورتِ زحمت[1]

اکہِ قطرٕ بنیتھ گژھن سیراب — بخشتکھ از کرم ژٕ یا توّاب

کارسازِ[2] حقیقین پنہان[3] — سوی رُوح الامین کوٗرُن فرمان

ای امینِ امورِ وحی الٰہ — یلہٕ تراوُن ژٕ آدم و حوا

یہنٛدِس نیرنس اندر چھہِ دلیل — بوزِ ناوتھ ژٕ پانہٕ ائے[4] جبریل

ڈرایہٕ یوٗد یمِ بصد پریشانی — اَتھ اندر چھمُ مےٚ سرِ پنہانی[5]

وُنی کنس بازِ یوٗد[5] کمن یہ صِفی — روزِ ہنگامۂ جہاں مخفی

چھمُ اَگس موکس مےٚ دِین تاسیس[6] — تا بمحشر[7] زِ آدم و ابلیس

روحِ قدسن یہ راز اوٗن درگوش — پیشِ فرمانِ حق سپُن خاموش



١۔ مشقتھ زرانڈ ٢۔ مراد اللہ تعالیٰ ٣۔ پوشیدہ ۴۔ واپس ۵۔ گٔھٹہ

٦۔ بنیاد تھاوٕنی ٧۔ قیامتس تام

فردوسِ گمشدہ

یام از طرف قادرِ یکتا
آو فرمان اِهبِطوا منها[1]

راٲژ اندرُ آدم و حوا
ڈرائے یکجاہ زِ جنتہُ الماٗوٰی

آو جبرئیل دوپنس اے آدم
دستِ حواہ ژٲراو حض یکدم

چھنہ شایان ژےٚ تس یکن همراه
گٔیہ دوٚنوے جدا بنالہ و آہ

یکطرف پیو صفیِ رحمانی
آو نالانُ بعالمِ فانی

بیٚیہ طرفہ ووان بسوز و گداز
اٲس حوا بہ غمِ گمٕژ همراز

ییلہ آدم ترس نشہ ژھینہ گو
سُے سراندیپ[2] کِس کوہس پیٹھ پیو

پیٚیہ حوا بسجدِ دریک آن[3]
مارو[4] طاؤس پیو بہندوستان[3]

۱۔ قلنا اهبطوا منها جمیعاً (بقرة) ۲۔ موجودہ سری لنکا
۳۔ سرف تہ مور۔

دیو ملعون بہ نجد[۲] پیو یکبار	گوشہ مردود تا قیامت خوار
اَدمس اوس پیلہ پیو آنی یاد	جنتک باغ در دِل ناشاد
از ہجوم[۳] الم یوان بخروش	جسہ تامتھ ڈلاں گرِھاں بے ہوش
غریتس منز بامرِ ربّ جلیل	اوس تسکین ہمتس دِوان جبرئیل
وُدی وُدی اوس ترکراں شہ زمین	اوس یوان بلرز عرشِ برین
ساحل[۴] جدّہ سپے اندر حوّا	اُس تنہا بنالہ وغوغا
دوہ ہۂ اکہِ جبرئیل از درگاہ	آو درخدمتِ صفی اللہ
تس پِرِ ژھنٖ وَنتہٕ کوٚت گیم حوّا	تمی دوپس چھے بجدہ سپے تنہا[۵]
چھسنہٕ چانے فراقہٕ سیتی قرار	چانہِ لولہٕ وَداں چھ بادلِ زار
اَدمن بوز یام گو بے ہوش	گل[۶] رُہ خس گوس زعفرانک پوش
آوتس غشی[۷] آہ سرد ژھوٚٹن	جبرئیلن شہ درکنار روٚٹن
پیے جسی منز شہ وچھنہ لوگ ناگاہ	آیہِ حوّا وَدان تس یہ نگاہ[۹]
اشک[۱۰] ریزی کراں لبسوز دروٚن	واجیبی[۱۱] وَنان تہٕ ہاراں خوٚن

۱۔ ابلیس لعین ۲۔ عربک اکھ صوبہ ۔ بالائی علاقہ ۳۔ کثرت غم ۔

۴۔ عربک بندرگاہ ۵۔ کُنی زَنی ۔ ۶۔ گلاب رویس ۷۔ بے ہوشی ۸۔ کھونہ اندر

۹۔ نظرن اندر ۱۰۔ وَدان ۔ ۱۱۔ اے میانہ محبوبہ

وَاصفیا منے وَنتہٕ کوٗت گوہم | روے کھوٗٹھم تہٕ کتھ شیٚیہِ پیوٚہم
کتہٕ چھُ ہم بٕ کتھ وُتے لارے | نیب وَنتم تہٕ بٕ تتے پرارے
دِتہٕ درشن منے تھاوتم لادن | وُنہٕ آدن چھُ سَرونَدے یادن
ماہ رویس ژٕنے ماسہ نور دوٗلے | ہیہ بدِنس ژٕنے کمیٚ لباسس وٗولے
آدمُن تس جوابہٕ کُے اعتاز | ہیوٗت کرُن تام او ہوشس باز
بیٚیہ درگریہ پیوٗ زشدتِ غم | سر نوٗ تاز تمی روٗٹُن ماتم
گوٗشہ حالت وُچھتھ حزیٖں [1] جبریلؑ | التجا تمی کوٗرُن بنوی جلیل
یا الٰہی یمسٕن مُصیبتھ آو | ارحم الراحمین چھُ چوٗنے ناو
اشک تراوان بادلِ رنجور | گئے یمن دوٗن زٕ یتھ وٗری وو فی نور
آو تامتھ خطاب لطفِ عمیم | سوی روحُ الامیں زربِ کریم
خوشخبر وَن بادم وَ حوا | ووٗت نزدیک وقتِ فضل و عطا



---

[1] غمگین

صبح امید۔ قبول توبہ

کیٛنٛہہ محقق چھِ بیٚیہ لیکھان یکتاب — مغفرت سپدنس چھِ کیاہ اسباب[1]

باعثِ عفوِ آدم و حوّا — چھُے حیاو بُکا[2] ترٛیٚیُم چھُے دُعا

یِم ترٛے سامانہٕ بخشنَس ذاتن — باغ پھۄلرووِنس مُناجاتن

بر زمین یام پیو ز خلدِ برین — روز و شب اوس ٲسِتھ حزین و غمین[3]

آسمانس گُنُے زمیم جلال — از حیا تِمو وُچھُن نہٕ تا صد[4] سال

اشکِ اہلِ جہان ز خاص و عوام — یِیہ سۄمبراوِ نہٕ اگر یہ تمام

تمہٕ نشہٕ زیادٕ در ہمہٕ عالم — اشکِ[5] چشمانِ حضرتِ آدم

باعثِ عفو چھُس ترٛیٚیُم سُہ دعا — آدمن یُس مۄنگُن بسوے خدا

---

۱. وجوہات۔ ۲. ودُن۔ ۳. غمگین ۴. ہتھ وری یس تام

۵. أچھن ہُنٛد آوش۔

سُے دعا پاسِ فخرِ موجودات — گوٗ تمِس مستجاب وقتِ نجات

ییلہِ تِمی ربنا ظلمنا[١] ییوٚر — توبہ تیہنٛدُے قبول ذاتن کوٚر

اَو ناموٗسِ[٢] اکبرس فرمان — بہر حج نیٚن زٕ آدم ذیشان

بیتِ معموٗر بر زمین وِنہِ اوٚس — از سرندیپ تورِ ین اَدٕ پیوٚس

سُے بنافِ[٣] زمین بہ بلدِ امین — آتھ تمبہ کیٚ طوافٕ کُے تلقین

تتھ گھرس کوٚر ملائکو تہٕ طواف — آدمس برونٛٹھ[٤] از ہمہ اطراف

ووٚن فرشتو بحضرتِ آدمؑ — اَے صفیِ خدا مہ حض بر غم

یتھ گھرس کر طواف با اخلاص — از ہمہ رنج و غم ییٚنِ ژے خلاص

باادب ییلہِ طواف کٔرِ تِمی پرٛاوٚن — سوی عرفات اَدٕ قدم تروٗن

جبلُ الرحمتس شَہ یا متھ کھوٚت — تمی کوہس پیٹھِ تھے قرار اہ ہیوٚت

اتفاقاً بدیدہ گوٚس عیان — وُچھنہٕ حوا زِ طرفِ جدہ یوان

دل غمگین تمِس سپُن مسرور — آیہِ حوا تمِس نِشہِ بحضور

روٗبرو اکھ اَکِس وَنِکھ احوال — محنت و واقعاتِ دوصد[٥] سال

گوٚکھ دِل شاد آکھُ وقتِ مُراد — آدمس تام ییٚیہ کتھاہ اکھ یاد

---

١. ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین

٢. جبرئیل امین ٣. مراد مکہ معظمہ ٤. تفرن اندر ٥. دۄن بتن ورین ہند

اوس لیکھتھ بساقِ عرش[1] جلی
نامِ پاکِ محمدؐ عربی

گوڈ نچہ نظرِ تمی سہ وچھمت اوس
یام سُہ نامِ پاک ازبر[2] گوس

دردعا سُہ وسیلہ اوٗن تمی یام
آو جبرئیل ہیتھ تمس پیغام

دوٗپنس اَے برگزیدۂ اللہ
چھےمبارک ژےٗ قدعفاک[3] اللہ

ذاتِ پاکن سو لغزش وذلت
عفو کوٗر تے بپاسِ آنحضرتؐ

ییمہ ساعتہ ژہ باحوّا درایاک
ازبہشتِ برین بہ تودۂ خاک[4]

یوٗد اَنیوتھن وسیلہ ژےٗ اوّل
تمہ وزِ نامِ احمدِ مرسلؐ

نیرِ یکھہ نہ ژہ ازبہشت ملول[5]
روز ووہ نی خوش گوٗ ژےٗ توبہ قبول

خوشخبر واژ آدمس درگوش
آفتابس[7] سہ گوٗ بنیتھ ہمپوش

گوٗ سہ مشغول در درودِ نبیؐ
آرزومند از شہود[6] نبیؐ

شکر للہ زِ احتشام[8] رسولؐ
گیہ حوّا تہ بوالبشر مقبول

عاشقو وچھو تہ کیاہ چھُ شانِ نبیؐ
کیتھ عظمت چھہ دربیانِ نبیؐ

شرطِ ایمان تہند محبت زان
اد حاصل گژھی تہند فیضان[9]

انبیأ اولیا سپنز سرشار[10]
بتولائیِ[11] احمدِ مختارؐ

ع۱. عرشِ کرسی کھورس ع۲. یاد ع۳ بےشک کوٗرُے عفواللہ تعالیٰ ہن۔ ع۴. مرادزمینس کُن ع۵. آزردہ ع۶. مرادمشتاق۔ ع۷. حاضرآسُن۔ ع۸. شان وشوکت ع۹ فیض وبرکت ع۱۰. مخمور ع۱۱ دوستی ع۱۲ سیتی۔

صُلحاً اتقیاء تے بییہ ابدال	تہنڑا کہ نظر واقی تم بکمال
گرشھ بیلہ تے تیز گرمی محشر	رٹّہ مر رہتھ سُہ رحمتیج ژادر
اہلِ محشر ہین دڑنی تاوہ	مُوں کلا وَیکھ سُہ وڑے نے واوہ

مٹہ اُمتی سے چھ آدم و عالم

اے مُصفارِ شراو ساری غم

روزِ محشر قریب[١] منگناوی

جلوۂ روی والضحیٰ ہاوی



---

١. نزدیکھ ـ

نمائش عالم ارواح

راویانِ سیر خجستہ[1] نِشان ۔۔۔ چھِ اَنان حال بوالبشر بہ بیان

بیت معمور کُر کھ یٚلہِ حج ۔۔۔ تام فارغ سپُن بفتح و فرج[2]

آو ناموس[3] اکبرَس فرمان ۔۔۔ نیٚنہ آدم بوادیٔ نعمان[4]

وٚوت یٚلہِ توٚت بحکمِ سبحانی ۔۔۔ ڈولنس پٚر بہ پشتِ نورانی

حالت کشفس اندر بصلاح ۔۔۔ در نظر آس عالم ارواح

ذرایہ زن پشتہ نشہِ بغارِ شمار ۔۔۔ ذُریت آدمس تہٕ گو اظہار

در نیٚٹھ تس آو پٚرسپُن عالم ۔۔۔ در تعجب وُچھتھ تہِ پیو آدم

در مناجات تمی کٔرِن خاہش ۔۔۔ یا الٰہی چھِ کیاہ یہ پیدائش

آس الہامِ حق بہ پنہانی[5] ۔۔۔ یِم چھِ اولاد کُلہم[6] چانی

۱۔ مبارک ۲۔ قدر و عزت ۳۔ جبرائیل ۴۔ عربس منز اکھ وادی ہُند ناو

۵۔ پوشیدہ پاٹھی ۶۔ ساری۔

آدمن کوٚر دِلس اندر تخمین[1] — یوٚد یِمَن کرُو یِمَن برٕوُئے زمین

گوٚنداتس زِ درگہِ مَنّان — چھم نہٕ یکیاریَم انِتھ بجہان

اُڈی یہٕ نہاوکھ میانِ لپشتِ پدر — اُڈ یرزندانِ اِشکم مادر

کیٚنہہ تھوکھ برزمین بقیدِ حیات — کیٚنہہ بزیرِ زمین بعدِ ممات[2]

عرض کوٚر آدمن کہ اُے منّان[3] — چھم یمِن منز گژھان مٚنے فرقِ عیان

چھُس وچھان نیک اُڈی تہٕ اُڈی بدکار — تندرُست اُڈی تہٕ اُڈی گٕمتی بیمار

فقراء[4] اغنیاء[5] عزیز و ذلیل — زشت[6] رواُڈی تہٕ اُڈی حسین و جمیل

گوس آلو کہ اُے صفی اللہ — چھُس بہٕ جانِس ضمیرِ سِپے آگاہ

فرق تھاوِم اوٚے میانِ عباد[7] — یتھ بشکر و ثنائے مٚنے کرِنم یاد

فرقِ تھونس چھُ حکمتاہ[8] لازِم — روزِ ہنگامۂ جہان قائم



ع۱۔ انداز؛ ع۲۔ مرنہٕ پتہٕ؛ ع۳ قصور معاف کرن وٚول ــ مُراد اللہ تعالیٰ۔

ع۴۔ موحتاج؛ ع۵۔ آسن والی؛ ع۶ بدصورتھ؛ ع۷ بندن اندر

ع۸۔ لیتخذ بعضکم بعضاً سخریا ـــ (القرآن)

میثاق عام

عہد الست بربکم

تام صفہٕ گنڈنہٕ کٔے سپُن تلقین — سارِ نیٚ آدمس یسار و یمین[1]

آدمس برونٛٹھ کُن اَڈٕ بوٚ دیٚت صف — رٕوٗد قایم بُعد[2] ہزار شرف

ہیوٚت اَڈٕ بوٚ صف پُن الگ ژٕراوُن — رٕوٗدی پشت مبارکس پتھ کُن

اَسی یم آدمس بطرف یمین[3] — گٔے تمی مومنین واہلِ یقین

اَسی یم صف گنڈتھ بطرف یسار[4] — اَسی تم اہلِ نار تہٕ فجار

یمِ پسِ پشت رٕوٗدی تس قایمِ — اَسی مستکبرین[5] تہٕ بیٚیہٕ ظالم

اَسی یمِ برونٛٹھ کُن صفن اندر — تمِ شمتھ برگزیدہ پیغمبر

از خدا سارِنی زیبت و فراز — گٔے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ آواز

سارِوٕ سٕے در جواب تتھ یکبار — کوٚر بہ لفظِ بلیٰ شمتھ اقرار

١۔ دٔچھُن تہٕ کھوٚوُر ٢۔ اِستاد ٣۔ دٔچھنہِ طرفہٕ ٤۔ کھوورِ طرفہٕ ٥۔ متکبر

گو کھ آلو کہ اَے بنی آدم — گرتھ مَا تو ہہ مُشتھ یہ درِ عالم
سوزِ تو ہہ کُن یہٕ انبیاَ بسیار — یاد تو ہہ یاوی تو تھُند اِقرار
اَسی یِم جانب یمینِ صفیؑ — سُجدِ ترِوُکھ بیار گاہِ علی
کھووُرے طرفہٕ اَسی یِم بریا — سُجدِ ہیوُکنہٕ تموکرِتھ اصلا
آدمن کوٚر تعجبک اِظہار — آس اَدِ وحی حضرتِ جبار
اَے صفی چھس یہٕ ربِ ذوالعزت — بے نیاز س چھُ کیا کُنیک حاجت
زمرۂ[1] سابقین و اہلِ یمین — واتناوکھ یہٕ تم بخُلدِ برین
پس پشت صف تہٕ بیٚیہ گروہ بسیار — روزِ محشر کرکھ یہٕ داخلِ نار
جبر و قدرک[2] نیازِ ہن تراوتھ — چھِ یہ کیتھ علمِ حق دِواں ہاوِتھ
الغرض عہد نامہ لیکھنہٕ آو — خلقتن ییٚتھ گواہ تھاونہٕ آو
سارِوے رُوبروسہ نامہٕ پوٚرکھ — سے فرشتس اکِس حوالہٕ کوٚرکھ
گئے کنی تس بحکمتِ باری — حجرِ اسود چھِ تتھ وَنان ساری
سے بدیوارِ کعبہ چھے مطوی[3] — بوسہٕ تمہِ کُے چھُ سنتِ نبوی
روزِ محشر بموقع میعاد — بیٚیہ یہٕ تتھ فرشتہٕ پاوِکھ یاد
ربنار چھِتہٕ وونی زشرِ نفاق[4] — تھاو قایِم بوعدہ میثاق[5]

ع۱۔ جماعتھ ع۲۔ اِشارٕ جبریہ تہٕ قدریہ: — جبریہ گٔے تِم یِم وَنان چھِ کہ اِنسان چھُ مجبورِ محض۔ قدریہ گٔے تِم یِم وَنان چھِ اِنسان چھُ مختارِ مطلق

ع۳۔ دِنتھ تھاونہٕ آمت ع۴۔ دوروئی ع۳۔ عہد و پیمان۔

میثاق خاص

ییٚلہِ میثاق عام گو اِتمام ۔۔۔ آو پیغمبرن زِ حق پیغام

نبی زِ اۓ انبیایہِ حُکم شرو ۔۔۔ بٲکھ[1] میثاق ہُتی میٚے سیتی کرِو

دُنی یہس یتھ یتو گرٛشِھن کامت ۔۔۔ چھُویٔکن یاد دیٚن یہِ عہدِ الست

چھوٚمنت یہِ میاَنی از رحمت ۔۔۔ بخشہٕ یہٕ تۄہہِ کتاب بیٚیہٕ حکمت

ییٚنہِ تۄہہِ کُن اگر رسولِ کریم ۔۔۔ سُہ مصدق تہٕ واجبُ التعظیم

گرٛشِھ ایمان تمِس انُن از جان ۔۔۔ پیٚنہِ بقرار دیٚن تقلبُ و زبان

ییٚیہِ تِس موٚ رسلِس دِیو نصرت ۔۔۔ تۄ میٚنہِ منٛز تمِس رٕچھو عزت

پٔرتھ کتابے اندر تسند توصیف ۔۔۔ چھِم میٚے کٔرِی متہِ بیان تہندی تعریف

تۄہہِ تسندِس رِسالتس ہر دَم ۔۔۔ وارٕ رۆزو شہادتس مُحکم

بلی کہٕ تۄہہِ سیتی پانہٕ ربِ صمد ۔۔۔ چھُس گواہ[1] رسالتِ احمدؐ

سارِ ؤے دیُت بجان و دل اقرار ۔۔۔ آدمن وُچھ یہِ مجمع[2] ابرار

عالم الغیب نے یہِ ہووُس راز ۔۔۔ آو برحالتِ مجازی[3] باز

---

[1] قال وانا معکم من الشاھدین [2] نیکو کارن ہند اجتماع [3] ظاہری

معیشت آدم و حوّا

اَمہِ پتہٕ آسُس حکمِ ذوالعزّت — سوٗی ہندوستان کرِو ہجرت

درسراندیپ حضرتِ حوّا — ستی نیرِٕ آدمس بامرِ خُدا

آس ارشاد چانی یِم اولاد — پادٕ سپدن زمین کرن آباد

چھُم برُن چانہِ نسلہٕ ستی تمام — ربعِ مسکون[1] تاقیامِ قیام

واتی آدم تہٕ حضرتِ حوّا — درسراندیپ کوٚر تمو ماویٰ[2]

میوٕ تہٕ پیٹھ بسر کران اوقات — غارٕ تہٕ منز بران تمِ دوہ راتھ

پوختہ کرٕ نے غذا تیار کران — تیز کنہٕ ستی منزٕ شکار کران

اَتھٕ منزٕ پیٚیہٕ وُستہِ تمس اکھ کنہٕ — نارٕ ژتینیا تمی نِشہِ گیہٕ ننہٕ[3]

جبرئیلن وۅنس یہ حٔص گو نار — وارِ ہیٚن کامہِ تہٕ ییی درکار

۱۔ مرادِ دنیا ۲۔ بن جاے ۳۔ ظاہر۔

وحی اۆس تَس ترٛاوان تس بوٗزن کارِ آہنگری سٕہ ہیچھ نوٗن

بٔیالہٕ بَاپتھ کرٕن زمین ہموار ہفتہ ہیٚے منٛز اناج گوس تیار

کٔر زمینن تمِس پیٚو عرضی ژٕ ہرین چون ربہٕ شمِنٛز مرضی

چھس بہٕ بجرس اَندر سٕٹھا مجبور ورنہٕ ژٕ پرتھ دوہ ہیٚہ فضلہٕ دِمہٕ ہیٚے پور

اکہٕ دوہ ہیتھ ادمن وُچھُن ناگاہ ہتھ پٔنٛن صاف تن یرنگ سیاہ

یام کرہیہٕ سار اوتَس نَظر گو دل آزرد پیو بخوف و خطر

دوپنی گو گمانہٕ پٔی بے حد گیہ کہہ تام لغزِ شاہ سرزد

آو جبریل تمِی وونُکھ بوزِد ترین دوہ ہن روزٕ دار تھی رٕ زو

اکھ ترٛاوہم تہٕ بیٚیہٕ ژٕ دا ہم روز چھے پٔیدا ہیٚم تھکھ ترٛیشِم دوہ بوز

چھے یمن ترین دوہ ہن اَندر درہ زوٗن گاہ ترٛاوان پۆر بر گُرٕ دوٗن[1]

تاو ایام بیض[3] زٕ اہلِ صواب چھے یمن ترین دُوہ ہن توٗے بکتاب

پتہٕ یم دوہ دٔرکھ سیٚن خوشحال فرض سپنک درپٔی تمے دُو سال

سارِ نے پیٹھ ترٛ رودی فرض العین تابدور آنِ سیّد الثقلین[5]

آو بیٚیلہٕ شرعِ ناسخ الادیان گیہ منسوخ فرض گو رمضان

ع۱. آسمانس پیٹھ ——— ع۳. ؤری یس اَندر ژٕتھ رٕتہٕ

ع۴. تازمانِ آنحضرتؐ ع۵. دین منسوخ کرن وول ———

واقعۂ ہابیل و قابیل

اہلِ تاریخ و عالمان سیر — از صفی و حوا و نان چھہ خبر

در سراندیپ تم سکونت گیر — مدة العمر نودی گوشہ پذیر

خالقن کری عیان بفضل و عطا — نوع انسان ز آدم و حوا

زہ زہ فرزند زائے تس ہر بار — بعد نہہ ماہ[1] چوں درِ شاہوار

اوس آسان الکھ پسر دلکش — بیٹیہ تس ستی دختر مہوش[2]

تا چہل[3] بار بس بغار قصور — دو کہ وری یہ زائے تس نیچو تہ کور

خواہر[4] ایں پسر بہ پور[5] نخست — اسی و آتان در نکاح درست

زاد قابیل اول از حوا — بیٹیہ تس ستی زایہ اقلیما

۱۔ نو ریتہ پتہ ۲۔ خوب صورتہ ۳۔ ژنجی مرتبہ ۴۔ ہمس نیچو سنتر زینہ
۵۔ گو ڈیکس نیچوس

روٗے تس اوٗس مثلِ ماہ منیر   موی سنبل تہٕ اُلفتک زنجیر

اُس زَنَن سروِ جویبارِ جمال   نازنین دلُربا بہ غنج و دلال [1]

زاو ہابیل تس پتہٕ یکجال   سیتی ہمشیر زایہٕ تس بکمال

ناو تمی شُند وُنان چھہِ غاذورا   جسنہٕ کینہہ آسی کم زووی قضا [2]

آدمن موجبِ پیامِ خدا   کوٗر بقابیلُس عقدِ غاذو را

باگہٕ ہابیلہٕ پیٹھ سُہ اقلیما   آیہٕ حسبِ مشیّتِ مولا

گوٗ مشرف سُہ حضرت ہابیل   باگہٕ تس آیہٕ خواہرِ قابیل

گوٗ سُہ قابیل غرقِ بحرِ عناد [3]   حسنِ ہمشیرہ ہیوٗ بدل تس یاد

دوٗپنہٕ ہابیلہٕ پیٹھ اَمس دِ طلاق   صاف زوٗن مے ژٕ روٗزتس لۆشہِ طاق [4]

تمی دوٗپس چھس نہٕ بابہٕ پیٹھ لۆشہٕ اَند   چھس یہ ہندے شرعیک پابند

آدمن بوٗز یلہٕ سپُن غمگین   وحی ہیتھ آس جبرئیلِ امین

دوٗپنس اَے ابو البشر یہٕ چھہ فرمان   دوٗ توٗنی وَن گژھِ ہو کرو قربان

گژھہِ قربان قبول یس زِ خدا   پیہِ دَر عقد تس سُہ اقلیما

پَرِ ژٕ اِذ قرّبا چھہ در قرآن [5]   دوشوٗے بارٕ نیو کوٗرکھ قربان

١۔ نازو کرشمہ ٢۔ از روی تقدیر ٣۔ دشمنی ٤۔ الگ۔

٥۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ــــ (القرآن)۔

دراو ہابیل بوزی تھےٚ بے باک — کھلہٕ منز تمی کنھاہ اوسن چالاک

تس پتے دراو تیرہ دل[1] قابیل — رمہٕ اسِتھ سیٹھاہ بنیو وبخیل

از عداوت سُہ دراو ران ژھووہ — ژیٚوٹمت کینہ تمی تھووُن برکوہ

ییلہٕ ہابیلہٕ شُند سپُن مقبول — گوٚو سُہ قابیل دلِ حزین وملول

گوشہ اتھ فیصلس بدل ناخوش — تیز گو تس عداوتک آتش

یا برادر ووٚنُن کرٕ اے ہابیل — قتل یہٕ ژےٚ کرتھ چھ کیاہ یہ دلیل

تمی ووٚنُس ہوش کرمہٕ بن سرکش — حق چھ طیب[2] تہٕ طیبے چھس خوش

پانٕ پانس ژٕ چھکھ زوال انان — بینہٕ چھا آیسے حلال بنان

شرعِ آدم یہ بوو ہابیلن — ترووٕ کنہٕ ییتی سُہ وعظ قابیلن

گمرہس کینہہ تہٕ گوس نہٕ تغیر[3] — جاہِلس وعظ کیاہ کرِ تاثیر

از غضب تس ووٚنُن بلفظِ شدید — بوز ہابیلہٕ ووٚنی کرتھ بہٕ شہید

تمی دوپس یوٚد منے ازحسد مارکھ — خون ناحق ژٕ بر زمیٖن ہارکھ

مارہٕ ہم یوٚد بدستِ ظلم وستیز — کلہٕ دارتھ چھسے کرے نہٕ گریز

انتقامس ضمیر چھمنہٕ تیار — چھس توے کنہٕ تشددس بیزار

مارنک کوٚر ارادٕ قابیلن — زال تس تروومت عزازیلن

۱۔ سیاہ دل۔ ۲۔ اِنَّ اللّٰہُ طیبٌ لایقبلُ اِلاّ الطیبَ۔ ۳۔ تبدیل۔

اوس خواہاں سُہ حیلہٕ گرتہٕ شریر — قتل ہابیلہٕ کُے چھُہ کیاہ تدبیر
آو ابلیس ہیتھ کُنیاہ در دست — بٹیہ سُرفاہ اتھس اندر بدمست[1]
پیش قابیل پتھ بِھند نیرنگ — سرفہٕ سُند کلہٕ ژلیوٹ تمی از سنگ
مدعا اوس یِی بدنوِر جسیم — سِفلہٕ قابیلہٕ سپے یہ دِنی تعلیم[2]
پاک ہابیل سارِ بایتھ ڈراو — باسلامت سُہ جلد واپس آو
آو عاجز زگرمئ خورشید — ڈاف تراوِن بزیر سایۂ بید
عالمو وُن درخت بید تو تام — اوس پھل دار سہر خاص و عوام
آو قابیل ہیتھ کُنیاہ بشتاب — اوس ہابیل بے خبر در خواب
سنگدل نے سو کُنی دِژن دارتھ — بے گُنٲہ بوے تمی ژھُنن مارِتھ
یام تس خون گو زِتن جٲری — وِڈہ پیٹھ میوہٕ پیے چھنتھ سٲری
خونِ انسان گو ڈنیتھے تمئ ہور — بارِ تس کھوت غدا یکُے گوٗب بور
وائتہٕ پیرتھ خونہٕ کُے بوقتِ حساب — سوی قابیل نصف نصفہٕ عذاب
قتلہٕ کُے رسم درجہاں تمی لوگ — چھُس توے کُنی غدا یکُے زِنیٹھ بوگ
مدعا بوز گو بنتھ خاسر[3] — مالِ سُند عاق[4] تہٕ سُند مُنکر[5]
مشامتن وول تہٕ گو سپُٹھ گمراہ — پیوہ بذلت تہٕ روے گوس سیاہ

[1] مراد شیطان [2] کمینہٕ [3] تاوَن زد۔ [4] نافرمان [5] انکار کرن وول

گو خجل از کمال خوف و خطر — ژول دشتقس گئے زِ بیم پدر
تا چہل روز یارِ ہیتھ بر دوش[1] — اوس ہر سو ژلان گومت بے ہوش
کوٚر نہٕ ٹھہراو یام پھر کھ تروٚون — بأے سُندلاش بر زمین تھاوِن
ساعتاہ گو یڈتھ بجیرانی — غرق در لجۂ[2] پشیمانی
دوٚپنہٕ افسوس پیوم ووہ نی تاوَن — بأے سُندلاش کیتھ شیٖیے تھاوَن
تام تس آو درنظر اکھ کاو — موٗرد اکھ کاو ہیتھ کوٚرن ٹھہراو
موٗدمت کاو تو نتہٕ سیتی ژٹھتھ — نیوٚن تھووٚن بزیر خاک گھٹِتھ
پیٚیہ یہۂ مصلحت تمس در ظن — بہر ہابیل تمی تہٕ کھوٚن مدفن[3]
تام آواز گئے زِ طرفِ جلیل — اَے زمین زود[4] ترژٹن قابیل
قہرکرا ہر بیخبر سہ لعین — گو کوہ[5] ٹھین تام بوٚن بزیرِ زمین
در زمین یام گو سہ سپنس تام — ووٚدی ووٚدی مندنِ سپُن تس شام
اوس گومت کنِن تمس زِ صفی[6] — عظمت و شانِ احمدِ عربی
یاد پیلہ پیوس گو رہا زِ زمین — ژلنہٕ لوگ تا بکوہِ قاف لعین
کوہِ قافس اندر کوٚرن ٹھہراو — نار کُے گوٚر زہٕ ہیتھ فرشتاہ آو
سوٚر ہیوٚ تنس کرتھ بضربِ عموٗد — بیٚیہ گو زندٕ بیٚیہ کوٚرن نابوٗد

---

[1] نکھس پیٹھ [2] آوٕنہٕ [3] دفن کرنک جاے [4] سیٹھاہ جلدی سان
[5] زمینس تل [6] گوہ رزکہِ دبہ سیتی۔

زندٕ گرٕ ژھی گرٕ ژھی تس تنیتھ کران چھس سور — چھس یہو ہے حال تا دمیدن صور[1]

در جہاں کُنہہ اکھاہ چھ تنیتھ مرتد — مارِیس یا ے ہیے لبنگ حسد

فکرِ منز آن اگر ژھیکھ دانا — پر و یا لمؤمنین اِخوانا[2]

بأے سندے مہ تھاوز بغض و ملال — وُچھتہ قابیلہ سیٖن کیاہ حال

آو روح الامین زِ سِدرہ مقام — نز دآدم وونن یہ قصہٕ تمام

قتل ہابیل یود کنن تس گو — دادِ تہندے بنالہ زاری پیو

ماتمس بیٹھ حضرتِ حوا — اَسِ رِواں کران واویلا

در زمین دمشق کینہہ ایام — گذرآو کھ بجنت و آلام

بر قضای خدا سپن راضی — بس چھ اللہ وونی امنیک قاضی

بعد ہابیل تس سپٹھا اولاد — کری خدا ین عطا سپٖن آباد

اوس یو تام ابوالبشر بحیات — گئے ہراں ذریت لوبگ نہٕ سمات[3]

کانہہ اکھاہ گو نہٕ از جہاں راحل[4] — ساس وری یہ یو تام گو کامل

وقتِ تعداد از نر و مادہ — اسی ونہہ ساس ہتھ نفر زیادہ

۱۔ مراد قیامتس تام ۲۔ مومن چھ پانہٕ وانی بأے بأے ۳۔ موت

۴۔ مراد کانہہ اولاد مؤر نہٕ تہنزِ زندگی منز۔

بعثتِ آدمؑ

دَر معارجؑ[1] رِوایتھا چھُ قوی — تی چھُ وہبس[2] نِشہ گوٚمُت مروی

پانٛژ ہتھ وُری یَیِلہ زِ عمرِ صفی — گیہ پتھ کُنؑ تہٕ پَس سپُن سُہ نبیؑ[3]

زاے اولاد تس نِس بِسیار — دراے ذُریتھا زِحد اظہار

گوٚ عطا منصبِ رسالت تس — روٗ بہٕ بُنٛد طرفہٕ نوٚن عنایت تس

پیوٚ لقب تس صفی حق کامل — داہ کِتابہٕ توٚرے گییس نازِل

اوس مضمون تِمن ہٕنٛدے شرعی — یُنٛیہ احکام طبعیؑ[4] و فرعیؑ[5]

سریسر واقعات و ادویات — یِم مُضرؑ[6] تہٕ مفیدؑ[7] چھِ اثبات

علم تسخیرِ جن و ہم شیطان — ہٕنٛدسی[8] کیفیت حساب عیان

اوّلاً تس نماز گئے مفروض — صُبحہ کِس وقتہِ سپُن معروضؑ[9]

۱۔ معارج النبوۃ نام کتاب ۲۔ وھب ابن منبہ ۳۔ پیغمبر ۴۔ قدرتی ۔ ۵۔ فروعی ۔ متفرقہ ۶۔ ضرر رسان ۷۔ فائدہ بخش ۸۔ علم نجوم ۹۔ پیش کرنہٕ آمُت ۔

روزہ داری تہ در جنابت[1] سران — فرض سپدس ز حضرت رمضان[2]

کوڑ کمی منع خوک[3] و خون و شراب — بیئیہ خو دموردہ کے بحکم کتاب

صوم ایام بیض س در ہر ماہ — بیئیہ ہر سال صوم عاشوراہ

آل قابیل رود نافرمان — دعوت آدمس دِکھتہ دیان

گئیہ تھی پھری تہ بے حیا ساری — معجزس کر تمو طلب داری

بوالبشر اوس روئیہ شند مامور — ہاوی نکھ معجزات گئیہ مجبور

ناد دِتھ خضر کل اوتن بشتاب — لون کوڈن کمی ز سنگ خاراب

گئیہ امت تھیتہ تہنڈی اولاد — زیادہ از چہل ھزار در تعداد

رات کہو دوہ کمتن بہر احوال — رود تبلیغ و دعوتس دنبال[4]

اوس اولادہ بے وناں ھر بار — تاکھ میاں ہومنے ووت سخ ازاد

اکھ ذرا گوس حکمہ نشہ بے بیم — ترووہس بیون ز باغ خلد نعیم

بتقاضای عمر گوشہ ضعیف[5] — از وصایا[6] سبق دِوان سہ نحیف

بی ز ترادِ اطاعت شیطان — چھپے شہ نتہ وانہ دشمن انسان

شیث مہتر بن پاک ضمیر — ناد دِتھ کمی اون وصیت گیر[7]

---

[1]. بے غوسلی اندر [2]. مراد از طرف خدا [3]. سور [4]. پتہ — درپے۔
[5]. ناتوان۔ [6]. جمع وصیت [7]. وصیت کرن وول۔

یی وون تس زائے نکو قر نَد | گوش تھاوم مئے بر نصایح[1] وپند
رٹھ خلافت ژمیاٹی چھپے لادن | یاد تھو چھکھ امیر اخفا دن[2]
اَولا اعتماد دُنی یاہ تراؤ | زانہہ مو جیتھ ٹھیک مہ در دِل تھاو
اوس اول مئے اعتمادِ بہشت | کر نظر دراو تتھ نتیجہ[3] زشت
مُلتجی[4] روز جانبِ داور | کرئی زِینہ بیر کلام زَن باوَر[5]
کرُ مئے اول عمل بقولِ حوا | گوس جل جل اسیر قیدِ بلا[6]
گوڈ پئر تھ کارِ سے اندر ناکام | آزِ تراوان نظر ژ بر انجام
وچھتہِ انجامس کے تھوو منہ خیال | ووت کوتاہ توے مئے رنج وملال
مشتبہ[7] کام کرئی زِ ینہ اصلا[8] | چھی شہ پیغام ابتلاز خودا
کھیوم دانہ زِ شجرۂ گندم | پیوم ژالُن مئے طعنۂ مردم
بنیہ پئر تھ کامہِ منز کرہی سر پا | رائے پئر ژھنس اندر چھ موکلن پائے
کار یوداسہ ہم سیر کورمت | ملکن عہ ستی مشورِ کورمت
آسہِ ملامایہ درعنا[9] پیومت | در بلا یوت مبتلا گومت
تو پیتہ باونس بجن کلام | تِہ نورِ محمدیؐ بتمام

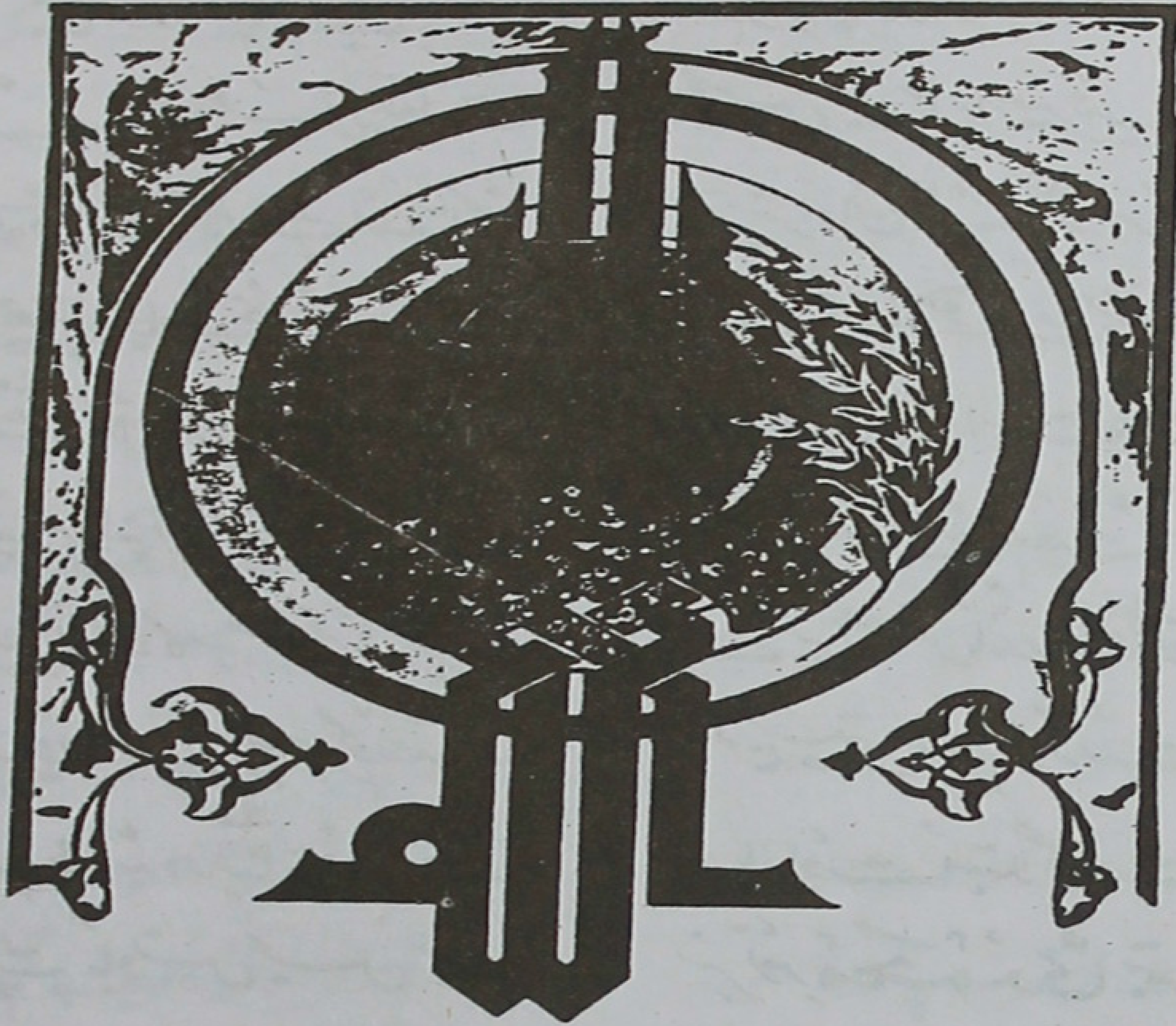
۱۔ جمع نصیحت ۲۔ بمعنے اولاد ۔ نوکر ۳۔ بچہ نیتجہ ۴۔ التجا کرن وول ۵۔ اعتماد بھروسہ
۶۔ آزمائشہ بندِ قادک تادِ ۷۔ شکوک ۸۔ ہرگز ۹۔ سختی

دۄنِس اَے شیٖث ہوش پَیدا کر — چھُے سُہ محبوٗب حضرتِ داور

سُہ چھُہ اکمَل پیمبر مۄ رسل — سُے چھُہ اجمل تہٕ سارِنٕے افضل

عشقہ تہٕنٛدِ حقن نفضلِ اَتمٛ[1] — کوٚر ہویدا[2] یہ عالم وَ آدم

آسہٕ تس اُمتھاہ عظیم وکثیر — ابر و مَنٛد پیشِ ذاتِ قدیر



---

۱. پُورٕ فضلٕ سیتی ۲. ظاہر۔

رحلتِ آدم علیہ السلام

عاقلو چھے یہ زندگی اکھ خواب ‏— پکہٕ وُن آب یاژٕ زان سراب [1]
طمع کر دُور در قناعت [2] روز — جمع تھو دل تہٕ در اطاعت [3] روز
بوز گفتارِ ذلّ مَنْ طَمَعَ [4] — روز در کارِ عزّ مَنْ قنع [5]
حیلہٕ گر چھے یہ چرخ کجرفتار [6] — زال مشر تھ چھ از پئی آزار [7]
عالمس منز بقا چھُنہٕ کانسے — کانسہ یوٚد عمر آسہِ لچھ وانسے
پرتھ اکس چھی وُلن بیانِ جہاں — جامہٕ کلّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ
کلّ نفسٍ [8] چھُ در قرآن ظاہر — فِی بُرُوجٍ مُشَیَّدہ حاضر

۱۔ سکھ یوٚسہ تاپہٕ سیتی آب چھ بوان بوزنہٕ — مراد دھوکہٕ ۲۔ کفایت شعاری
۳۔ فرمان برداری ۴۔ سہ گوٚ ذلیل ییمی لالچ کر — ۵۔ تمی بوٚب یزتھ ییمی کم خرچی کر — ۶۔ آسمان مراد زمانہٕ۔
۷۔ اذیت دِنہٕ خاطرٕ — ۸۔ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

چھُے سُہ دیوانہٕ جمع ییُس کرِ مال — آسہِ زانتھ منٛے موت چھُم دنبال

یی چھ لیکھان مُفسران کِبار — حضرت بو البشر سپُن بیمار

گوٚتن پاک اَیِز ضعیف تمِس — زرد گوٚ چیہرٕ شریف تمِس

عالمن نش یہ قول چھُے اشہر — تتھ رٚتس ناو دٚراو ماہ صفر[1]

آے اولاد اندٕ اندی تس بیٹھو — خاکپایس تمِس بیٚتھ دِی میٹھو

حضرت شیت بیوٚٹھ بربالین[2] — قبلہ گاہس نشہِ سیٹھا غمگین

در دل حضرتِ صفی اللہ — میوٕ کُہ آرزو سپُن ناگاہ

اندراں انجمن بشیث نبی — آو در گفتگو سُہ پاک صفی[4]

تس دوٚپُن کھس دوان ژٕ برکُھہار — جنتک میوٕ منگ ژٕ از داوار[3]

شیث دراتماس پھیر تھ آس — اَے ابو الناس[4] چھکھ ژٕ پاک اساس[5]

چھکھ ژٕ سونے پدر تہٕ فاضلتر — بوٚڈ پیمبر ژٕ خالقِ اکبر

چھُے دعا مستجاب در ہر باب — چھکھ فضیلت مآب ارواب

نِکھ بکُھتار پانہٕ یوٚد رفتار — رنج بیمار زانہٕ سُے غفار

بوزِ وُلی وُلی یہ چون سوز درون — سوز از خلد میوٕ گونا گون[6]

۱۔ قمری حسابک دوٚیم رٚتھ ۲۔ شاندس پیٹھ ۳۔ اللہ تعالیٰ س نشہِ
۴۔ مراد آدم ۵۔ بنیاد ۶۔ رنگ برنگ۔

آدمن وۄن تمِس اگر یہٕ دعا ، اَز خوداۄنگہٕ چھُم یِوان مێے حیا

کِنکہٕ پھۄل کھیۆم وسوسہٕ ییلہٕ پیۆم ، حالِ بد گوم اِنقلاب بنیۆم

اَر حیا چھُم بہانہٕ سێے دانہٕ ، پانہٕ کرَ از خوداۄنگیتھ زانہٕ

بابہٕ پنٕدِ حکمہٕ گۄ شیثؑ دوان ، بر سرِ کوہ تمی دُعا مونگ جان

از دل پر شغبؑ دوپن یا ربُ ، چھُم مێے بیمار بَب چھُہ میوہٕ طلب

اَز خودائے جلیل بر جبریل ، گو بتعجیل امر کر تعمیل

آو روح الامین بخلد برین ، میوہٕ ہیتھ خۄر اَکھ اَنِن بزمین

اُس سوے خۄر زنتہٕ مشعلِ نوٗر ، شمع کافور یا چو شعلہٕ طور

میوہٕ بۄر تے سۄ خوانچہٕ ہیتھ پۄر ، پیش آدمؑ تھوِن سپُن مسرۄر

اُسی داہ قسمٕ ییٚژ مقوی جسم ، صاف و شفاف یۄن بیۆ نے دراسم[2]

سیب خربوزہ و رطب تہٕ ترنج ، بیہٕ بمٕ ژوٗنٹ ڈۄنی تہٕ نارنج

پوختہٕ انگور تارِ شفتالو[3] ، آیہٕ لوٚلۄر بیٚیہٕ دہم آلو

کۄر رقم عالمو سۄ خۄرِ ارم[4] ، نزدِ آدم سۄ وۄژ ییلہٕ سر خم

روبرو میوہٕ تھاو تمہٕ خوشبو ، سوی مینو[5] سۄ خۄر گیہٕ خوشرو

میوہٕ ہائے شمیم باغِ نعیم ، پیی بہ تقسیم از صفیِ کریم

ع ۱. پرشور - ع ۲. نادن اندر ع ۳. ژٕنٹھ ع ۴. حورجنت - ع ۵. جنتس کُن

یِمو سہٕ اَکھ میوٚ کھیوٚو سہٕ فاضِل گوٚو — یِمی تمِنیُک شیر چوٚو سہٕ کامِل گوٚو

شیث ہمراز با صفی دمساز — تار تس گوٚو درِ خلافت باز [1]

بعد آدم یہوٚ بے خلیفہ سپُن — سُے مشرف بدہ صحیفہ [2] سپُن

ڈراو آدم ازیں سرایِ فنا — سوی دار البقا بامرِ خدا

قدٕ کُہ ارتفاع [3] شصت ذراع — عرضِ تن ست ذراع [4] غار نزاع [5]

بیوٚٹھ عالم بشدت ماتم — صَلِّ یارَبِّ عَلیٰ صفیِّ آدم

آسے اولادٕ کِنی دِ نے تس نار — اُسی ناشاد روٗدی درفری یاد

گیہٕ حوا پریشِس [6] یتھ دلریش — ہیجُکہٕ نیش [7] اوٚتس دَرپیش

صدمہٕ مجمٕرِ تہٕ فہمہٕ ڈُجمٕرِ اَسس — سہمہٕ وُجمٕرِ تہٕ وَہمہٕ گجمٕرِ اَسس

خواب نیلہٕ گوس ماہ عالمتاب [8] — تا بیکسال بیٚیر سوٚد رتب تاب

وٕرِیسے تام آس خون [9] آشام — کوٚر نہٕ الخبام دَر لحد آرام [10]

از فراق صفی سہٕ شیث نبی — نوحہٕ یا آبی [11] کران چھُ صبی [12]

رُوح اکبر زِ سدرہٕ اَنور — آوٚ دربیتِ شیث پیغمبر

---

۱. کُشادٕ ۲. داہ آسمانی کتابہٕ ۳. بلندی ہیکہ شیٹھ گز ۴. تنہٕ ہُند کھجر

۵. اختلافہٕ بغار ۶. پریشان ۷. ٹوٚپھ ۸. مُراد آدم ۹. خونِ جگر چینہٕ واجینیٚ

۱۰. مُراد از دنیا رحلت ۱۱. اَے شیانہٕ بابہٕ ۱۲. بچہٕ سُندی باٹھو

کوٚر تہٕ تسکین تس بحد تمکین   بہر تکفین تس کوٚرُن تلقین

ماہو ونس سازِ غسلہٕ کٕرے ایجاز[1]   یو ونس راز از جنازہ نماز

کینہہ وَنی تس کفن حریرِ عدن   جبرئیلن وٚونُس بسیم بَدن

شیث پیغمبرن زروے خطاب   تس نمازِ جنازٕ پور بصواب[2]

در سراندیپ زیرِ غارِ عمیق[3]   دفن کرنہٕ سُہ آو باِلتحقیق

بحرِ ہندس اَندر ژٕ وُچھ بجنوب   چھُے جزیرہ یہ اَز نہایت خوب

اوس ملحق سُہ یا جنوبی ہند   واریاہ کالہٕ گوٚ سُہ آمہٕ نشہٕ اَند

از وٚنان چھس جزیرہٕ لنکا   قبرِ آدم چھُہ تتھ اَندر تنہا

از پسِ ارتحالِ اہل و عیال[4]   روٗد تتھی تا دو سال تالی تال

سارِنے چھُے مرن تہٕ نقل کرُن   موت کٕرے پلِ سُرن اَپور ترُن

سنِ آدم چھُہ ساس وٕری یہ اتم   بعضین نِش چھُہ ساس ژٕجی کم

سَر تہٕ تی لیِ چھُہ لوٗن گوٚمت زٕ رُفات   پَر تہٕ مشکواۃ[5] یا ژٕ پر لمعات[6]



[1] موختصر طور۔ [2] راستی سان [3] سَنہٕ گوپھ منز [4] مرنہٕ پتہٕ۔ [5] حدیثچ اکھ جامع کتاب [6] شرح مشکواۃ۔

نیابتِ شیث علیہ السلام

راوین تارِ وَلی حقیقت شیث — عزت و عقل ورائے و حکمت شیث

عبرانیش یہ اسم مشتق دراو — شیث یعنی کہ ہیبت حق آو

عقلہ ہستی بہ فرقۂ انسان — حکمران گوو حقن دِتِس تھوو شان

برگزیدہ خدایہ شُند طالب — پاک صاحب تتہ مالی شُند نائب

قبلہ گاہس پتہ بحملہ علوم — گوس از حق تبوتھاہ ملزوم

شرع تمی شُند موافق و محکم — متفق با شریعتِ آدم

بابہ نے منز سنٹھا سپین کامل — گئیہ پنشراہ صحیفہ تس نازل

منز صحیفن زرب قاضی تس — علم حکمت تہ بئیہ ریاضی تس

ہیئت و ہندسہ حساب تمام — بئیہ موسیقیک حجاب تمام

ع۱. سارِ نے علمن انڈر

اُسی تمِنے اَندر وغیرِ عَلوم — صنعت کیمیا گری مُسرقوم

شیث مہتر پیمبرِ علاّم — اوس تھاوِتھ سکونْ[1] بکشورِ شام

رہنما اوس باہدایت پوٗر — سُے ہمیشہِ کران رعایت[2] نور

خواستگاری بحکمِ باری تس — اِزدواج[3] کران تیاری تس

اَکھ زناناہ اَنِز بعقدِ اَصیل — اُس آراستہ بحسنِ جمیل

نوٗر نوٗن تس زِرُخ تجلّی اوس — پوٗر تشبیہ تس بجوا اوس

زوجۂ پاکِ شیث حاملہِ گئے — نوٗر منظور سِے سوٗشامل گئے

زاو نوٗرَ یتھ گژھِتھ تمِس فرزند — ناو تمی سُند انوش ہوش پسند

شرحِ اسمِ انوش چھُے لایق — تس یعبری زبانَ ولوٗ صادق[4]

زاو پیلہِ ڈراو تس بہ پیشانی — آوزان دریتھ مہرِ رخشانی

بابہِ تسے جایہ درخلافت بیوٗٹھ — کھزرِ کلُ درجہاں تمی گوہ دِ درنیٹھ

کینہہ چھِ لیکھان زراوَیان بلند — جایہِ مدفن تمِس چھِ اَندرھند

تمی وصیت کرِتھ کرِن رحلت[5] — درجہاں عمر اُس تس سَتھ ہتھ

خلف نامور انوش بنام — نایبِ شیث سُے بلندمقام

---

[1] سراد سکونت [2] نوٗرِ پاک محمدِ دِیُک ادب [3] نیتھر [4] ایزی زبار
[5] سفرِ آخرت۔

تس نیچو زاو ناو تس قینان — نُندٕ بوناٗ سہ زن مہہ تابان

گوٗس سہ قیناں ییلہِ زدور نماں — ساڑ نوشتھ ؤری گڈِن بجہاں

جانشین تس بنیاو مہلائیل — بابس منز سہ بیوٗٹھ باتجبیل[1]

ٲسی ہنْدِس وَقتس اَندرھر جا — گئے بکثرت خلائیق دنیا

آل آدم ہمسر پایہِ دَر عالم — بیٹھو طرفن اَندر تمِے سر ہیم

ٲسی باحِکمت و عمل دانا — کٔر تمِو بلدٕ سبوٗس بِنا

نوکھ یِم گئے مراں لساں توٗت تام — ٲسی غارن اَندر بساں توٗت تام

دراو ییلہِ ازجہاں سہ مہلائیل — ٲٹھ شتھ زِ تہِن اَندر بیٚ قبیل[2]

اوس فرزند تس بسیار بنام — عمر تمی سنز اکھ ہتھ دہاٹھ تمام

آیہِ تس دَر نکاح اکھ مستوٗر — ناو تمی سُند بروره چھُے مشہوٗر

بختہٕ بڈٕ اُس سو سے بلند نشان — زاو فرزند تس رفیع الشان[3]

ناو اخنوخ تس زاہل علوم — سو سے بادریس در قرآں موسوم

ساقیا چاو تم مٚے جام[4] سرور — دامہٕ سپے منز بنیم تجلی نوٗر

طوٗرکی پاٹھی چورہ سِید تھفان — نوٗرٕ بوٗر تے وُچھن پنن جانان

چھُس مصفا مٚے ےصفائی ہنز — از صفا چھم رَجا[5] رِہائی ہنز

قصۂ بوالبشر سپُن مرقوم — حالِ ادریس چھم کرُن منظوم

۱۔ احترامہٕ سان ۲۔ گفتگو سِوٗے ۳۔ بلند مرتبہ ۴۔ خوٗشی ہنْد پیالہٕ ۵۔ امید

قصہ حضرت ادریس علیہ السلام

فصل اول

روز اَے یار ساعتاہ ژ جلیس[1] | بوز باقے یہ قصۂ ادریس
در معارج[2] وچھم ییکھتہ کن تھاو | برملا[3] در دیارِ مصر زاو
پنز شمسِ[4] واسطس اَندر مہتر | اوس از نسلِ شیث پیغمبر
بنی ربوایتھ چھ از کبار[5] نان | مالی سُند ناو تس بیار ونان
ییکھمت چھکہ بیار با تجبیل[6] | اوس فرزند خاص مہلائیل
چھے سُہ قینانہ سُند نیچو تھ گوش | پانہ قینان چھ نورِ چشم انوش
مشتہر سے انوش نام آور | شیث پیغمبرس چھ خاص پسر
نام ادریس نزد اہل رسوخ | در تواریخ مستند اخنوخ

۱۔ ہمنشین ۲۔ معارج النبوۃ کتابہ ہند ناو ۳۔ بظاہر ۴۔ مراد پنز رمہ پیرِ منز۔
۵۔ بزرگن ہنزِ ۶۔ باعزت۔

رُوٗد مُعلّم بملتِ آدمؑ   درس و تدریس سپےٚ اَندر ہردم

بوٚوِیٚلہِ تمۍ زِ علمِ حق تدریس   تھووٗ ذاتن لقب تہُنٛد ادریس

شرحِ وورعس اَندر رُتہٕ الثّانی   پاک سیرت بنیٖ سُرۍ یٲنی

از خصوصیتِ کمالُ تمیز   ذات پاکن عطا کٔرِس دہ چیز

کوٚڈ تمۍ نوٚن بدھر علمِ نجوٗم   گوٚر قلم تمۍ تہٕ خط کوٚرُن سرقوم

شُوٗی تمۍ جامہٕ گوٚوسُوٗن اِظہار   بٔنیہِ تمۍ کوٚر سلاح جنگ تیار

آو اوّل پیمبر مُرسل   تنزٕہ[3] صحیفہٕ بٔنیٕ گٔیس مُنزل

نیٖاۓ اَنزراوُنکھ تھوٗن بنیاد   آس اِرشاد نیر سہٕ جہاد

اِبتداءٔ تمۍ زِفرقہٕ ناسؔ[2]   وٚول تنے پیٹھ لباس از کرِ باسؔ[3]

اَسی امہِ برونٛہہ مردٕ وزن بجہاں   جانوٗر مُسلہٕ زیبِ تن بھاوان

تھاوِروٚین یہِ خاص مِنت تس   گوٚو میسّر دخوٗل جنت تس

وجہ بعثت[4] تہُنٛد سپُن تحقیق   یتھٕ رلتھ کٔر موٗرِ خوٗ تصدیق

ڈراو یٚیلہِ از جہاں سہٕ شیث سعید   گوٚ ہنا یتھ عقیٖدہٕ توحید

بأۍ قابیلِ اَخسٕبتن اولاد   ڈٲلۍ اِبلیسہٕ نٔیے بہٕ فسق و فساد

ع۱ نازِل کرنہٕ آمتی   ع۲ لوکو مٔنٛزٕ   ع۳ شوٗتی کپرٕ   ع۴ مبعوث سپدنک سبب

یام تمِ گئے لفعلِ بدِ مبثوث[1]   تام ادریس کوٚر حقن مبعوث

رہنما قومہٕ کُے لقب پیوٚتس   بر ملاوَحیہِ کُے سبَب گوٚتس

نارٕ لشہِ یتھ سہ کھوژٕ ناوِتمِن   وارٕہ احکام شرع یاوِ تمِن

ووٚن اَڈلیو اوس پیش از ارشاد   بے خبر از شریعتِ اَعبُداد

قومہٕ چھی گمراٲہی وچھِتھ مشکل   بیقراری ھُراں تمِس در دل

اوس توحید کُے ٲمِس اقرار   ھر زماں شرکہٕ نشہِ توٚے بیزار

دلنشین اوس تس یقین محکم   پٲدِ پانے چھُنہٕ گوٚمت عالم

رو فکرس اَندرُ سہ وارہ کال   روٗد سر گو تمِس حقیقتِ حال

کاینا تک نِظام پُرٕ حکمت   ڈٲلشہِ تھےٚ تس بٔرےیہ بیٚیہ، سمتھ

ذیان دِتھ گوٚ حقیقتس واصِل[2]   علم و عرفان تس سپُن حاصِل

غور و فکرٕ چھُ منزلُک آغاز   سُے چھُ شہبازِ روحہٕ سند پرواز

آیہِ در دھریم خُدا آگاہ   غور و فکرٕ بنیوکھ مشعلِ[3] راہ

ذیان دِتھ روزِ تُس گِنس بیٚلہِ کل   زندگی ہُندیہ عقدٕ[4] سندِس حل

شکہٕ کی پَر داد دِتھ تس پیہ سن   تھکہٕ روٚ ستے یقین بنیس ہَن ہَن

۱۔ پریشان ۲۔ واتن وول۔ ۳۔ وَتہٕ ہُندگاش ۴۔ گنڈ۔ مشکل

اَکھ دوہ ہا گوو بنتھہ سہ صاحب حال / گوو مخاطب بہ قومِ تیرہ خصال[1]

نیم جان[2] تمی کورُن یو عظ خطاب / بیمہ دیت نکھ سیٹھاہ قہرِ عذاب

فکرِ ئی تور نکھ باستدال[3] / خالق[4] کل چھُ قادرِ[5] متعال

رُوز تھپے قوم گو نہایت گیر / بوزِ تھپے گو ستن زنین تاثیر

پیہ براہِ ہدیٰ[6] ییلہ ستھ زنی / گئے ستن تس پتو ستھ زنی نی

تمہ ستت اَستہ اَستہ گئے اَکھ ساس / ساسہ نِشہ ہتھ نفر گڈن ییکیاس[7]

ہتہ منز بیبہ ستت نفر ژآرِن / شیٹھ ژآون تہ داہ نفر گآرِن[8]

ہتھ یمہ داہ نفر بمیدان آو / دوپنہ یارب منے سیز وتھا وونی ہاو

ژاکھی زاوم منے بندگی کیاہ گئے / میتھ ژہ راضی سو زندگی کیاہ گئے

یود منے چھُم چانہ آسنگ ایمان / سیود منے کرتم عبادتن ہنز زان

ہمر ہشن تمی یوہے کورُن تلقین / منگہ بہ تو ہہ شمتھ کرِو آمین

یام تمی مونگ دعا بانزِ دپاک / تھوک رفیقو پنُنی اتھ بر خاک

اوس ادریس در دُعا مشغول / گوو نہ ہرگز منگن قرین[9] قبول

آخرن سارِ وِپے اتھ یکجا / بہر آمین کری تمو بالا[10]

۱۔ مراد بداخلاق ۲۔ فریفتہ ۳۔ دلیل پیش کرنہ ستی ۴۔ سارِ کُنے یاد کرن وول ۵۔ مراد اللہ تعالیٰ ۶۔ ہدایتچہ وتہ پیٹھ ۷۔ الگ ۸۔ ساتھین ۹۔ اجابتس نزدیک ۱۰۔ ہیور کُن۔

اَتھ ہیوٗر کُن تلیتھ کوٗر کھ آسمین — گٔیے اجابت تٔمس بشرطِ یقین

گوٗ تیتھے تس نبوتاہ حاصل — ترٕہ[30] صحیفہ تٔمس سپٔن نازِل

آیہ واپس بشہرِ بادلِ شاد — گوٚ مشرف بمٔند ارشاد[3]

ژوٗر غنادیت[1] حقن صفا چھِہ رِس — کوٗر بنأمتی اکِس تتِس شہرس

شہرٕ تیٚہ ہند کوٗرن نوٚوٗ تنظیم — نوٚکھ آباد گٔیے بہرا قلیم

بندگی ہند لوٚکن دِتن ترغیب[2] — معصیاتن ہندٕ کوٗرن ترہیب

مأنز آوِن شریعتُک تآیید — زأنز آوِن حقیقتِ توحید

ییٚچھِ ناوِن نمازِ ہندی ارکان[4] — بوزٕ ناوِن شرائطِ ایمان

روزٕ داری شریعتس اندر — تس تریہ دوہ ماسی پٔتھ رٔتس اندر

اوّلا کوٗر تٔمی بحکمِ خدا — مالہ منٛز زکواۃِ مال جُدا

مشہ تھوون یہ بر خواص و عوام — لوٗر غسلِ[5] جنابتُک احکام

حکم بہر زنان بہوش و حواس — سران کرنُک زِ بعدِ حیض و نفاس

گوشتِ خوک و خر[6] سگ و استر[7] — درجہان کوٗر تٔمی حرام اظہر

ماہر نکتہ ہاے عِلمِ نجوم — سبع[8] سیارہ تس سپٔنی معلوم

١۔ دولت مندی ۲۔ رغبت دِنٛ ۳۔ خوف دِنٛ ۴۔ جمع رکُن۔ تکبیر۔ قیام۔ قرأت۔ رکوع۔ سجدٕ۔ تعدہ اخیرہ ۵۔ بے غوسلی ہندسران۔ ۶۔ سورٕ بُنٛد ماز ۷۔ کاتُر ۸۔ ستھ گردش کرن والی ستارٕ۔

اوس پانبدِ رسم قُربانی — خاص وَقتن بامرِ یزدانی

ذکر تسبیح یار تس ہرآن — ییتھ دوہہ دہ ھزار بار پران

سوزِ تمہ کیے قرار تس آسان — پانہٕ ھر روز روزہٕ دار آسان

جوق در جوق تس ملک سر ہم — شوق تہٕ ذوق ہیتھ بہاں ھمدمؑ

وُچھ منے درجامع الاصول عیان — اوس ادریس ییلہِ میان جہان

دوہ ہہٕ اکہِ قومیے اندر بوُون — راز از دل خلاصہ نشروُن

شُکر ذاتس بہٕ باوِقار بنیوس — ترٹہہِ لٹہِ برفلک سوار بنیوس

ٲمی خوداین ہیوونس بہٕ قوی — واقفِ سرِ عالمِ علوی

چھُس بہٕ نیزتھِ وَنان یہو گفتار — میے پتہٕ انبیائین بسیار

پتھِ ہندگاشؑ آوی متین طوون — رہ بہٕ سنتر شیچھ نوکن تمے باوَن

ییہِ آخر پیمبر اعظمؐ — مہتر و بہتر از بنی آدم

تس چھِ تعریف پتھ صحیفس منز — پادِ گرژھِ مکہ شریفس منز

شانہٕ بوڈ مرسلاہ محمدؐ نام — پانہٕ حق چھس پراں درود سلام

موُجبِ وحی آونکھ یہِ خبر — منے پتہٕ نیرِ نوحؑ پیغمبر

ییلہِ تس قوم سپد نافرمان — گیر سپدن آفتِ طوفان

ؑ ۱۔ ہمنشین۔

روبرو سارِ نیےٚ وٚونُن بخطاب — یِم چھِہ اجداد سانی بێیہ احباب[1]

تِم چھِہ آسود مقبرن اَندر — گوٚڑھ ہیٚوان ہمن تہٕ کانہہ تہِ ضرر[2]

تِم مقابر[3] تہٕ بێیہ پتھِم آثار — کوٚر یتہٕ محفوظ تھوونکھ اِصرار[4]

مالدارس اکِس دِتُن تجویز — گنبداہ کر بنا یِمن تمیز

اَہرماں ناو گنبدَن تعمیر — برونٹھ تمی کوٚر بچاونُک تدبیر

ریختہٕ اَسی تِم بلند وپَند — بند سیمنٹ کُرِتھ تھوکھ اَندٕ وَند

مصر منٛز دراو ہتھ پنٛن اعوان[5] — گوٚڑُن عازمِ براے سیرِ جہان

زیوٚٹھ سفراہ کوٚرُن بروٚنٛہ زمین — بیوٚٹھ پرتھ جایہ واتناوُن دین

اَسی محدود نسلِ انسانی — سارِ نیےٚ ہنٛز زبان سُریانی

یێلہِ واپس سُہ از سیاحت آو — بێیہ مصرس اَندر کوٚرُن ٹھہراو

بعد دعوت چھِہ لیٚ گوٚمُت مذکور — تمی زٕ ہتھ تہٕ سٹھ وری گڈی پوٚر

پتہٕ از فضل رافع[6] الدرجات — ووت اَندر منازل جنات



ع۱. دوست ع۲. تکلیف ع۳. جمع مقبرہ ع۴. تاکید ع۵. مددگار ـــ رفقاء
ع۶. مراد اللہ تعالیٰ.

فصل دوم
واقعہ ہاروت وماروت

طائبو کر نظر بدمستازی[۳] — پر تفسیر[۱] حضرت رازی

سر بستر تھہ اندر گومت چھ ثبوت — حالِ ہاروت و قصۂ ماروت

پیش از عہدِ حضرت ادریس — خلق بیلہ گئے توابع[۲] ابلیس

مست و مغرور گئے بفسق و فجور — نخوتک پیالہ چیتھ سپین[۳] مخمور

زیادِ تر محو گئے بشعبدہ[۴] جات — کار جادوگری کور کھ اثبات

شہر پیو سحر گئے بشہر و بلاد — ساحری[۵] منز تمام گئے استاد

سحر کاری اندر صبح تا شام — مشراوکھ شریعتکی احکام

قدسیو التجا کورکھ بجدا — ربّا نوکھ بنیایہ اہلِ خطا

نوعِ انسان مرکب از نسیان — در جہاں ہول گنڈتھ چھ بر عصیان

۱۔ تفسیر کبیر از امام فخر الدین رازیؒ ۔ ۲۔ پیرو ۳۔ مست ۴۔ بازیگری ۵۔ جادوگری

چھلیے تم یمِن تھوُوتھ توقیر[1]
گوکھ ارزاں خلافتک جاگیر

چانہِ چانہِ چھِ اسی کراں ھۄ آن
سانہِ نِشہِ کیاز گئے بنتھ یم جان

اسی اگر آسہ ہوبرۄ سے زمین
زانہہ ہو مانہو شریعت و دین

زانہہ تہِ کرہو نہِ کارِ نادانی
زانہہ تہِ سپرہو نہِ راہِ شیطانی

گالہِ ہو مۄل پشہ کِکی بتمام
پالہِ ہو رِتی خلافتکی احکام

چانہِ نے طاعتن اندر شب و روز
روزِ ہو مشتغل[2] برقت و سوز[3]

آکھ از ذوالمنن[4] خلاصہ ندا
بالیقین اے فرشتگانِ[5] سما

ترا و بوٗد ۄ ے تو ہے اندر سے شور
یُس چھُ انسانہ سے اندر پر زور

یعنی اطوار نفس شہوت ناک
یُس چھُ پاکس ہوان کرِتھ ناپاک

خواہشات و خیال شہوانی
یُس چھُ مضمر[6] بہ نفسِ انسانی

بے گماں چوں طبیعت انسان
آسہِ تو ہہ نِش تہِ معصیت[7] امکان

وۄن فرشتو نعوذ باللہ زانہہ
یتی بھتی بھِپرِ گرشھو نہِ بیہ گمراہ

لاف ملکو دیتک کۄر کھ دعوے
صاف گو امرِ حضرت مولیٰ

یی زِ ممتاز نے ملک اٰنی توکھ
برگزیدہ تِم از فلک اٰنی توکھ

۱۔ عزت وقار ۲۔ مشغول، مصروف ۳۔ سوز و گدازہ سان ۴۔ مراد اللہ تعالیٰ
۵۔ آسمانک ملک ۶۔ پوشیدہ ۷۔ نافرمانی۔

یِم زِ لایق بسروری آسن	فایق اَندر قضاگری آسن
بر زمینن یتھ تمہِ بغمخوارِی	دینِ حق حَبا بجاکرن جاری
راتہِ دِتھ قدسیو کورکھ تعمیل	وأتی بر جبریل و میکاییل
لوٚبہِ عالم کمتن وِچھتھ بادَب	شوٚبہٕ تمنیٚ خلافتک منصب
بوزِ تھپے جبریل تہٕ میکال	معذرت کرنہٕ لگی پریشان حال
زاک دٔرچاک دل سینن از غم	آکھ آخر خطاب عفو و کرم
ذراو فرمانِ حق بدل زِ فلک	منتخب تمِ کُر یوکھ جبل زِ فلک
موٚختصر از اکابرِ ملکوت	ذراو ہاروت بییہ دوٚیم ماروت
خالِقن از صفاتِ انسانی	تراوِنکھ خواہشاتِ نفسانی
سحر و جادوگری ہندے الہام	گوکھ حاصل برائے ضبط عوام
در قرآن کر نظر تہِ بے شک و شین	یَر وَمآ اُنزِلَ علَی المَلکیْن
بابلس منز یمو بناو مقر	رُوٚد تہتھ منز خلافتک دفتر
گیہِ مامور تم برا اہلِ زمین	یتھ حکومت کرن بملت و دین

۱. سردأری ۲. فاصلہ دِنس اَندر ۳. عہدِ ۴. عذر خواہی ۵. اِشارِ آیہ کریمہ وَمآ اُنزِلَ عَلَی المَلکیْنِ بِبابِلَ ہارُوتَ وَ مارُوتَ (القرآن) ۶. یوکھ تو بوتھاونہٕ خاطر ۷. جایہِ قرار ۸. حکم دِنہٕ آمت۔

اسم اعظم تمِس دِتھ سامان — یُتھ وَنُن تہٕ کھسُن گژھِکھ آسان

درمعاج پیٚکھِتھ چھُ عزرائیل — رُود شامِل تِمن بامرِ جلیل

پوٚر سپنِک زُو تہ قادِر دانا — منع شرک و شراب و قتل و زنا

شہوتُک نار عزرٕیلِس ڈیوٗنُھ — ہیتُکھ بار پیٚومُتِس پیٚٹھ کرٕیوٗٹھ

اشک ہوٗرن سیٹھا سیٚنُن نافِر[1] — عفو ژھوٗرُن زٕ درگہِ غافِر[2]

عفو سَپدِس تہٕ سجدٕ ترٛوُون زُود[3] — تا چہل سال سجدٕ سیٚے منٛز رُود

رُود ہاروت پیٚٹھ بعہ ماروت — ساکن اَندر محافل[4] ناسوت

تِم فقط زٕ بصورتِ انسان — برخلائق سپنٕ حکومت ران

اٚسی آسان دوہس زمینس پیٚٹھ — کاکِچن گنبدِ[5] برینس پیٚٹھ

صبحدم بر زمین وَسان اٚسی — اسم اعظم پرِتھ کھسان اٚسی

اٚسی توحید کے سبق باوان — گمرہن وتھ ہدایتچ ہاوان

وایہ رُوستے فساد چَن جاین — رایہ رُت فاصلہٕ دِوان نیاین

یی تِمو بوو تی لُکو ورتوو — ہمیرین حال تدتھاہ گژھ ریوٗو

اکھ دوہ ہا گوٚ تِمن نجسِن نیاز — آیہ فریادی اکھ زنانہ ناز

عہ١۔ نفرت کرن وول ۔ عہ٢۔ مغفرت کرن وول ۔ مراد اللہ تعالیٰ عہ٣۔ جلد عہ٤۔ انسانی محفلن اندر مراد دُنیہس منز ۔ عہ٥۔ آسمانس پیٹھ ۔

بہرور اُسس نازنین چہرہ
شہر کینہ ناو اوس تس زُہرہ

نُنہ باتے سِٹھا بنتھ آمت
شوہرس سِتی نیاے تس پئومُت

وُچھ فرِشتو سو آفتِچ تصویر[1]
گئیہ عشق مجازِ یس منز گیر

وُچھ دوٚلیو قد سیو تتھ ہند سُہ جمال
ناڈزن گوکھ زُلفہ نِہ ہُند زال

یارِ بد پئوک دِلو صبر شِکن[2]
کار بد کوٚر تمو طلب از زن

یوٚز بیٚیلہ زہرِ تے ابا[3] کوٚر تمکھ
منع تتھ کامہ برملا کوٚر تمکھ

اُس دوہ لوٚے مگر گنہتی مفتون[4]
ڈاڈ گرہس تو ے زحد افزون[5]

دوٚپکھ زہرن بعہد تھپس مضبوط
میون اقرار چُھو مگر مشروط

شرط میاٹی بجا انوٚ بیٚیلہ زود
سپدہِ مےٚ تِمش روا تتھ ہُند مقصود

شوہرن تہنہ اوس تس بہ آوارہ
قتل کری تون سُے ژلیم خارہ

یِی وٚنتھ اوٚن تمو تتھ ہُند شوہر
ہورہس خون تِتی کوٚرکھ بے سر[6]

بے گوناہ خون بیٚیلہ تُلتھ ہوٚرکھ
مدعا زہرِ سے لِشے ژھوٚرکھ

دوٚپکھ زہرن کرِو شراباہ نوش
سجد پتو تِلس کُنے کرِو باہوش

چوکھ جلدی شراب گئے مخمور
پیش بت سجد دِین کوٚرکھ منظور

١۔ مراد نہایت خوبصورتھ ٢۔ مراد نفسانی خواہش ٣۔ اِنکار ٤۔ فریفتہ ۔ عاشق
٥۔ حد کھوتہ زیادہ ٦۔ قتل ۔

دون اُڏلو یام سجدءِ مو کلو وکھ | تام زہرن بدل شرط ترو وکھ

تیلہِ گو پوز منّے سِر حق باوو | اسم اعظم پرن منّے ہیچھناوو

نفس امارہِ نے کرن بے بسیم | باوہس اسمِ اعظمپ تعلیم

مدّعا ڙھار نک کوڙکھ آغاز | زہرءِ نے کور وچھاں وچھاں پرواز

زہرنے بزم وِچھتہ سین مبہوت[1] | راندءِ ہاروت ماندءِ گوو ماروت

اسم اعظم پرن ہیو تکھ بکمال | آسمان کن کھس تو بکھنہ مجال[2]

زلو پھجکھ پرک سپی ڈجکھ ہیت | وَس کجکھ ودی ودی زجکھ فرحت[3]

گوکھ نہ آسماں کھسن امکان[4] | پیوکھ ڈر نارضا سین رحمان

شہوتن تراوی یم بحال تباہ | گئے پشیماں تو بکھنہ جایِ پناہ[5]

گوکھ واضح دلس اندر یہ خیال | کوت مشکل چھہ آدمی سند حال

یس چھہ پابند نفس شہوانی | ڈالنس چھس گروہ شیطانی

اتھ اندر ڈجہ روز ییلہ تس دل | قدسین پیٹھ کھتہ زبنس حاصل

تھاوِ ییلہ نفس پتھ زحرص وہوا[6] | پراو ادِ ڈالی جنتہ الماوی

موختصر یم زِ برگزیدہ ملک[7] | شامتن ولی تہ واتی نہ بفلک

---

١ حیران ٢ طاقت ٣ خوشی۔ مسرت ٤ ممکن ٥ چھپن باتھ ٥ جاتھ ٦ مضمون آیہ شریفہ ونھی النفس عن الھوی فان الجنۃ ھی الماوی ٧ مراد ہاروت ماروت ۔

نزدِ ادریس آیہِ لاراٲنی — أشہِ کنہٕ خون زٕ دیدہ ہاراٲنی
دوپہس اے برگزیدۂ رحمان — غرق اُس گٔیے بورطٕ عصیان
ٲب داران چھہِ مہربانی چاٲنی — کر بدرگاہِ حق سفارِش ساٲنی
ماٲیل التجا بنی گویام — حامِل وحی آس ہیتھ پیغام
وَن یمن دوہن اگر چھُ عفو بکار — چھکھ سزا یِیے عمل لبن ناچار
یا عذابِ جہاں کرِن منظور — نتہٕ تعذیب آخرتس بھرپور
پاک ادریس نٕیے یمن سوٗ دلیل — باوٕ بیٚلہِ آو تام جبرائیل
تس نِشہٕ کرِ ہتو تسبیح یاوتھ — مشورس منز یمی کرِکھ لوٗرلتھ
یوٚنکھ تراوی تو کلامِ فضول — تہی کرِو دنیوی عذاب قبول
در جہاں مدت عذاب چھُ کم — أخرتہٕ کٕے سزا کُڈُ بیہم
پیوک بیٚلہِ دنیوی عذاب پسند — جبرئیلن تِتھے کرِن تم بند
یا بلس منز چھا چھُ نارٕ برتھ — دوزخک چاہ زن شرارٕ برتھ
تراوِنہٕ آیے تِمی چھس اندر — پاے ہیٚور کُن کرِتھ و کر منہٕ سر
بعضیَو وٚن بموی سر در چاہ — چھی اوٚیزان زروی فعلِ تباہ

۱۔ گو یمن ہندِس اوٚنِس اَندر ۲۔ مراد حضرت ادریسؑ ۳۔ مراد جبریل امین ۴۔ لگاتار
۵۔ تیٚز بر

معصیتہ کے کُڈ نتیجہٕ ٹھکہ — تا قیامت ییوٚ سزا دِنہٕ اکھ

اکھ گُنڈتھ چھ تریشہٕ ہتی مجبور — اُسہٕ نِش آب ژور او نگل دوٚہ

سرنگوں تم سیٹھا بحالِ زبون — روی شبگوں[1] زِ دیدہ ہاران خون

گوکھ اتھ شرٛ وچھکھ عذابک زر — انتظارس چھ سیٹھا کر محشر[2]

درفتوحات[3] پرٛ باستدلال — اوس اکھ صالحاہ زاہلِ کمال

کشفہٕ ستی سُہ مردِ حق آگاہ — پےٚ لبتھ وُتمت چھ بر سرِ چاہ

منکشف[4] گو سہ رازتس ناگاہ — پرٛ نہٕ لوگ لاالٰہ الّااللہ

بوز ملکو دوٚہ یوٚ تہند سُہ کلام — چھس پرٛ ژھان وَنتہٕ اُسے بلند مقام

تاوکیاہ چھے خلاصہٕ منت تھاو — چھکھ ژکمہٕ امتک حقیقت باو

تمی دوچھ بندہٕ مجرد[5] چھس — خاص از امتِ محمد چھس

تورِ وُنہس تمو بملک وجود[6] — چھا محمدؐ نبی گومت مولود

یورِ تمی بوونگ بصوت جلی[7] — از چھ دورِ[8] محمد عربی

بوزی تھےٚ گئے تمن خوشی پیدا — نیک مردن پرٛ ژھک بحسن ادا

کیاہ سبب اتھ چھ باوجود الم[9] — جانِ پرٛ غم تہند سپن خورم[10]

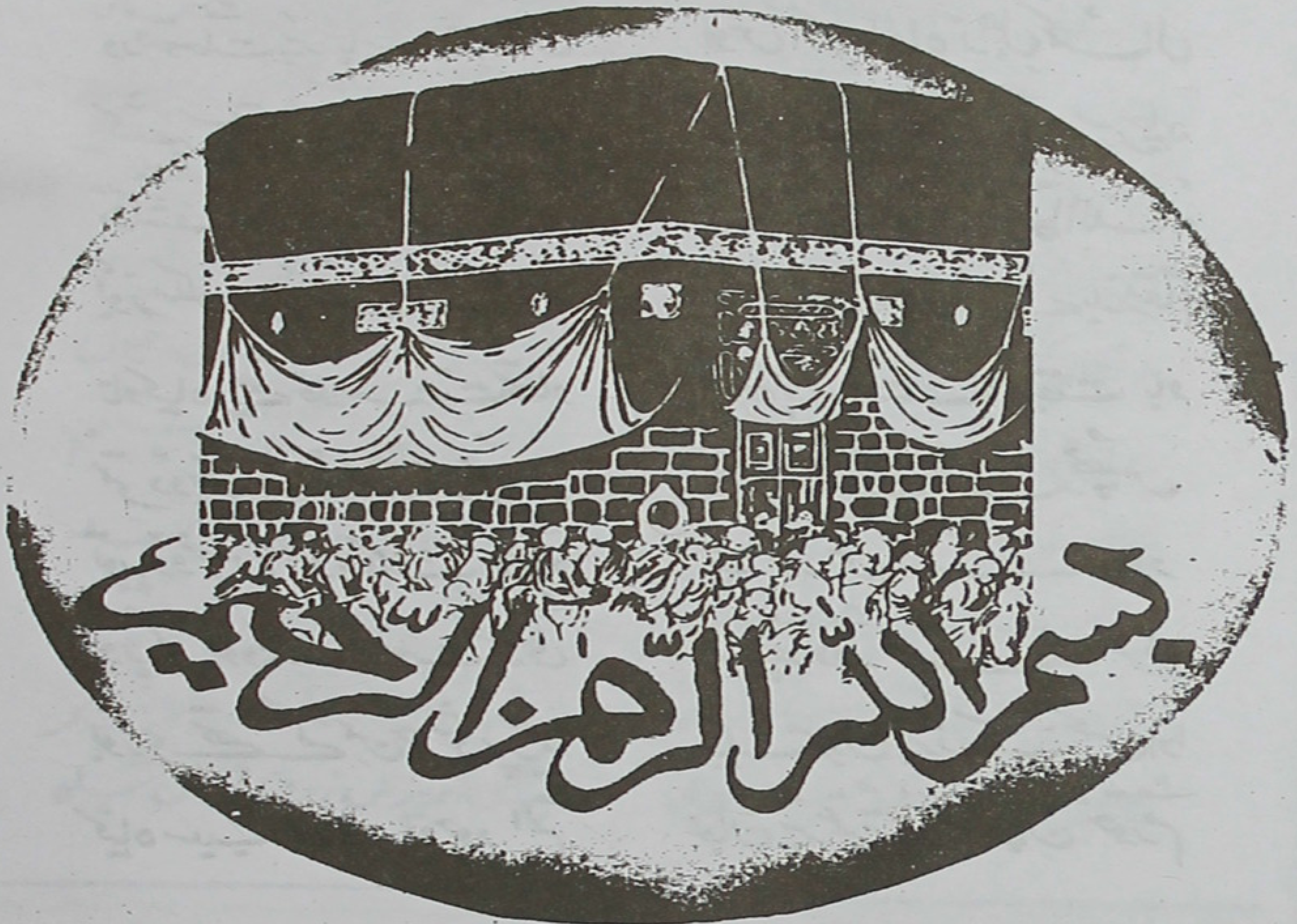
۱۔ سیاہ ۲۔ قیامت ۳۔ نام کتاب ۴۔ ظاہر۔ آشکارا۔ ۵۔ تنہا۔ تارک دنیا ۶۔ عالم دِنی نہس منز
۷۔ نیٚژ آواز منز ۸۔ زمانہٕ۔ عہد ۔ ۹۔ غم ۔ ۱۰۔ خوش۔

دو نوے ونۃ لکی ئمس بجواب — خوشنجز بوز گئے توے شاداب

چاو اسہ بور زمان محنت ڈراو — تاو اسہ ژول رسول رحمت زاو

شاد او کنہ سینہ حزیں خاطر[1] — چھپے محمد ہمیبد آخیر

گوسبٹھا کال واتی براکنام[2] — سپد اسہ مدت عذاب تمام



۱۔ غمگین دل ۲۔ اندس پیٹھ۔

فصلِ سیوم

عروجِ ادریسؑ

یی چھہ گومت تحقیقن نشہِ لوٗن   وَہب ابن منبہن تی ووٗن

اوس ادریس پاکباز سٹھاہ   طالب حق تہِ بانماز سٹھاہ

موتہِ کے لرزٕ قبرٕ شہد تس بیم   صَاحبِ علم و پیکرِ تسلیم

دم غنیمتھ سٕہ زانِتھے ہرسات   خم کرِتھ سر لطاعت وحسنات[1]

عاٗبدن منزٕ سٕہ تیتھ سپٕن مافوق   عزرٕئیلس تہِ گوٗ تہندٕ اَدٕ شوق

ہیتھ اِجازتھ زرب ذوالعزّت   نزدِ ادریس آو درخِدمت

پاک ادریسہ ہیے سپُن یہِ گمان   آسہِ شایدیہ کانٹہہ وہ پرانِسان

بیوٗٹھ بیلہِ نزدِ حضرتِ ادریس   گوٗسہ تس سیتی ہمکلام و جلیس[2]

نمتہ وٗلنس چھکھ زمیہان میوٗنے   آکھ ازچھس یہ میزبان جوٗنے

۱۔ نیکی یہ ۲۔ ہمنشین

وقت افطار پیش گوبِلہِ خوان
عزرٲئیلس وۄنُن کرِو یکسان

توٚر اصلا کوٚرُس نہٕ تمۍ اقرار
بوز نُبِہٕ طعام کھیوٚن زِنہار[1]

گئے امی طورٕ ژور دوہ اہتمام
گوٚ نہٕ مہماں تمِس شریکِ طعام

ژورِ دۄہی عزرٲئیلنۍ ہیٚژ وتھ
اَز نبوّت[2] صفت ہیٚوتُن رۄخصت

پاک ادریسنۍ وۄنُس بقرار
کھیٚن چَنِس کیازِ ژٕ کوٚرُتھ انکار

درگماں چھکھ لبوان فرشتہ نشان
پاسِ رحمان منٛز وَنِتھٕ نام ومکان

عزرٲئیلن وۄنُس ژِ تھوٚحض گوش
بوز باہوش وارٕ چھینہٕ منوش[3]

نا ومیوٗ تے چھےٚ ہادمُ اللذات[4]
تھاوہ جِس چھُس یہٕ قاطع الشہوات[5]

یوٗزی تھےٚ تمۍ ہیٚوتُس پرٛژھن ظاہر
جِئتَ لِلقبضِ اَم لِیَ الزّائر[6]

عزرٲئیلن وۄنُس ژٕ ترا وھراس[7]
اَزیہٕ توٚ ہیٚرنش پیٔےٚ زیارت اَس

پاک ادریس نےٚ وۄنُس بسوال
چھُم تعجب منٛز وَن حقیقتِ حال

ژٕ ییمِن ژوٚن دوہن اندر یتھان
کانٛسہٕ ما قبضِ جاں کوٚرُتھ پنہاں

قابض الروح نےٚ وۄنُس بجواب
مۄجب امر حق بغیر شتاب[8]

منٛز ییمِن ژھوٚن دوہن اندر یکسر
وارِ ہیٚن قبض جان کوٚرُم نظر

۱۔ ہرگز ۲۔ مراد حضرت ادریسؑ ۳۔ انسان ۴۔ لذتن لُور پار کرن وول ۵۔ شہواتن ژٹن وول ۶۔ پہ آکھاہ منٛز روح قبض کرن خاطر کنہٕ ملاقاتہٕ خاطر ۔ ۷۔ خوف۔ ڈر ۔ ۸۔ آہستہ ۔

شرقِ تا غرب چار گوشہِ جہان   چھُم یوان در نیٖہُ در نظر چوٗن خوان

در عجب پیوٗ سہ برگزیدہ ربّ   باادب تس وٌونُن پننُ مطلب

چھُس بہٕ خواہاں منٔے منتہا تھاوم   مرنہٕ برونٹھے منٔے قبضِ جاں ملوم

آسہٕ محرم چھُم کینٛتھ یہ رنج و الم   قبضِ جانک سِتم تہٕ نزعک سمٌ[1]

بار دیگر حیات بعد ممات   منگتہٕ منٔے کیٖت ز قاضی الحاجات

عزرٔیلن وولُس منٔے وار چھُنہٕ   اجلہٕ برونٹھے منٔے اختیار چھُنہٕ

بیٖیہِ حکمِ اجل زِ طرفِ قدیر   چھُمنہٕ پتھ[2] برونٹھہ ژٕہِس کرُن تاخیر

پوٗر ادریسنٕے کوٗرُس اصرار[3]   حالتِ نزع ہاوتم یکبار

سکراتُک ہدم وچھتھ ہر دم   روزٕ باغم بیادِ حق محکم

آو بر عزرٔیل امرِ جلیل   ان بہٕ[5] تعمیل یِی وَنی سہٕ نبیل[4]

قابضن قبض روح تس از تن   وقعتاً کوٗر چوٗ قبضِ گُل ز چمن

بیٖیہِ تس خود بحکمِ ذاتِ احد   روح واپس تھوٗن میانِ جسد[6]

دربیان آو برگزیدہٕ ذات   بوٗو تس حالِ سختیٔ سکرات

---

[1] زہر [2] اِشارہ بآیۂ کریمہ فَاِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ

[3] تاکید۔ [4] بزرگ۔ مراد ادریس [5] پتھ پاٹھۍ لوکس چھُ چھمنہٕ منز ژٕٹنہٕ یوان [6] جسمس منز۔

تس وۄنُن میانۍ چھےٚ اگر شفقت — ہاوتم وُتھ بدوزخ وجنت

جنت ونار ڈیشتھ پتہٕ تہنا — روزٕ ہادر مقام خوف ورجا

ٲمۍ دوپُس اے نبی یہ چھا امکان — عزرٲییلس تہٕ چھےٚ سُپدفرمان

یِمِ وَنی مان رِنن بطرفِ جناں — کرتمس پاری زان ازنیُران

عزرٲییلن یہ برُٹ سہ بنغمید — بنخطیرِ نیوُن زیر[2] بابِ سقر

مالکن بَرکُشادہ ترٲون تس — دُورِ تھوُون تہٕ نار ہوُون تس

گوَسہ ادریس نیم جان تہٕ ستقیم[3] — لرزِ تہٕ بیم ژاو تس زِ جحیم

تارچی ریٚہہ وُچھتھ سُپد بیہوش — عزرٲییلن رٹُن سہ درآغوش

ہوشہِ یتھ تس وۄنُن کدم واپس — چھُم ہوُس ہاوتم منٛے جنت بس

آوتامتھ بعزرٲییل ندا — واتہٕ ناوُن یہ جنتہ الماویٰ

آیہ رضواں تہٕ پاسبانِ بہشت — نیوُکھ عالی مکاں میانِ بہشت

جنتکۍ جوئیبار تہٕ گلزار — گوَ وُچھاں ھر کنار پوشہ بہار

عزرٲییلن رجوع[5] کُےٚ تکلیف — کوٚرادا تس وۄنُن ٲلوِ تشریف

یو پادریہ تہٕ یے وۄنس منظور — چھُمنہٕ نیرُن منٛے کری شرٲطیہ پوٗر

گوڈٕ اوسم مرُن تہٕ موت زرُن — تارِ سٔیدے ترُن بہشت سٔرُن

موتہٕ کُے پیالہٕ چیتھ منٛے ڈلونُم نار — جنتس کُن منٛے ووٚنی اوٚنم رفتار

---

[1] کھوٗنہ اندر [2] جہنمہٕ کس دروازس تل [3] بیمار [4] نالہٕ متہٕ [5] واپس نیرُنگ۔

فصل اول

قصۂ حضرت نوح نجی اللہ علیہ السلام

ہوش دار وشرے تازہ سپدی روح — یام بوز کھ بہ دل سوانحِ[1] نوح

کاشفی نوکتہ دان پاک ضمیر — سورۂ نوح کہ لیکھان تفسیر

دورِ ادریس یام گو اِتمام — گوس از حق عطا بلند مقام

پانشرہ زنی رودی تس خلافت گیر — تھوؤک محکم شریعتیک تعمیر

اجتہاداً بعقلِ رخشندہ[2] — دینِ ادریس تھوؤ تمو زندہ

منتشر گا متین دِتکھ تنظیم — بے خبر بوکہ نے کرکھ تعلیم

قومیہ منز بعدِ یکدیگر — پانشروے دینہ کی سپنی رہبر

وِہ اکس ناوا اوس صاحب ہوش — ناو دویمس سواع تھا وبگوش

تریمس ناو تِم یغوث ونان — اوس ژوریم یعوق پاک زبان

---

[1] حالات زندگی [2] تابندہ

پٲنٛژ ٲسۍ نسٕلہ تِم وَنان یِہ لقب ‏ — سۍ خلیفہ پَتہٕ تِم بُلند نسب

ٲسۍ تِم پانٛژَوَے نِکوٗ طینت[1] ‏ — وینہٕ سۍ دیت تِمو سینٛھاڑ زینت

کیٛو نٛژر کالاہ خلافتس منٛز رودۍ ‏ — آکھ پیکِ[2] اجل تہٕ آخر موٗدۍ

تِم مرِتھ خلق ٲیہٕ پریشان گئے ‏ — راتھ کیٛو دوہ دراہ وافغان پیٛیے

حدٕ نِشہِ ڈٲلۍ عقیدٕ گوکھ خراب ‏ — رہنمائی تِمن سٕپنٛن نایاب

ٲتھۍ اَندر موقعہٕ آو شیطانس ‏ — اَزلی دُشمناہ چھُ اِنسانس

آو فنکار شکلہ نوکن منٛز ‏ — بُت تراشی ہِندٕ سۅتِن نوونٛز

دیو مِلعون[3] تِمن سٕپُن اُستاد ‏ — رودۍ مُتقاد ڈٲلۍ زِ راہِ رشاد[4]

تِم پوتلی پانٛژھ کٔری تِمو سنٛگین ‏ — ٲیہٕ مزین تہٕ خوشنما رنٛگین

رودۍ پوتلین نِشے کمر بستہ ‏ — کٔر پرستش تِمو تِمن جستہ

وَد پوتل تہٕ بیٛیہِ سواع ولیغوث ‏ — بُت نسر ویعوق ڈرایہ حدوث[5]

گُمرٲہی قومہِ نوح چی چھِ عیان ‏ — سورۂ نوح ٲیہٕ پٔرِتھ دٕ قرآن

کفر و شرکس تِمو دِتکھ بیٛیلہِ باو ‏ — نوحؑ مرسل اوسے تِمن کُن آو

روز و شب کُفرٕ نِشہِ کورکھ تِم نہی ‏ — یوزِ ناوِن سو آسمانی وحی

---

[1] نیک خصلت [2] قاصد [3] مراد ابلیس [4] ہدایتچہ وتہٕ نِشہِ [5] اظہار

سا ڈلو نشتہ وری گیکھ یو تام | پھیر کہ از عبادت اصنام
روری نہ پچھ زراہ ناداٰنی | عاقبت گئے اسیر طوفانی
بعد طوفان نوح ابلیسن | کڈی نیبر پانشرہ بت بحیلہ وفن
آرہ داون تمن برِ اہل عرب | سجدہ دیاون تمن گئے بطرب[ع۱]
گو ڈہ قوم قضاعہ گئے فلوا | اُسی ودلوہ تلہ پے کران پلوجا
اوس قوم ہزیل قوم جہول | بہر طاعت کور کہ سواع قبول
قوم اعلی تہ فرقہ انعم | تم یغوث فدا سپنچہ سرہم
قوم کہلاں یعوق سند محکوم | گیہ از راہ دین سپین محروم
اوس قوم حمیر خادم نسر | در پرستش تمے ملازم نسر
سا سہ بدی وری یہ گو تہ اہل عرب | اُسی ہمینہ بتن نماں بادب
اُس تو تام شرکچی گٹ رات | صبح توحید پھول بنیو کہ نجات
ڈراو از خاندان مطلبی | آفتاب محمد عربی
پور بیلہ پھیور عکس نور ظہور | گو بتن سور بت پرستن گیور
احمد مرسلن کورن اعلان | عربہ منتر ناامید[ع۲] گو شیطان

ع۱ خوشی سان ع۲ اشارہ بحدیث نبوی إنّ الشيطان قد أيس من أن يعبده المصلون في جزيرة العرب ولكن في التحريش بينهم ــــ (الحديث)

یِم چھِ گوہر نُمای گنجِ قرآن
رازدارانِ[1] پیٚر دِہای نہان

بعد تحقیق کوٚر تمو یہِ بیان
اوس ادریسؑ ییلہِ میانِ جہان

أسی اندر نکاح تس بلروز
زاو تٔسۍ زِشہِ متوشلخ تی بوز

تس نکاحس اَندر زنِ زیبا
دلفریبا تہٕ ناو تس عُربا

تسی زِشے دلفریب نیچوٚاہ زاو
اوس لامکؔ نتہٕ ملک تس ناو

گوٚس بالغ تمی بجسن صلاح
اَدِ شمنا أزٕن بعقد نکاح

تسی زِشے زاو شُکر پیغمبر
یُس پتہٕ نوح پیو لقب اشہر

نوحہ خوانی کرٕن آہ وبکا[2]
عمر گزرأو تمیٔ برنج و بلا

تمی سندِس اسم نوح سیٚ زثقات[3]
اِختلاف چھُ نون گوٚمت زرُوات[4]

اکھ رِوایت چھِ تمی وِچھن اکھ ہوٚن
اوس چھُو کہٕ لد گوٚمت پکان تس خوٚن

درفغان ناتوان پیٚومت مجروح[5]
ووت نالاں حضور حضرت نوحؑ

دوٚلپہٕ تمی نہترنِ ڈلتھ یکسوی
دُور گژھ دُور اَے سگِ بدروی

بے زبان ہیوٚن عرض کوٚر ناگاہ
کس کرُتھ عیب ای نجی اللہ

چھُس یہ مخلوق یوٚد کرتھ منے مَ
کُس چھُ خالِق منے تتھ کرُم محرم

۱۔ مراد علماے تفاسیر ۲۔ نالہ وزاری ۳۔ معتبر عالمن نشہِ ۴۔ جمع راوی ۵۔ زخمی

آس ثـیـٔـے نِش منٛـے روزِ رحیم آش   نقش چھُس ذوالجلال چھُم نقاش

کیاہ گژھ ہیس کم منٛـے یوٚد کریم احسان   حسرتُک داغ تھاوِ برانسان

بوٗزِ تھےٚ سخت شرم گیَن گوَ نوحؑ   نوحہ کےٚ زورِ برزمین پیوٚ نوح

کیٚنہہ چھِ لیکھان نیچُو تہند کنعان   غرق یٚلہِ گوَ بورطٔ[1] طوٗفـان

نوح پیغمبرن بغرزِ دُعا   التجائی کوٚرُن بسوئ خدا

یا الٰہی چھُ یوٚد سیٹھا بےٚ درد   توٚ تہٕ کنعان منٛـے چھُم عیالُک فرد

یی وَنان از خدا جواباہ اس   یُس ع[2] مِن اَھلِک عتاباہ اس

نوح بوٗزتھ سوٚتیاوتہٕ ڈرِ پیوٚس   أشکبأری کٔرن تہٕ ہیبت گوٚس

کیٚنہہ وَنان آوتس لِشہِ شیطان   دپنہِ لوگ تس کوٚرتھ ثـٔـہـے کارہ جان

قوم چوٚ نے منٛـے یوٚد کوٚرُم گمراہ   بد دعاثـیٔـے تمن کوٚرتھ ناگاہ

پنٛنیِ درحپاہ گمرھی کامِل   گٔـیہ میأنِس جماعتس شأمِل

مدّعا میٚون پوٗرِ گوَھـرجا   ثـٔـنے وُونتھ رَبِّ لاتذرع[3] بدعا

راتھ دوہ اسی کران چھِ اھِی جأنیٖ   رتھ کھأرِتھ ثـٔـنے لوٚرِ جنت سأنی

بوٗزِ تھےٚ نوح پیوٚبنالہٕ وآہ   نوحہ تہٕ لبل کٔرن بسوےِ اللہ

تا چہل سال گوٚ برنج و ملال   پیوٚ لقَـے نوح ناوتس تاحال

ع۱۔ آوہنِس اندر   ع۲۔ یہ چھُنہٕ چانہِ عیالہٕ اندر یہ چھُ عمل غار صالح

ع۳۔ وَقالَ نوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَی الارضِ مِنَ الکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا   (سورہ نوح)

بعثت نوح علیہ السلام

ابنِ عباس ای کراں جھُٹ رقم — آلِ شیثن وصیت آدم

اُسی ئی با قبیلہ قابیل — پٹھنہ تھاوِ تو ھلک تکمیل

شُری زِنہ کانہہ معاملت[۱] اصلا — کُری زِنہ کانہہ مناکحت[۲] اصلا

تِم تو ئے کوہسار نے اَندر — اُسی دران تہ غار نے اَندر

بعدِ ادریس تِم سپنے مایوس — راوی رہبر تمین سپن افسوس

باک تراو کھ کوڑ کھ گریبان چاک — آکھ شیطان ئہ حیلہ ناپاک

یِ وُونجھ تِمی مسابرِو کانہہ غم — شکلہ تہنزے بینا بو محکم

تِم وِچھتھ بار بار لیل و نہار[۳] — روزِ ہمیار دل تھئد بقرار

دلیو مِلعونہ نے بصد نیرنگ — پانتزھ بت اُور کُری تیار از سنگ

۱۔ لین دین ۲۔ رِشتہ ۳۔ راتھ دِہہ

آل قابیل گئے تہٕ ڈلیتھ أنی   کٔرتموٚ زیادٕ بُت پرستی نیٚز
زال مُشرِکھ وٚولکھ شکستن نال   گال ترٲوِتھ ژوٚنکھ سٕر رسمِ ضلال[1]
پاک رٔتن بقومِ ناہنجار   سوٗز اَدٕ نوح اَز پئے انذار[2]
اہلِ تفسیر یم چھِ خاص الخاص   بحرِ قرآنہ کی چھِ تِم غوّاص[3]
یِمٕ لیکھان گئے عطاہِ ربِ عزیز   نوح پیغمبرس اول داہ چیز
بعد ادم سُہ جدِ عرب و عجم   منتہائے نسب بجملہ اُمم[4]
سلسلہ دارِ نوعِ انسانی   چھُس توے ناو آدمِ ثانی
سُے الوالعزمَن منٛز اندر اوّل   چھُس لقب شیخِ انبیاء مرسل
سوٗز بٔنیہِ خالقن سُہ رہبرِ دین   بہرِ تلقین بر اہلِ روی زمین
ابتداء تمی چھِ مُکوٚر مُت بیم   کافرن مُشرکن زنارِ جحیم
کوٚر تمی بددعا در اوّل کار   اُمتس پیٹھ سیٚن بطوفان خوار
سُے تُلے سر زبعدِ آ النشور   روزِ محشر زمرقدِ النور
انبیاہَن اندر بہ فضلِ جلیل   سُے معمّر[5] سپُن بعمرِ طویل
کٔڈی سَداشتھ وری تمی غم ہیتھ   وٚدن اَڈلو عالموٚ زٔ تووہ شتھ
ساسس وری گژھتھ زِ عمرِ شریف   گوٚنہ کانہہ تان تس ضعیف و نحیف

۱۔ گمراہی ہندٕ رسم ۲۔ خوف دِنہٕ خاطرٕ ۳۔ ڈوٗنگل ۴۔ جمع اُمت ۵۔ عمر رسیدٕ

گوس تہٕ کانھنہٕ موئ پاک سفید | رُودی دندان تہٕ محکم وجاوید
قوتس منز تہٕ گوس نہٕ کینٛہہ کم | پُشت پاکس تہٕ گوٗ نہٕ تس زانہہ خم
دوہلہ قومس دِوان سُہ دعوت اوس | کالچین محوٗ[1] درعبادت اوس
پرتھ شبس منز پراں سہ باعصمت[2] | رکعات نماز ہاستہ ہتھ
چھُس نوٗ ہیم رُتبہٕ اوتی بیشمار | تلنہٕ در راہِ دین سیٹھا آزار
صبر کُرئ کری بنیہٕ تمن دُنبال | اوس اندر تفقدِ[3] احوال
علم توحید بنیہٕ پراں اوسکھ | اِہدِ قومی[4] دعا کران اوسکھ
درمناجات اوس باواں حال | ولُمت قومسے چھُ شرکن تال
عارِفو نکتہٕ اکھ تلاش کُورکھ | رازِ امہِ آیتک یہِ فاش کُورکھ
ییم پوٚتلی پانٛترہ نزدِ اہلِ کمال | پانٛترہ[5] شیطان بیردہِ اضلال
نشہِ راواں لوٚکن چھِ اندر آز | وَتہٕ ڈالاں زِ پنج وقت نماز
سورہٕ نوح عارفو ییلہ پوٚر | بیاکھ معنی تمو زِ عرفاں کوٚر
کبر و کذب طمع تہٕ بخل و حسد | ییم[6] پوٚتلی پانٛترہ چھِی میانِ جسد
کڈِہ یُس ساریہٕ نیٚبرٕ ازدِل | سُہ چھُ مومن بہ نزدِ حق واصل
چھُس مصفا صفا و نومتے خلاف[7] | شکر للہ ہٕ چھُس تمو لشہٕ صاف

١. مشغول – ٢. پاکباز ٣. تفحص – ٤. یا اللہ میانس قومس دِتہٕ ہدایت ٥. گمراہی ہنزٕ وتہٕ پیٹھ ٦. جسمس اندر ٧. اٗدلہٕ بدل –

دعوتِ دین

تحمّلِ مصائب

شایقو روز ووٚنی بد مسازی — بوز تفسیر حضرت رازیؒ

ییٚلہِ نوٚکھ ڈٲلی زِ ملّتِ ادم — پیش اصنام تِم سپٕنی سر خم ^ع۱^

سۄز ذاتن بہ فرقہٕ گمراہ — مشعل نوٗر ہیتھ نجی اللہ

تس توٚے ناو نوح پیوٚ مشہوٗر — کوٚر سیٹھا نوحہٕ تمی بسوی غفور

موٗل تس اوس پاکدین کن تھاو — ملک ابنِ متوشلخ تس ناو

روٗے پاکیزٕ تس بصدق و صفا — ماجہِ ہُند ناو اوس تس شمخا

اُس شمخا انوشہِ سٕنزٕ کوٗر — در نسب نامہ یِ نوٚ بُم مسطور ^ع۲^

قوم ییٚلہِ تمی وُچھن گرشھان بیدین — حال تِہُندے وِچھتھ سپُن غمگین

ژور ہتھ ؤری یہِ عمرِ ہُند ملّت — گوٚ ییٚلے تس ہیرٕن کرنی دعوت

ع۱۔ پتہٕ ٲلبن برۄنہٕ کنہٕ ع۲ بکھنہٕ آمُت۔

مِلتِ آدمس دِتُن تجدیدٔ[1] — بُت پرستن ہیوتُن پرُن توحید

حق پرستی کُنے دِتُن بیلہٕ تاد — آس از حق رسالتُک ارشاد

امرِ معروفہٕ سے دِتُن بیلہٕ زور — نہی منکر کورُن نوکوتُل شور

باطِلس آو موتہٕ کُے پیغام — کِتھہٕ تراوو عبادتے اصنام

شہرِ کوفس اندرٕ سپُن آغاز — وارِث نوکن کنن تِہنز آواز

کریکھ تمی سِتتر بفضلِ یزدانی — عالمکی نوکھ اَسی بوزانی

یی ونان اوس سُے بصبح و مسا — مشرکو کُن چھُ حضرتِ اللہ

خالِقِ کُل چھُ حضرتِ داور — تمی سُنٕدے طرفہٕ چھُس بہٕ پیغمبر

توٚہۍ کُن سوزُنس بہٕ ہادی راہ — پڑھ کرِو لا الٰہ الا اللہ

بے زبان بُت چھُ پانہٕ پُس عاجز — بندگی تس پزیا کرنی ہرگز

یوٚد مِنے ایمان اَنِو بدعوتِ عام — از خدا واتہِ توہہ سٹھا انعام

بُت پرستو سُہ وعظ بوزِ کنَو — ژلہٕ نی لگی نودُک پھکین پیٹھ چھو

لعضیو جامہٕ تھوی لدِتھ برسر — اونگجہٕ[3] تھاویکھ بُرتھ کنن اندر

دعوتِ نوح ناگوارا گوکھ — آتشِ کینہٕ آشکارا گوکھ

۱۔ نوٚبر۔ ۲۔ پرتھ چیزُک یادِ کرن وول ۳۔ اِشارٕ بآیۂ کریمہ جَعَلُوا اَصَابِعَھُم فِی آذانِہِم وَاستَغشَوا ثِیابَھُم وَاَصَرُّوا وَاستَکبَرُوا استِکبَارا۔ (سورۂ نوح)

تمی تمن تا سہ قرآن دعوت کوٚر — دینہٕ کُے رغبتاہ دِژونکھ زوٗر

خلوتن منز تمن رٹان اوسکھ — آشکارا تہ تی وَنان اوسکھ

مُہر آسکھ شقاؤتُک بر دل — دعوتس کُن آسیہِ نہ زانہہ مائل

نوحہ سُند وعظ کینہہ تہ بوٗزکھ نہٕ — شرعہٕ چی مالوَے تہ رُوزکھ نہٕ

سہ تہ رُودُکھ نہٕ پتھ دعوتِ دین — قال انی لکم نذیر مبین

تنگ تمہِ سنگدل پلیدٲ اَن — گیر درو عد و وعید ٲن

یس اکس دینہٕ کُے کوٚرُن تلقین — تتھ بدل تور تمی کوٚرُس توہین

دینہٕ چی یس اکس کتھاہ تمی وَنی — تور تمی لاے تس بدل تتھ کنی

از کمانِ حسد سہامِ جفا[1] — آسی لایان یہ بندۂ مولا[2]

آسی تس پیٹھ کران کمن ہنڈ رُود — پانہٕ واتی وَنان یہ شاید موٗد

کنہِ وِے سیتی زاں گروہ اشیف — اوس چھوکہِ لد گژھان سہ جسمِ لطیف

خوٗن نیلیہ اوس تس گژھان جاری — قدسیان فلک وَداں ساری

نیلیہ یوانی سہ اوس ہوٚش باز — اوس تبلیغہٕ کُے کران آغاز

یک قلم آسی بیٚیہ یوان مغرور — سنگباری تمس کران بھرپور

کنہِ تہ تُل سہ نیلیہ گژھان پنہاں — آسی کافر وَنان یہ گو از جیاں

۱۔ فلکُک تیر ۲۔ مراد حضرت نوحؑ۔

تام روح الامین یوان بے تاب ... کنہ وچھ تلہ تس کڈان بشتاب

پر ہنیز تس ملال زِ پا تا سر ... تس دِیان غم میہ یر ہنا ژبڈ کر

یام تس پر ہنیز ملال تیہ اوس ... تام تس دردو غم ژلا نیہ اوس

تاز دم بیٔیہ یوان بوقت سحر ... اوس قومس اندر بغیر خطر

بیٔیہ تم سنگدل جہنم زاد ... سنگباری تمس کران زعناد[1]

زنگہ زنگہ زساعر[2] انکار ... چاوِ نوو کھسہ شربت آزار

گو نہ اصلاحن دِلس تاثیر ... روز افزون بہ گمرہی گئیہ گیر

زیاد زیادِ بہ بغض وطغیان پئیے ... ساڈ نوشتھ وری یوتامتھ گئے

یام تم گئے زحد نبتھ گمراہ ... متسلی سپن نجی اللہ

رب انی دعوت[3] قومی گوی ... سوی درگاہ حق پھرن تمی روی

یا الٰہی ژ چھکھ سمیع وبصیر ... چھس بقوم شریر گوڈت گیر

یم چھ مردو دوعظ کیاہ سود[4] ... کیاہ چھ مقصود زین گروہ حسود[5]

وعظ وزنی چھ یم گژھانی انی ... بازانی انی دِلس گژھان خچکھ کنی

وحی تس آو وہ نی توقع[6] تراو ... آخری بار بیٔیہ تمن کتھ باو

---

[1] دشمنی سیتی [2] انکار کہ پیالہ نشہ [3] رب انی دعوت قومی لیلاً ونہاراً فلم یزدھم دعائی الا فراراً۔ (سورۂ نوح) [4] فائدہ [5] امہ حاسدن ہند جماعت نشہ [6] امید۔

لیس اکھاہ آسہٕ ازلہٕ کٕے مسعود   ۂمہٕ پانٕے بجانبِ معبود

اَہلہٕ تفسیر یم چھِ پاک ضمیر   چھی یہ تقریر تِم کراں تحریر

نوح پیغمبرن پیٚیے ارشاد   دفعتاً کافرن دِتن بنیہٕ تاد

یِمِ تۄگکھ دپنہٕ اَے گروہِ جہول   کُن چھُ مولیٰ بہٕ چھُس نبی و رسول

حق چھُ خلاقِ آسمان و زمین   تۄہہِ کُن سوزنس نذیر مبین

کافرو بوز یام دعوتِ نوح   کنہٕ لایکھ تمِس کۄرکھ مجروح

تیوت جاری سپُن چھِ گونٕنہٕ خون   جسمِ میون گوس سوسن[1] گون

گٔیہٕ حجت تمام ووت بکام   اہلِ عزمن اندر شُہ نیکو نام

بأرٕ تمی سۄنزٕ بیٚنہ خراب و غبی   أسی یِژ اجنبی[2] زِ دینِ نبی

تاوتس واعلہ چھو آتش گرم   مثل[3] حمالتہ الحطب بے شرم

أسی بد ذاتھ پُرٕ زمکرِ عظیم   لایق[4] مسکن سعیر و جحیم

کافرن دپنہٕ رنجِ امی آنہٕ   میون شوہر چھُ محض دیولنہٕ

چھوکہٕ لدوہلہ تۄہہ چھُ وعظ پران   پانہٕ راتس چھُ آہ و نوحہ کران

یہ چھُ دیوانہٕ لسِل کران پانہٕ   چھُ بیگانہ زِ عقل بیُگانہ

یام تمہٕ کافرِن ووٚن بجروش   نوح پیغمبرن کۄرن تی گوش

۱۔ مراد سبز ۲۔ بیگانہٕ ۳۔ زنِ ابولہب ۔ وامرأتہٗ حمالتہ الحطب ۴۔ مراد لایق جہنم

بوزی تھے دلڑیں سیئں شہ امین — سوی جان آفریں وَ وِدن غمگین

در مناجات بی کرن اظہار — ووہ نی عیانس بیان کرن چھتہ وار

اتھ تلی تمی بجانب بالا — فانتصر در دعا موتگس زخدا[1]

چھکھ ژ رلذ قلوب زانان خوب — گوس مغلوب ووٹی بہ بندِ کروب[2]

چھس یمن یور باگراوان لول — چھم منے والیس دِواں بہ سختی دول

چھکھ بدل چلے گیر کفر ح ماے — اصلہ چی تراے کینہ زنچہ نہ ملے

وعظ یُری پُری اثر گرھان چھکھنہ — چانہ قہر کِ حذر[3] گرھان چھکھنہ

ہنہ ہنہ کری تمو منے بے رحمی — کنہ وِے ستی تن گیم زخمی

پس منے یہندے ہوس چھنہ اکھ خس — یس چھم دلدرس ستم وُنہ کس

قوم کفار یتھ منے پیوا شرار — تیزھ زن بدشعار[4] چھم خونخوار

چھم گونی سو کینہ ور ہونی — زخم دیت نم یہ ذم[5] مجنونی

موکہ لاوم ازیں زن بدخواہ — آرزو چھم دِتم مدر ہمراہ

کر منے یاری بنصرت جاری — بیقراری منے کاس اے باری

اوس وَنہ در دعا سہ صاحب دین — وحی ہیتھ آس جبرئیل امین

۱۔ رب انی مغلوب فانتصر (القرآن) ۲۔ سختین شیز ہاکلہ اندر ۳۔ خوف ۴۔ بدخصلت
۵۔ دیوانگی ہند عاب جویی ستی۔

دُونِیس اُے برگزیدہ رحمان
چون منگن قبول گوآلانے

چھُپے ثرے سوزاں سلام رب نام
لبعدِ اکرام چھُپے دِواں اعلام

روزے باک کیارِ چھُکھ غمناک
اَکھ کُلا چاک پانہٕ رو درِ خاک

درسیرِ نوّن رقم حدیثِ قوی
از پیغمبر چھُتی گوُمُت مُروی

جبرئیلین درخت ساج[1] اُونُن
سوبے زِجنت لِبھد رواج انن

نوح پیغمبرِن بحکمت وفن
نصف ہَن درزمین کورن سر دفن

بعدِ چل سال سوبے تفضل کریم
ناگھاں گو بنتھِ درختِ عظیم

گوشنے ہتھ گر تمنیک تھرزتہٕ سرز
پہو ترےہتھ گر کھجر ہمنیک بنظر

اندریں مدت از اناث وذکور[2]
زاو نہ کانہہ شراہ زِاہلِ شرور

منقطع نسل گو تمن پیہم[3]
ردسپین فصل وارہ گئے بیغم

پیشتر اوس یس اکھاہ زامت
فیل آمت تہٕ خیرہ[4] سرگومت

اُسی تم ضال[5] اندریں چل سال
زیادہ گئے لاابال بدافعال

اُسی یم وہ فی تمن شرین شہدہٕ مالی[6]
پرآفی تم اُسی نوپرِ طاقتہ والی

عمر اوسط ھزار سال تمن
خوی آتش تہٕ دل زگال[7] تمن

ع ۱ ۔ ساگوان کل ۔ یہ بیج لکڑ ناونیادنس درکار چھُ یوان ۔ اتھی چھُ رنگ مایل بسیاہی آسان ۔

ع ۲ ۔ زنانو تہٕ مرد و نشہ ع ۳ ۔ لگاتار ع ۴ ۔ گستاخ ع ۵ ۔ گمراہ ع ۶ ۔ مراد سیاہ ۔

مردوزن لوکی بدی عبید[1] دشن — درزمین آسی نوحہ بندی دشمن

دینہ کے کا نھتہ حکم پوگھنہ — کفرکے راہ ورسم دُوگھنہ

اُسی دراھل ارازل مردود — نوحہ بندی وعظ نے دِ تکھنہ سود

لُسہ آسے ہدایتک سیما[2] — چھے گڑھان معجزہ وچھتھ اعمیٰ[3]

نوحنے التجا یہ مولیٰ کون — درعاءٰ تب لاتتن تمئ پور

کافرن کینت یدیئہ گریان — سیل طوفان منگن زحق سبحان

رچھ منے ازقوم بددل وبدرای — اُی جہاں افریں جہاں آرای

متہ چھرتن سہ کافراہ نہ زمین — لُس تہ بترآرشپٹھ چھ بیتہ بسکین

قہر ینہ نے ژسوزتکھ ناگاہ — وَتہ راوی متی بیئین کرن گمراہ

بندچانی ڈلن یمسن سیتی — لُو دیزیم گالہ ہکھ نہ در گیتی

کیاہ بدبن ہنزچھے کتھ کرم یاری — شرِی ینڈے چھ در تباہ کاری

خیل غدار زمرۂ[5] فجار — مردم آزار یم چھ ییشہ بدکار

سیتی یم چھم بمعہ پدر مادر — مغفرت ژے منے کرتہ اے داور

رحمتکی برمشر مسلمانن — درگذر کرتہ اھل ایمانن

---

[1]۔ پوتلبن بندگی کرن والی [2]۔ نشانہ [3]۔ نابینا [4]۔ اشارہ بآیہ کریمہ اِنَّکَ اِن تذرھم یضلوا عبادک۔ (القران) [5]۔ بدکارن ہنز جماعتھ۔

کرتہٕ از آبِ مغفرت آسہٕ پاک — یِم چھِ ظالِم کرُکھ بتھٕ ہلاک

آواز سدرٕ جبرٲیلِ امین — بعد تسلیم تس دِتُن تسکین

ناوِ ہندٕ نموُنہٕ ہووُن تس — وَاصنعِ الفُلکَ وحی بوٗوُن تس

یِی زِ ییٚہ پیٚٹھ حکم آو گرد ونی ناو — غصہٕ ووٚہٕ نی تراو دَرد و غم مشراو

دوٚپنس اَے جبرٲیل پئے ہاوُم — کتھٕ وَنان ناو وار پیٚچھ ناوُم

تمی دوٚپس زٕ ٹھ درخت ساج بزدر — تختہٕ ہاٹتھ الگ کورُکھ فی الفور

ساجکِ گوُ ڈٕٹھہ ہا تہٕ ناو اوس — شاخ در شاخ یُرِش قد آور اوس

نوح پیغمبرن بہٕ ضربِ تبر — جستہٕ ترٛوُن پتھر بہٕ کسبِ ہُنر

از تبر زیٚن بیاری داوار — کُلی گوڈُس تختہ ہاکرِن ہموار

یِم ہتِکی شاخ آسی یُرِش محکم — میخہٕ تِمہٕ چھے بناوِ تِمی ہَرہَم

تختبہٕ نیٚ پیٚٹھ بیاری قیوم[2] — گیہِ اسمأی انبیأ مرقوم[3]



۱۔ مکر بستی ۲۔ اللہ تعالیٰ پننہ مدد ستی ۳۔ پیغمبرن ہند ناو

کشتیِ نوحؑ

کرشمۂ قدرت

مختصر آو حکم حق بر نوحؑ — باب احسان سپن ژے پیٹھ مفتوح[1]

کر کو کر سینہ ہش سفینہ[2] تیار — بیتِ چوبینہ[3] باشکینہ[4] تیار

نوحہ نے پانہ فارشی[5] کرنس — جبر تیلین مہندسی[6] کرنس

تختہ بردار باھزار وقار — نوح فنکار گو بنتھ نجار

تاو گر تمی چو کوشک[7] جینی — محکم از میخہ ہای[8] چوبینی

گئے مزین سو ناو چوں مسکن[9] — رات دھہ اُپور گئے سو ہن ورین

ساس گز گو تمثیک تھر ز ہموار — ژور ہتھ گز کھجر سپن تیار

نوح پیغمبرن ئہ قوت و زور — شوبہ ولی تتھ بناوی بدی ستھ پور

1۔ کشادہ یلہ 2۔ ناو کشتی 3۔ ہیچوگر 4۔ اطمینانہ ئسان 5۔ عقلمندی
6۔ انجینیری 7۔ عالیشان عمارت ہش 8۔ ہیچولو ہیچو ستی 9۔ رہائش گاہ

اوس دراشتغال[1] تایہٕ وُ سال   اَسی قومکۍ جوان وِلان تس تال

ٹھٹھ[2] اسِس کران تہٕ بے دینی   طعنہٕ[3] اُسِس دِوان بہٕ خود بینی

یاپہٕ واتی بہٕ ھزلِ اسی وَنان   چھُہ رسول زمان بنیوُمت چھان

آبہٕ رٔستوئ یہٕ خانٔہ چوبین   کِتھہٕ پانٔھین پکیس بروے زمین

وُچھہٕ ناوٕنی یہٕ آسہِ تس ہوا   نتہٕ کوٗت پھیرِ ناو آبہٕ سوا

یِ وَنان آسی کافرانِ غبی[4]   اوس غمگین گژھان سُہ نوحِ نبیؑ

بہرِ تسکین جبریلِ امین   تس اَنان اوس مژدہ[5] شیرین

روز خوش دلِ ژٕ چھُے خدا یاور   ناو گرنس اَندر ژٕ جلدی کر

آکھ وقتِ عذاب ہیتھ گرداب   گژھہِ غرقاب قوم درسیلاب

مَشہِ پانے یمن یہ غمسازی   طعنہ بازی تہٕ بیٚیہ ہجو سازی

یِم چھِ گُمراہ اَے نجی اللہ   عنقریبے پین بہٕ نالہ و آہ

مدعا ناوِ سیلہِ سینہٕ معمور   اٰس حکم صبوٗر[6] چھُکھ منصور

چھُے ژٕ امدادِ قادرِ جواد   کر لگُن نادتی چھُہ چون مُراد

شہر کوفس اندر سمن یکسر   وحش تہٕ جانور سباع و بشر

۱۔ مصروفیتس اَندر   ۲۔ پاپہٕ   ۳۔ ہیچُوگرٕ   ۴۔ کُند ذہن   ۵۔ میٹھ خوشخبر

۶۔ خدایہ سُند حکم۔

سر تینا پِرتہ جِنسہ کی مادہ و نر | پَرتہ اندر سفینہ ژَئیر نفر

نوح ہمتاز دحیہ کے دمساز | کرینہ آواز نوگ تشیب و فراز

شُہ بدانمی سُندے دُ بالا گو | شرق تا غرب شور و غوغا پہو

آیہ زُودا اُڑولی لیسار و مین[1] | ڑایہ تِمم ناوِ منر بکوفہ زمین

جور جور بیرن زہر خلقت | ناوِہ اَندر بموجب حکمت

گُیہ پِرتہ جِنسہ ناو بیلہ مشحونؑ[2] | آس از حق یہ وَحیہ کے مضمون

اے نبی خدا یہ صدق و یقین | بیت معمور چھپے بر فِئے زمین

کاشہ وَتان اوس کعبۂ آدم | سوی بامِ القُریٰ[3] سبتھا محکم

حکم سِپنُس ہمتہ زیارت کر | شے چھپے رخصت تمیک طواف ڑبسر

حضرتِ نوحؑ بادل مجروح | ووت جلدی بکعبۂ ممدوح

آو بیلہ حج کُریتہ طواف سُرتہ | ناوِ نِشہ ووت بینیہ وظیفہ پُرتہ

شہر کوفس اَندر یامتھ ڑاو | جبرئیل امین ملک ہتبھ آو

حجرِ اَسود زِکعبہ مذکور | بادب تمی کُذِن تھُون مستور[5]

آس تاباں چو کوکبِ[6] رخشان | درمیان تہ نوکن ہندے پیمان

جستہ سے کنی چو دُرۃ البیضاء[8] | آستہ تھاؤن سو درمیان صفا[9]

در صفا روز تا زمانِ خلیلؑ | پتہ مظہر تمتیک چھپہ اسماعیلؑ[10]

۱۔ کھوڑی تہ ۲۔ دحیمین ۳۔ مالا مال لبریز ۴۔ مکہ معظمہ ۵۔ تعارف کرنہ آمت ۶۔ لوشیدہ ۷۔ پُر نلہ وُن تارکھ ہش ۸۔ سفید موختہ دانہ ہش ۹۔ کوہِ صفا ہس منتر ۱۰۔ نیِہ رادن وول.



عظمت چاریار

سامعو تھاوِ گوش روحانی ۔ بوز احوال آدمِ ثانی
ناوِ تیار ییلہِ کرُن محکم ۔ پھو بہ غم ژور تخت رُدس کم
ناوِ ہند بام اوس یُس چوُر خام ۔ أسی تتھ ژور تخت کم بہ تمام
جبریلس یہ کتھ وُونُن بسوال ۔ پیہِ چھم ژور تخت وونی فی الحال
تمِ وونس سوزتن اکھا نے قبیل ۔ وَسہِ در رود نیل باتعجیل
تتھ اندر اکھ کلاہ چھ سرو مثال ۔ أنہِ فی الحال سُہ کڈِتھ بکمال
سُہ تلِتھ بوروانہِ ہتھ ییلہِ یور ۔ گوہ ڈگنہ تتھ کلس ییٚن پچہ[۱]
نوحہ نیے ناد دِتھ اُتِن ترِیے گبر ۔ أسی تِرِیوے اموب طاقتور
ییلہِ منز کُل ژوٚن کورکھ ییلہِ گوش ۔ ہوش روٗدکھ ذرا سیٚن خاموش

۱۔ سنگ مرمر بیوہ۔

وحی تس آوٲی یِنی زمَسُن
یہ سخن عوجؑ ابنِ عوقس وَن[1]

قدو قامت چھُ تس اکر مانے
رود نیلے اَندر وستھ زانے

عوجِ اجہل سٹھا قوی ہیکل
خوی[2] خنظل بروسپہ مرجبل[3]

رنگ تس کول اوس ییٚژ پرہول
نتہ ارکھول ہیٚوہ اڈول بیٚ ڈول

تھر تمِس آسٕ چھِ ہز بر دلیر
یِدِ تمِس آسنہٕ گمٕژ زانہہ سیر

قد نیٚنُ وٕولنہٕ تمی سراسر زانہہ
جامہ تس آو نہٕ برابر زانہہ

نوحہ نے وٕون لعوج کر تہٕ یہ کار
وعدٕ دِیت تس تہٕ تمی کوٚرس اقرار

عہد کوٚرنس کرتھ بہٕ سیر شکم
عوجنے رود نیلہِ منز دیُت دم

کُل بجمیلہ کوڈان اکے حملہٕ
بارِ تھوُون بدوش چھُو شملہ

واتنوُون بنوح پُشرووُن
اَستہٕ تروُون تہٕ ناوِتل تھوُون

کوٚ رنجی اَللّٰہن تمِس تحسینؑ[4]
یِرونٛٹھِ کنہ تھوونس سُہ نانِ جوینؑ[5]

ترمن ژوچین کُن نظر کرتھ عوجن
وٕون بجی اَللّٰہس ییٚوہ چھا کھین

وعدٕ کوٚر تمی ژنے یِدٕ برتھ کھیاوتھ
سیر سَپدن منے وعدٕ چھَم اجُرتھ

کھارِ یوٚد کھیتھ ژلیم نہٕ معدک تاو
ترٲشِ کنہِ یوٚد تمِس بہٕ اکھ دری یاو

نوح پیغمبرن وٕونس بجواب
سیر سَپدکھ ژٕ وُنی ہنا کر تاب

1- اکھ مشہور قدآور شخص 2- مراد تلخ خصلت 3- تمنی لد دیگچہٕ، ییٚوہ مراد رویاہ – 4- شاباش –
5- ڈُشکہٕ ژوٚٹ

کرژ آغاز ژہ ز بِسم اللہ
اسم اللہ عو جنئے بہ زبان
سیر نیلیہ گوتہ وعدِ گوتس پور
عو جنئیس درخت اون از نیل
اوس لیکھتھ تمن بہ نقش و نگار
نام بوبکر و عمر و عثمان
تھوژ تس زیں چہار تختۂ نور
گئیہ توے ناو توحہ سنز حکم
سالکن نِش پہوے چھ راز ضمیر
مادیت زانتن ژ بوڈ طوفان
ژور یارِ ے چھ بعد آنسرور
ژہ لوئی آسہ یس بدلِ مائل
ژہ لوے نام پاک ازدل و جان
ژول تمِس رنج و غم سپن خورم[2]

وچھ کوتاہ کھبکھ ژ شام و پگاہ
لور رواں نصف کھیون از یک نان
ڈایہ پچھ کن تھوتھ سپن مجبور
ڈرایہ تھ ژور تختہ صاف و طویل
نام پاک چہار یار کبار
بیٔیہ نام علی شیرِ مردان
لوحہ سنز ناو گئیہ بنتھ معمور
ژہ لوے یم چھ قصر دینکی تھم
کشتی نوح دینہ کے تعبیر
دین مانن نجاتہ کے سامان
پہند سنتین چھ دین طاقتور
واتہ ناو یس یہ ناو بر ساحل[1]
نوح پیغمبرن ہیتن بہ زبان
جبرئیلس وون کرم محرم[3]

۱۔ بٹھس پیٹھ ۲۔ خوش ۳۔ واقف

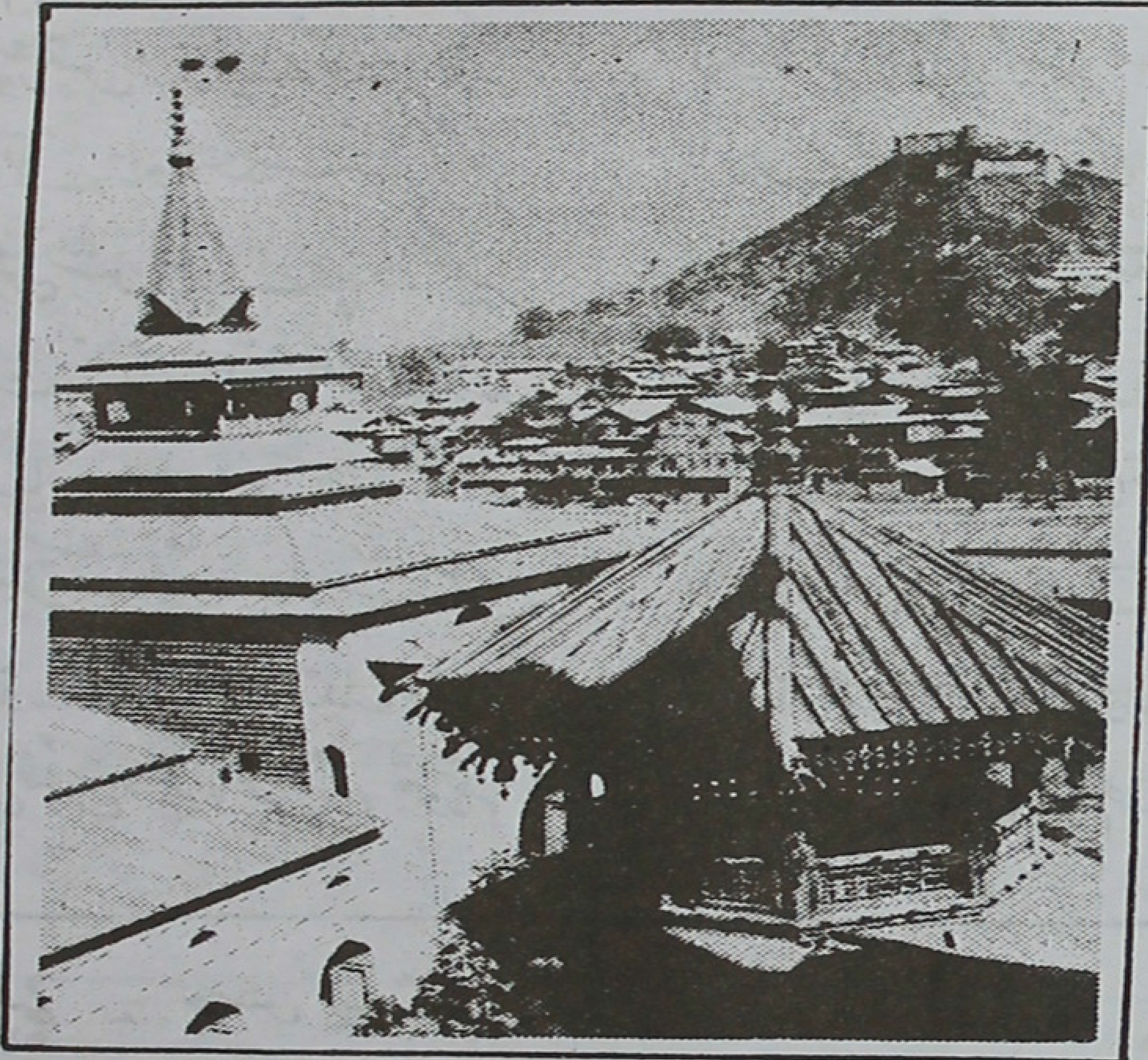
کم چھہِ یِم نامدار نیکو کار ‎ ‎ گئیہ بر چار تختہ یِم اظہار

جبرئیلن وونُس تھوجِھ کن ‎ ‎ چار تن یِم چھہِ فاضلانِ زمن

یُس چھہِ آخر زمانہ کُے مُرسل ‎ ‎ چھِ تِہندی ژور یار یِم افضل

وقت طوفانِ یِمے ینیٔ ژٔے بکار ‎ ‎ ناوِ چانے یِمے ہیکن دِتھ تار

یِم چھہِ منظورِ درگہِ نبوی ‎ ‎ سَپد اِسلام یِہندِ ہستی قوی



واقعۂ طوفان

انجام کنعان

مختصر ناوِ ییلہِ سپن بر پا — اُسی سِتھ کمرٕ تتھ سیٹھا زیبا

گوڈنِکس کمرٕ سپےٚ اَندر اقدمؑ — تھوُوکھ تابوت حضرتِ آدمؑ

در دوم کمرٕ جانور ساری — ژاے از حکم حضرتِ باریؑ

ترییمِس کمرٕ سپےٚ اَندر اِنسان — ژورِمِس منز تھوُکھ بُرِتھ حیوان

پونژمِس منز سباع تہٕ ذی ناب — شیٚیمِس منز گیاہ تہٕ اسباب

یُس شتیم کمرٕ اوس عالیشان — تھوُوکھ تتھ منز غذاے آدمیان

میوٕہا اُسی یِم عجیبُ وصفا — بیٚیہِ ساری دوا طعام وغذا

اُسی داہ دوہ گمتیٚ زِ ماہِ رجب — آو پیغام تس ز حضرتِ رُب

تھاو تشریف ناوِ منز ہمراد — یاو شیٚچھ مومن ژٕ لایکھ ناد

پسران حام و سام و یافث ہیتھ — ژاو منز ناوٕ مومن گنٕیہِ ستھ

۱۔ ییٚژ بروٚنٹھ ۲ دنٛد وٲلی حیوان۔

یِم ترٛےٚ فرزند آسی تابعِ نوحؑ — پیروان رٕہ شرائعِ نوحؑ

ژُورِی مِس ناو اوس تس کنعان — ژاوٕ نہٕ ناوِ منز سُہ از طغیان[1]

نوحن نیٚ وۄن تمس مہٕ کر تاخیر[2] — وس تہٕ یٚتھ منز گژھکھ یژ گیر

تمی سآوِی اِلٰی الجبل[3] دۄ پنس — کھسہٕ کوہس تٔہ از جہل دۄ پنس

سرکھار ترٛاوِ بو رفتار — اَدٕ آیکھ مےٚ واتِہ نہ آزار[4]

دعوتِ نوحؑ یام تمی مُشرو — خاندان پیمبری تس رو

وۄن یِنی اللّٰہن تمس یِفغان — کانٛہ بچاوِ تھ ہیٚکی نہٕ اَز طوفان

روزِ نہٕ کانٛہہ تہٕ چوٚٹیاہ تنہا — یَتھ نہٕ کھسہِ آب ساس گز بالا

گوش کۄر نہٕ ژ پنِس سُہ کلام — بوش تس اوس از تصور خام

کوٚ ہیپےٚ کُن قدم ہیوٚتن ترٛاوُن — زُو بچاوُن پُنن ہیوٚتُن پراوُن

یِم یِنی اللّٰہس دِرایمان آسی — کُلہم شیٚتھ زٕ مُسلمان آسی

ژاو تمِ ہیتھ سُہ ناوِ منز لشتاب — ناگہاں گوٚعیاں نشانِ عذاب

زوجۂ نوحؑ آس کان شرور — واعِلہ ناو اوس یِس مشہور

تۄندرس منز سۄ زٕیٚن برانےٚ آس — سنز ژۄ چہِ تھرنہٕ کُےٚ کرانےٚ آس

---

[1] سرکشی ستی۔ [2] درنگی [3] اِشارٕ آیۂ کریمہ سآوی اِلی الجَبل یَعصِمنی مِنَ المآءِ (القرآن) [4] اذیت۔

پھوٹ یکایک زِ قہر قہاری	قلزماہ از تنور گو جاری
تیز گو تارۂ منزی تمنیک جبریانؑ	پَر وُ فار التنّور در قران
سے تنوراہ زِ سنگ محکم اوس	کیّنہ وُنان سے تنور آدم اوس
پیر پتھ پیر سے تنورِ حجر	ووّت نوحس وراثتس اندر
واعلن یام گرم کورُسہ تنور	دراو طوفان تمی نِشہِ بظہور
یکقلم گوز مینہٖ سے غربال	آب جاری سپُن تتہٖ پھٹ زن بال
آو یلہٖ امُر حضرتِ قاہر	از زمین آب گرم گو ظاہر
اوّبر منزِ آب سردِ گو نازل	تیتھ وُشُن آب از زمین شامِل
از زمین ژرائے ساسہ بُد جیجونؑ	کافر و لوب سزاے گونا گون
گئے گرفتار کُلّہم کفّار	خوار در قہر واحد القہار
پھیور دولاب از عذاب و عقاب	اَہرکھے آب قہر کُھر سیلاب
چل شبانروز از زمین و فلک	آب جاری سپُن بشور و شلک
گو بپا یام صدمۂ طوفان	نوح پیغمبرن وُچھُن کنعان
در تعب گیر مُبتلا بتعب	تس بلب آو یا بنی ارکب
میانہٖ گو براژ وستہٖ ناوِ اندر	منگہٖ ژ ئیے کیت نجات از داور

۱ء۔ رواتی ۲ء۔ کینژو توندور ۳ء۔ پٔرین۔ چھلنی ۴ء۔ نام دریا

آیہِ نوحس یہ شفقتِ پدری — اوٚس کنعان بوڈتھ بحیرہ سرئ[1]

لولہٕ کسِ آلوس دِتُن نہ جواب — موٗجِ آبن شتابَ کوٚر غرقاب

ییٚلہِ کنعانَ بموجِ طوفان ژاو — دل نبی اللہس شفقت آو

گژھاو تمی کرٕ بارگاہِ غنی — در دعا دوپنہٕ نوٚگُس اِنّ ابنی[2]

کینٛہہ چھِ لیکھان زِ نوح پیغمبر — بے خبر اوس از تفاقِ پسر[3]

سوی یزداں وَدُن ہیوٚتُن لفغان — پہو عیالکُ تفرمتے در طوفان

لیسَ مِن اَھلِکَ نَد تس آو — اہل چونے چھُنہٕ یہ دعوا تراو

اوٚس مردود گو لقے تابود — چھے سفارش کرٕنۍ تمس بے سود

نوح پیغمبرن کوٚرُن خاموش — ژھیوٚو تمِس جوش گوٚ بڈتھ بے ہوش

ہوش یتھ کرنہٕ نوٚگُس استغفار — سوی غفار بہرا استعذار[4]

مَرِ گمراہ یُس بفعل تباہ — ہیکہِ کُس زانہہ تمس انتھ بہ پناہ

ژاوی زِہن اَند دینہٕ روٚس فرزند — دینہٕ ستی چھُ رشتہٕ کُے پیوند

ییٚلہِ نہ کنعال دینہٕ سے پیٹھ لوٚک — کونہٕ پیغمبرن بچاوتھ ہیوٚک

گژھِ شرکس اندر مُرید مرتھ — پیر ہیکہِ کیاہ تمِس بچاوِ گژھتھ

مختصر یوز بادلِ آگاہ — شیتھ زنی ہتھ ییٚلے نبی اللہ

۱۔ نافرمانی اندر۔ ۲۔ اِن ابنی مِن اَھلی ۳۔ دوروَی۔ ۴۔ عذر خواہی خاطرٕ۔

رَجبنہِ دِہی مہ بیوٹھ در کشتی — چار یارن ہنزے لئین پشتی[1]

گوڈ اظہار گو نشانِ عذاب — از تنور حوا بجوششِ آب

پتہ از شرقِ تا بغربِ زمین — شق سَپین آب پوک لیار زمین

وُوتھ زِ ابرِ جلال آبِ زُلال — کوہ تہ بال آیہ مالامال

بوزِ بے ریب[2] ز آب قہر و نہیب — گئے فراز و نشیب ساری غآب

نوحہ سنز ناو گئیہ روان بر آب — کوفہ منز دِرایہ گئیہ دوان بر آب

آو دریاد حق نجی اللہ — پور نہ اللہ بہ لفظ مجریہا[3]

ناو ییلہِ تیز آیہ پتھی پتھی دِرائے — ساری سپے عالمس سو پھیر تھ آئے

اُمس زن موجِ آب مثلِ جبال[4] — ساسہ بدی میلہ سپے لوان اکھ ڈھال

شہن رتین تام واو اکے زورہ — اور تہ یور سپے کراں دورہ

گہہ جنوبس گُنے گُرشھان مُنجر[5] — گاہ اندر شمال از صرصر[6]

شبہ اکہ آرِ کارثی بیتھ تم بآژ — واژ دردشت کربلا اَڈ راژ

ناو گئیہ لبستہ نوح گوخستہ — دِل شکستہ دُعا کورن استہ

یا اِلٰہی یہ کیاہ صدم بتھ آو — باو تم کیاز لبستہ گئے اَسہ ناو

۱۔ مددگاری ۲۔ بے شک ۳۔ بسمِ اللہ مَجرِیہا وَمُرسٰہا ۴۔ اشارہ آیۂ کریمہ فی موجٍ کالجبالِ ۵۔ جمع جبل۔ پہاڑ ۶۔ رواں ۷۔ تند ہوا سستی۔

آس اِلہام اَے نکو فرجام	چھکھ ژ تتھ جایہِ کربلایس تھ نام
کشتیٔ اھلِ بیت باکردار	کرِ تیتھ منز قرار آخر کار
چھے شہادت گہہ امام حسینؑ	قرۃ العینِ سیّد الثقلین
ہر طرف آسہِ جبرِ کُے طوفان	شیپت زن ئیتھ سُوا اندریں میدان
سینہٕ دٲرتھ سہ روزِ طوفانس	خو نہٕ گہ ناوِ باغِ ایمانس
نوحہٕ نیٔ بوزِ ئیلہِ سہ رازِ نہان	کور سیٹھا گریہ تمی آہ و فغان
اشک ریزی کٔرن زِحالِ رسول	از کمالِ فراقِ آلؑ بتولؑ
شدتِ کربلا یہ آلِ عباؑ	برملا بوز تمی وَدُن بہ وِلا
گریہ یُیلہِ تمی کورُن بریں رو داد	گئے تمی آنہٕ ناو تس آزاد
بیٚیہ دو ہہ دراِیہ واوزن سو ناو	کعبہ چے جایہ یتھ گورُن ٹھہراو
گردِ بیت الحرم بغارِ خلاف	ستہ لٹہ پھیری اَندی اَندی طواف
آبہ پیٹھ سو کشتیِ سیّار	روز ہفتس اکس تتن بقرار
اوس عالم گومت کبود و سیاہ	از شب و روز گو نہٕ کانہہ آگاہ
ناگہانی زِ درِ نورٲنی !	سوزی ذاتن یرا یِ نابانی
اوس اکھ دانہٕ مثل مہرِ تابؑ	بیاکھ دُر دانہٕ اوس چوں مہتاب

۱؎ اولاد فاطمہؓ ۲؎ مراد اہلبیت ۳؎ روشنی اندر

نوح پیغمبرن جماعتس ہاوی
تم بہ کشتی تمہ اوزان تھاوی

تم زِ گوہر وچھتھ اچھو حاضر
ناوِ والین تہ جمع گوخاطر

روح اعظم زِ بارگاہِ قدم
ہتھ علم آو تتھ زری پرچم

اوس تتھ پر چمس لیکھتھ ازلی
کلمۂ مصطفیٰ بخطِ جلی

نوح سنز ناوِ سے رُون پامس
ناو یکبار آیہ آرامس

ساکن سدرہ بیلہ علم ہتھ آو
نوح پیغمبرس ووتھ غم تراو

جانِ اندوہناک تھو بے باک
شاہِ لولاک چھے وسیلہ پاک

یام نوحن نوبُن نشان رسول
پور درود دہ تمی یشانِ رسول

از درود و ثنا گیس زِ بومیٹھ
ناو تامتھ بکوہِ جودی بیٹھ

شیتھ زیتی تم بین سو خوشنودی
پر قرانَ واستوت علی الجودی

چھے سہ کوہا بلند اندر شام
موصلس متصل تہ جودی نام

اڈی اراطات چھی انان بہ بیان
نوح سنز ناوِ ہند نشان چھُ نشان

بیٹھ بیلہ ناو تتھ کوہس پیٹھ پور
اہلِ کشتی سپنہا سپنی مسرور

ناوِ بیلہ کور بہ کوہِ جودی تم
حضرتِ نوح گو سپنہا خورم

۱۔ مراد جبریلؑ ۲۔ مراد جبریلؑ۔

پامی واقعات طوفان

چار پاتہٕ چرندگان و طیوٗر — ناوِ منٛز اَسی یِم بکیف و سرور

گئے پلیدی تِہنٛز تھمتھِ بسیار — ناوِ مٕنٛد اَکھ طیق کوٗرکھ مُشِد

آو روح الامین باسانی — اَتھ ہیٚتی تِس تھوٗوُن بہٕ پیشانی

جنت خنزیر نیتہٕ کرٕ تس ژرائے — کھنہٕ معتاد ناوِ اندر ژائے

آو شیطان عدو تھاہ پوٗن — اَتھ خنزیرٕ سیٚے ڈیکس ڈولن

پوٚند ییٚتھ جنتٕ موش گئے ظاہر — تام شیطان گوٚ یمتِن حاضر

آو گگرن تِشہ وٗتن گستاخ — ناوِ توٗ ہیٚی کوٗنہٕ چھوٕ کران سوراخ

یوٗزگگر ولعینہٕ شُندے زرق — ہیٚوتکھ ناوے کرُن بزدال خرق

پاک پیغمبرن وُچھن ابلیس — تس پرژھن ونتہٕ اے رجیم خسیس

---

۱ پرنٛدٕ ـــــ ۳ گگر جوٗری ۴ حیلہ گری ۵ سوراخ

تاوِ منز کمیٔ ڈیتے ژے[1] بارِ دخول — بے اجازت قدم اونتھ اُے غول[2]

حیلہٕ گرونۂ لوگ بہ پیغمبر — بہ خرس ستی ژاس تاوِ اندر

الغرض ازنگاہِ مہترِ دین — اوس پنہاں بہتھ میان کمین[3]

نوح پیغمبرن بجُس ادب — چارِ امہ کُے موتگن زحضرت ربّ

پارکرِی ہم منے تاوِ گے مارِ — تارِ اسہِ تار سون کرچلرِ

او نوری فرشتہٕ روحانی — اَتھ ڈولن سہس بہ پیشانی

درہماں لحظ بوز درایہٕ دلیر — برارِ جوراہ نبر زِ بینی[4] شیر

بزور ییلہِ ڈراو نون تلن ٹمی شور — درور، بیتھ ٹمی گگرٔ زِن فی الفور

بوز با ہوش نقط تھو در گوش — دشمنی چھے میانِ گربہ و موش

جانور یم منے دریاں ییتہِ اَنی — پانہٕ واتی ثلث[5] چھکھ نئی

حاصل الامر کشتیٔ دوار — بیٹھ پیٹھ کوہِ جودیس بہ قرار

تاویلہِ بیٹھ برسرآں کھہ — اُسی گاہتی مخرمنیٕ داہ دہ

اوس روزِ سعید عاشورا — گوزمینس خطاب از مولیٰ

اُے زمین آپ پیُس گوڈتھ پرجوش — یَتھ دوہس منز سوہن بییہ کرِنوش

---

۱. اژنگ اجازت ۲. اُے بمراچوک ۳. زاگن جایہ منز ۴. سبہ سنز فتہ منز ۵. مشابہت ۔

آسمانکو طناب طوفان ژٹ | وین پتن آب بنیہ پانس رٹ

پرقراں چھے ندا برارض فلک | قیل یا ارض ابلعی ماءک[1]

نیم گوتل تہٕ نیم گو بالا | آب طوفان ژٕ پر وغیض الماء[2]

اوس سُہ دوہ محرم من عاشر | آیہٕ نِشہٕ کوہسار گییہ ظاہر

آب اوُرشرپ تہٕ اوُڑاڈیاو چودود | کم قلیلاہ زمینہ سئ پیٹھ رُود

گییہ کافر فنا بہ سیلِ خطر | اہلِ ایمان بچے بہ ہشتیتھ نفر

آیہ نوحس زحق بشارت خیر | ناوِ مشنز تیز بر زمین کر سیر

حکم تمی کوُر بجانب کنجشک[3] | گرٛژھ خبران منے نش زابی خشک

دراے عصفور گٔے وُچھانی دور | گٔے مغرور پھل کھنس مخمور

دراے بد خواہ کھوت تمس سُے راہ | سوے وُچھتھ در سواہکان چھنہ زاہ

کوترس کُن وُونُن ژٕ کر پرواز | ان خبر آیہ گٔے ژٕ کر انداز

گوشہ کوتر دُواں پرآب روان | رُود از جاں سُہ تابع فرمان

ناوِ نِشہ یام دراو تیز حمام[5] | رٛوٹنہ آرام آیہ سپے پیٹھ تام

پاے درآب تھاوی تمی زرخطاب | پنجہ تس گٔے بنتھ برنگ گلاب

---

[1] وقیل یا ارض ابلعی ماءک ویسماء اقلعی (القرآن) [2] وغیض الماء وقضی الامر واستوت علی الجودی (القرآن) [3] زرکن ۔ [4] زر ۔ [5] کوتر

تمی بجی اللہس اطاعت بوزی — سر خنی پیخہ تس تنے پیٹھ روزی

رنگ یار بِتھ زآب گو نیر تھ — آو پھیر تھ خبرائن شیر تھ

کانی بنی نبیلِ[۱] رب جلیل — بوزے قیل آب حض چھ قلیل[۲]

نوح پیغمبرن بعجز و بکا — عالم الغیبے مونگن بہ دعا

روح اکبر بگفتہ داور — آو بر آب پھاٹھون ستھ پر

ستھ سمندر بنے یہ دریک آن — سبعۃ ابحر چھ در قران

بعد طوفان بحکمت تواب — تمنے منز زمیو باقے آب

آب طوفانہ نشہ زمین گئے صاف — قاف تا قاف خشک گئے اطراف

محمد رسول الله
والذين معه أشداء على الكفار
رحماء بينهم

۱۔ بزرگ ۲۔ کم

واقعۂ شجرۂ انگور

ساقیا چاوتم شراب طہور — گرژھ ییتھ دور از بدن مے قصور

گرژھ محرم بنتھ ز رازِ خفی[1] — لیکھ اد قصہ نجاتِ نجیٔ

حضرت نوح آدم ثانی — دراو ییلہ ناوِ نِشہ بآسانی

حشرات و چرندگان و طیور — ناوِ منز درایہ باہزار سرور

ییہ تم شیتھ زنی زاہلِ یقین — درایہ سالم قدم تھوکھ بزمین

آس الہام حضرت یکتا — در زمین کل رُوکھ زتخم و نوا[2]

قلبہ رانی[3] بہ فضلِ رحمانی — کر مناسب ژ تخم افشانی

کر ژ حرکت بہ تتھ دمے برکتھ — چھے یہ سرکتھ بہ پانہ ملوے وتھ



۱۔ پوشیدہ سِرزِ شہ ۲۔ آنچونژہ ۳۔ داندوائن

فتنۂ ابلیس

بنیادِ ام الخبائث و حرمتِ مسکرات

موٗجب امرِ حق نجی اللہ ‌ ‌ ‌ باغبانی اندر سپُن آگاہ

کُلہٕم چوب ہا اَنِن ژھارِتھ ‌ ‌ ‌ ٹھُل کٔرِتھ در زمین تھوٗنِن تارِتھ

دامنِ کوہ جودیس تل شاد ‌ ‌ ‌ ساسہٕ بدی باغ تمی کٔرِن آباد

دوہہٕ اکہِ ژاو باغس اندر ‌ ‌ ‌ دۄچھِ کُل کانہہ تہٕ آسنہٕ بنظر

آس آوِمہٕ حض گرِ ہو غمگین ‌ ‌ ‌ ژوٗرِ تھاوِتھ چھُ تتھ سُہ دیوِ لعین[1]

نوحنہٕ رۄٹ بہ نیم رہ سُہ رجیم ‌ ‌ ‌ ہوونس بیم کائی[2] مقیم جحیم

دۄپنس اَے نوح چھمنہٕ کینہہ معلوم ‌ ‌ ‌ کُس چھُ شاہد مےٚ وَنتہٕ کُس تھِی نیوٚم

یورِ نوحن ووٚنُس کہ اَے ملعون ‌ ‌ ‌ کِردگارن مےٚ کٔر خبر اکنون

سُہ لعین دپنہٕ لوگ تمِس بیقین ‌ ‌ ‌ ژوٗرِ مےٚ نیوٚ کھٹِتھ تھوٚوُم از کین[3]

شرط چھےٚ اکھ کتھا سو گوڈٕ کر بوٗر ‌ ‌ ‌ اَدٕ ہاوےٚ بہٕ شجرۂ انگوٗر

۱۔ مراد ابلیس ۲۔ اَے جہنمیہ کہ روزن والہ ۳۔ عداوتہٕ ستی

دو شوَے آب تتھ دِمو بھر پوٗر
چھَم شراکھ مّنے اَتھ اَنْدر منظوٗر

نو جنِے تس یلیٚ دوٚپُن برضا
کیاہ خبر اَس تس زِ حکم قضا

نوحَن سِنْدِ آبہٕ کِہ اثر چھ بحال
دچھ تہٕ سِر کہٕ مَول تقے چھُ حلال

دیُت لعینن دچھس شراکھ شوٗر
زور بر خمر تمی لڑ وو ترٚو پور

قاعدٕ یی چھُ رائجُ و مشہوٗر
یُس شراباہ نیاں چھُ از انگور

چینہِ یُس خمر گوڑ بہٕ بے شرمی
لوٚہ سِنْدی پاٹھی چھے کران نرمی

ییلہِ بارِ دوم چواں چھُ سیر
لہجہِ تمی سُنْد گرٹھاں بخصلتِ شیر

لتہٕ لایان لوکن بہٕ بے عقلی
مسخ روٗ چھس گرٹھاں بہٕ بد شکلی

بارِ سیوم ییلے چھُ خمر چوان
خوے خنزیر تس گرٹھاں چھُ عیاں

پارٕ زاں کیٛنہہ تہٕ چھُسنہٕ روزٕ آنی
موج تہٕ کَور چھُے نہٕ بوزٕ آنی



مذمت منشیات و

درویش بے شریعت

مومنو وارِ تھو حقیقت یاد
چھے زِ شیطان شرابچ بنیاد

روز پتھ از شراب گرِتھ محرم
چرس تہٖ بنگہٖ چھے شرابِ عجم[1]

کھالہِ لُس چیز نشہِ انسانس
چھنہٖ جایز تہٖ چون مسلمانس[2]

چرسہٖ سیٖ ستی زانہہ مہ تھو خوے
چرس تہٖ بنگہٖ چھے شرابک بوے

چرسہٖ کُل لعنتی چھہٖ گونا گون
درقرآن پرزہٖ شجرۂ ملعون

چرس یمی چو تہٖ زنتہٖ چون شراب
دُلیتہٖ کرزانہہ سہ روےِ پاکِ جناب[5]

آو دینس مصیبتاہ در پیش
چون یمی چرس گو بنتھِ درویش

روےَ ناشستہ بازبان پلید
لوکھ کری متی تمو چھہٖ چرسہٖ مرید

بے وضو بے نمازِ لاگتھ نرم
چرسہٖ سیٖ عطر چھی وَنان بےشرم

ا۔ اشاہِ بدرِ انبیع خمرُ الاعاجم   ۲۔ کُل مُسکرٍ حرامٌ (الحدیث)

تراوی یِم شرع سُے بنیاد خبیث — دینہٕ کی زور تِم بحکم حدیث

درایہ یِہ دجال یِم چھہٕ تراوتھ زال — لُوکہٕ جنجال چُھکھ پکاں دنبال[1]

تھوکہٕ لایان رَتِن کران توہین — لہکہٕ کڈنس اُڈہ لوکو رُکھ آمین

بکنایات چُھکھ وَنانے غاب — شرعہ چِھن کامہِ نے کراں چھکھ غاب

وقتِ جُمعس تِمن شوٗنگُن چھُہ رِواج — راو رِکھ وَتھ لکن باستدُ راج[2]

جاہلو پور کوٗر تِمن تصدیق — غافلو رٹ کتھاہ بلا تحقیق

مکر لاگِتھ چھِہ فقر ہاوانی — چِرس لوکن چھہٕ زور جیا وانی

باوچرسس دِتھکھ بڑُو وکھ ناو — حدرُوس بدعتک کوٗرُکھ ورتاو

آکھ یوٗد عالِماہ شریعت چوی — نتہٕ کانہہ واعظاہ نصیحت گوی

سوہکیہ مصحف مجید پرُن — واقِف از وعدُ وعید کرُن

زنتہٕ لرکانہٕ تل یوان چھکھ گوٗلی — چیرسہٕ درویش چُھکھ دِوانی ڈوٗلی

اے مصفا زِ ترک کر یہ مقال — انہٕ پانے تِمن خدائے زوال



۱۔ پتہٕ پتہٕ ۲۔ استدراج شیطانی۔

مکالمہ میان شیطان و نوح

الغرض آو درسخن شیطان	نوکتھاہ مکرچی انِ بہ بیان
وَنہ نوگ یی سُہ وارِث لعنت	اَے نجی تھاو تھم منے بڈ منّت
ینہ چونے دعا سپُن منظور	خلق گلی میون دِل سپُن مسرور
لرزِ او سم اگر انِ ایمان	لبہ ہن تم نجات از تیران
اوس کو ھُس سُہ دوکھ تہ غم کال	زندگی میانی اُس لاحاصل
میانہ گو گیہ یہ کیتہ مونگتھ طوفان	قو میے کُنت بباعثِ عصیان
تمتہ از کفر دوزخس واصل	گیہ میانس جماعتس شامل
نوحہ نے بوزیلہ وودُن واراہ	وادریغا کورم کُڈر کاراہ
کیازِ مونگم دعای بد افسوس	گوس مالوس از منے گو نحوس

۱- نارزشہ ۲- ناوہ مید

کونہٕ پرد ووم منٛز راہ صبر و سکون — ژھینگہِ ہے مایہ بہ شاطرِ[1] ملعون

نیٖ اوٚنتھ گوٚ وداں وداں بے حیس — نوٚ خیبہٕ تمی کوٚر اکِس ہتس وری یس

تس توٚے نوح نام اشہر پیوس — نتہٕ تس اصل نام یشکر اوس

نوحچنے پرزھ یہ نو کتہٕ شیطانس — کس گوٚ تاہ ییٚر گُدر چھُ انسانس

تمۍ وونُس ژور چیز چھی ییٚر بد — کبر و بخل و طمع تہٕ بیٚیہ چھُ حسد

وون نبی اللہن تمِس اے تُہال — وَن یہ تفصیل منٛز یمن ہُند حال

تمۍ وونُس تورہ اے نبی اللہ — اوّلا از حسد[2] کرتھ آگاہ

آدمس بر وُتھ شن لچھن وری ین — گوٚ نہٕ زانہہ منٛز عبادتس منٛز ژھین

پاد آدم سپُن یہ روح و جسد — گیہ رقابت[3] منٛز پاد گوم حسد

دل ژوٚ دُم از حسد بہٕ گوس تنزار[4] — کینہ در سینہ پتھ منٛز روٗد قرار

پییہ در سجدہٕ تس ملک یکجا — یتھ بہٕ روٗدس منٛز گو حسد پیدا

یوز کبرک چھُ کیا خراب اثر — سجد کس امر سپد پھُرم بیٚیلہ بر

وون منٛز ذاتن کہ اے لعین رجیم — کیاز تروٚتھ نہٕ سجدہٕ تعظیم

یورہٕ ووٚنمس زِ رووے استکبار[5] — کرنس بہٕ خلقتنی یمن ناد

آیہ ولنہ منٛز کبرچی شامت — گوٚ بنتھ کوٹھ لایق لعنت

۱۔ مراد شیطان لعین ۲۔ لہل ۳۔ دشمنی ۴۔ ذلیل ۵۔ کبر ستی

چھُے ترٛیمُ بۄڈ گوٚ تاہ حرص وِاِل
اوٚن تُہنٛدی بابہٕ آدمن بہ عمل

ژاوٚ بیٛلہِ جنتس سُہ فرخ پَی
آس منع شجرِ زِ جانبِ حیٚ

ناگہانی سُہ وام حرص دٚول
جنتس متنر زِ منع یزداں دٚول

حرصہٕ کھے شامتہٕ زِدارِ بہشت
آوٚ کڈنہٕ دریں خرابۂ زشت

حرصہٕ پتہٕ بُخلہٕ چھِ حقیقت بوز
چھُے بخیلی گوٚ تاہ عالم سوز

بوز بافے بہٕ بُخلہٕ کھُے انجام
بوی جنت چھُ بر بخیل حرام

یی وُنتھ گوٚ سُہ تیرہ رو شیطان
نوح پیغمبرس نِشے پنہان

اَمہِ پتہٕ نوحسے سپُن ارشاد
کر بشکرانہٕ مسجداہ بنیاد

تاوٚ بیوٚن بیوٚن کرُن چھُے تدبیر
اکھ عبادت گہا کرُن تعمیر

نوحنے شیتھ زُنی تلِن ہمراہ
مسجداہ اکھ بناکرِن دِلخواہ

تمو بناوِن بشوق و خوشنودی
معبداہ رُت بدامنِ جودی

سوٚ مزیّن کرِن بصد تزیین
تتھ تھوٚوکھ ناوٚ مسجدِ تمکین

اُسی یمِ شیتھ زُنی زاہل یقین
تمِ کھِے کال رُودی عیش گزین

از بخاراتِ آبِ طوفانی
ذرایہِ وُلی وُلی ذِ عالم فانی

---

۱ اشارہ بآیۂ کریمہ اَناخیر منہ خلقتنی مِن نار و خلقتہٗ مِن طین (القرآن) ۲ اللہ تعالیٰ شند طرفہٕ ۳ مراد دنیا ۴ عبادت گاہ۔

رٕود پتھ کنٕ سہ نوح پاک نہاد | زِنٛدٕ بنیہ رٕودی ٲمی تِہنٛدی اولاد
حام تہٕ سام رٕود بنیہ یافِث | زٕری تِہنٛدی رٕودی بنیہ تِہنٛدی وٲرِث
درمیانِ جہان پتو موجود | نسل از حام و سام و یافث رٕود
اصل عرب و عجم چھِ نون از سام | اصل ہندوستان و حبشہ ز حام
اہلِ تاریخ یی لیکھان بکتاب | نسل یافث چھہ ترک تہٕ سقلاب
آیہ یِم در جہان تِہنٛدی اولاد | بنیہ دُنیا تِمو کوٗرکھ آباد
پھانچھلے متی چھہ ساسہٕ ؤدی تہذیب | سارِنی آے رہنما تہٕ ادیب[1]
نوحٕ سنٛزٕ وانس اندریں عالم | چھے سداہ شتھ وری نہ زیادٕ نہ کم
ساڈ نوٚ شتھ چھہ قبل از طوفان | تی چھہ ثابت زِ آیتِ قرآن[2]
ییٚژھ اتھ عمرِ منٛزٕ رٕلمیشِ گاہ | پتہٕ یا پتھ بناوِنٕ تِمو زانٛہہ
دوہ ہیہ اکہِ عزائیل تس نِشہ آو | دوٚپنس اٗے نوحَ اکھ گراہ زٕ بناو
ٲمی وونُس آسہٕ لیٚس ژٕ ہیوٗ درپے[3] | سوٗد کیاہ تس اُراہ بناونی چھے
شخص اکی یُس ژھس زمردم شہر | ونتہٕ کیٛتھ ہیوٗہ لوٗبتھ ژے مدت دہر

۱۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا (القرآن)

۲۔ فَلَبِثَ فِي قَوْمِهِ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ۔ (القرآن)

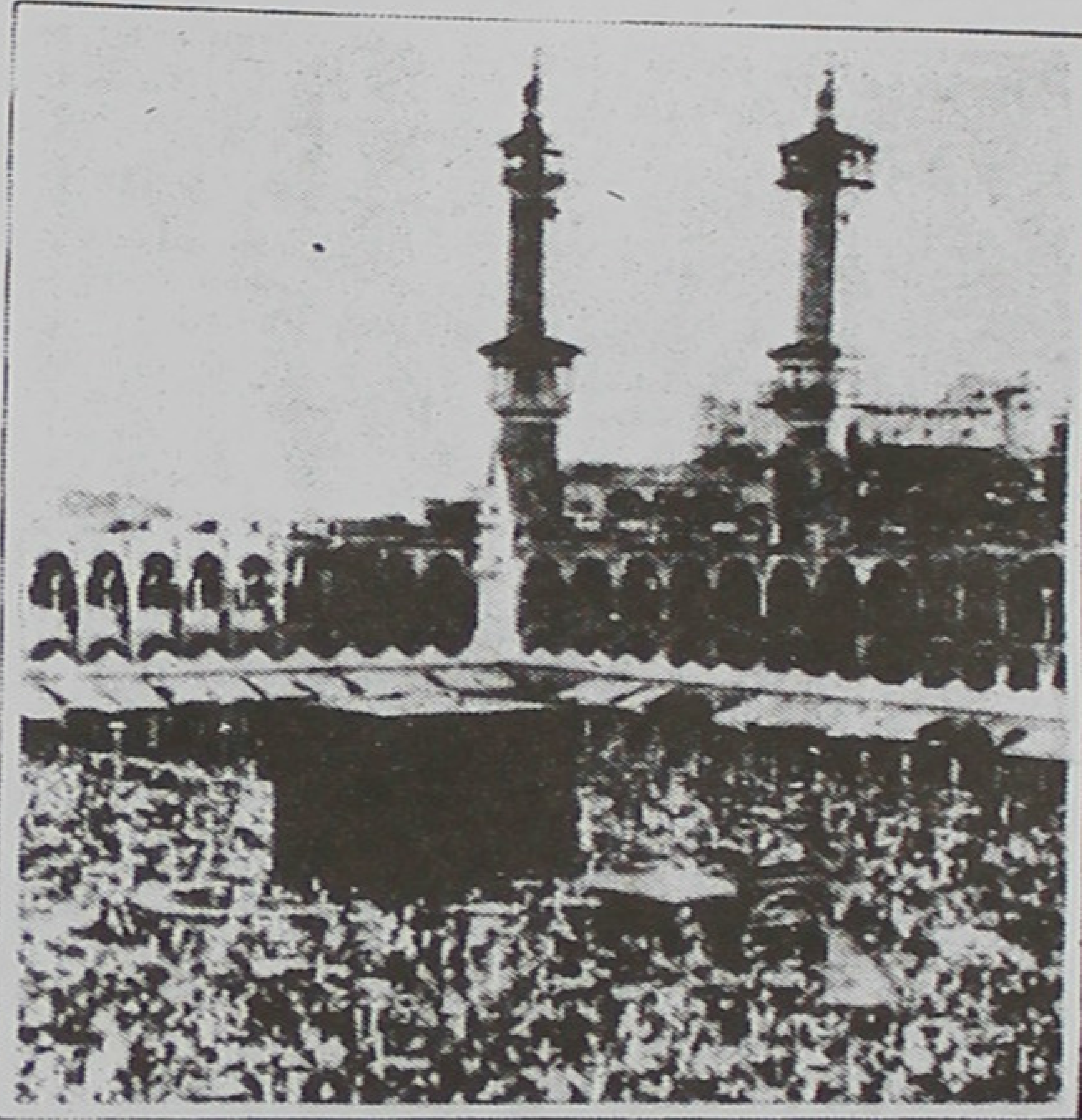
۳۔ دنبال۔

ثمہ دوٚلپس اکھ گراہ نوبم پۄر پاس — اَکہِ دروازٕ ژاس بیٚیہ رِکنز دراس

یِیُ ونِتھ نقل تمۍ کوٚرُن زجہان — گوٚسُہ ذلیشان واصل رحمان

جودیس نِش دفن سُہ حق آگاہ — صَلِّ یارَبْ عَلیٰ النبی اللّٰہ

اَے مُصفاؔ یہ قصہ کرٕژ تمام — ذات بٲری تمِس وَنان چھہ سلام



۰۰۰۰۰۰۰ سَلامٌ عَلیٰ نوحٍ فی العٰلمین - (القرآن)

Title

Author

Accession No.

Call No. 8

BORROWER'S NO.	ISSUE DATE	BORROWER'S NO.	ISSUE DATE

Borrower's No.	Issue Date	Borrower's No.	Issue Date

SHALIMAR ART PRESS
(Srinagar) Ph.: 2474972